الطريقة العصرية
في تعليم اللغة العربية
عربی زبان سکھانے کی آسان کتاب
الجزء الأول
تأليف
الدكتور عبد الرزاق اسکندر
ناشر
مکتبہ اسلامیہ
اردو بازار، لاہور

الطريقة العصرية

في تعليم اللغة العربية

عربی زبان سکھانے کی آسان کتاب

الجزء الأول

تألیف

الدکتور عبد الرزاق اسکندر

ناشر

مکتبہ اسلامیہ

اردو بازار، لاہور

تصحیح شدہ

تقریر تدریسہ فی وفاق المدارس العربیۃ باکستان

وفاق المدارس العربیۃ پاکستان کے نصابِ تعلیم میں شامل ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

الشكر والتقدير

الحمد لله رب العالمين، نحمده ونستعينه، والصلاة والسلام على رسول الله. المبعوث رحمة للعالمين، وعلى آله الكرام البررة، وأصحابه الذين صدقوا ما عاهدوا الله عليه.

أما بعد:

فقد أسند إليّ تدريس كتاب "الطريقة العصرية فى تعليم اللغة العربية" [الجزء الأول والثانى] بتكليف من إدارة جامعة العلوم الإسلامية كراتشي.

"والكتاب من تأليف الدكتور عبد الرزاق إسكندر دكتوراه من كلية دار العلوم جامعة القاهرة" فبالاطلاع عليه وتدريسه تبيّن لى أن الدكتور ألّفه بعناية فائقة مراعيا فيه إدراك وعقلية الطلاب غير الناطقين باللغة العربية.

والكتاب يحتوى على دروس كثيرة، فقد رتّبها ونسّقها بدقّة مقدّمًا الأسهل فالأسهل مع تكرار بعض الدروس، وخاصة فى الأفعال مع اختلاف الأمثلة دون خلل أو ملل، لتثبت القاعدة فى ذهن الطلاب ويسهل فهمها.

وإن دل الكتاب على شيء فإنما يدل على أن الدكتور ضليع فى اللغة العربية، خبير فى العملية التعليمية على قدر كبير بمعرفة الوسائل التربوية الحديثة فى التدريس وأخيرًا: ستظل ما كتب لنا البقاء أن نتذكّر بكل الوفاء والودّ والتقدير الدكتور عبد الرزاق إسكندر أحد الرجال المخلصين الذين لهم بصمات واضحة فكرًا وعملا فى خدمة الجامعة والطلاب ونشر اللغة العربية، لغة القرآن الكريم. فجزاه الله خير الجزاء.

عبد الرازق عيسى شتا

مبعوث الأزهر الشريف (مصر)

التاريخ: ٦/شوال ١٤١٣هـ ٣٠/مارس ١٩٩٣م

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

پاکستان میں عربی زبان کو عربی میں پڑھانے کا جامع پروگرام ہمارے استاد ڈاکٹر امین مصری رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۹۵۴ء میں دارالعلوم کراچی کے تعاون سے بنایا۔ موصوف اس وقت شامی سفارت خانہ میں کلچرل اتاشی کے عہدہ پر تھے۔ انہوں نے کراچی کے مختلف علاقوں میں بیس سے زائد عربی کی شبینہ کلاسیں کھولیں۔ اور ان کلاسوں کو پڑھانے والے اساتذہ تیار کئے۔ ان کے لئے ایک سال کا تربیتی نصاب مقرر کیا۔ میں اس وقت دارالعلوم میں زیر تعلیم تھا۔ لیکن عربی زبان سے شدتِ تعلق کی بناء پر استاذ موصوف نے مجھے اساتذہ کے ساتھ تربیتی نصاب میں شامل کرلیا اور دو تین ماہ کے بعد ایک شبینہ کلاس میرے حوالہ کردی۔

استاذ موصوف کا طریقۂ کار یہ تھا کہ شبینہ کلاس کے لئے درس تیار کرتے اور اساتذہ کے سامنے عملی طور پر کلاس کو پڑھاتے اور اساتذہ کو مشق کرواتے۔ انہی اسباق کا مجموعہ آخر "الطريقة الجديدة" کے نام سے طبع ہوکر سامنے آیا۔ مگر اس کے بعد جلد ہی ان کو واپس شام بلالیا گیا اس لئے ان کو اس مجموعہ پر نظر ثانی کرنے اور دوبارہ پڑھانے کا موقع نہ مل سکا ورنہ یہ جدید طرز کی تالیف اس سے زیادہ مفید صورت میں سامنے آتی۔ تاہم پاکستان میں وہی کتاب کئی بار طبع ہوچکی ہے۔ اور اس سے طلبہ مستفید ہورہے ہیں۔

مجھے ابتداء سے ہی اس کتاب کو پڑھانے کا موقع ملا اور مسلسل کئی برس تک پڑھاتا رہا۔ پاکستانی طلبہ کو پڑھانے کے دوران بہت سے نئے تجربات ہوئے اور مفید چیزیں سامنے آئیں جن کو میں نوٹ کرتا رہا اور ان کی روشنی میں "الطريقة الجديدة" کے طرز پر ایک نیا مجموعۂ درس مرتب کرتا گیا یہاں تک کہ میرے پاس ان اسباق کا ایک مجموعہ تیار ہوگیا۔

تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد جامعۃ العلوم الاسلامیہ میں جب بحیثیت مدرس میرا تقرر ہوا

اور دوسرے مضامین کے ساتھ عربی کا مضمون بھی مجھے پڑھانے کے لئے دیا گیا، تو میں نے درسی مجموعہ پہلی جماعت کو پڑھانا شروع کیا اور طلبہ کی سہولت کے لئے ۱۹۶۲ء میں اسے اسٹینسل پیپر سے چھاپ دیا اور اس طرح "الطريقة العصرية" کے نام سے ایک کتاب سامنے آگئی۔ اس کے بعد ہر سال اس میں مفید اضافے ہوتے رہے۔ اور ۱۹۷۳ء میں جب اس کا پہلا حصہ طبع ہوا تو بعض علمی اداروں نے اسے اپنے نصاب میں شامل کرلیا، اور بعض مدرسین حضرات نے خطوط لکھے کہ آپ نے ہمارا کام آسان کردیا اور دعائیں دیں۔ کیونکہ "الطريقة العصرية" میں ہر درس کے ساتھ تمرین (مشق)، میں اردو سے عربی اور عربی سے اردو (ترجمتین) کا اضافہ کیا گیا ہے۔ نیز ہر درس کی حد تک عربی قواعد بھی لکھ دیئے گئے ہیں تاکہ طالب علم کو بصیرت حاصل ہو۔

اسی طرح کئی سال سے "وفاق المدارس العربية"، پاکستان کی نصاب کمیٹی نے اس کتاب کو وفاق کے نصاب میں شامل کردیا ہے اور اب درجہ اولیٰ (ثانویہ خاصہ سالِ اول) میں پڑھائی جاتی ہے۔

اب یہ طبعہ خامسہ مزید مفید اضافوں کے ساتھ شائع کیا جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو نافع بنائے۔

کتاب پڑھانے کے چند اُصول

جس طرح ایک بچہ اپنی مادری زبان اپنی ماں اور ماحول سے بغیر کسی ترجمہ کے سیکھتا ہے اور کوئی دوسری زبان اس کے درمیان واسطہ نہیں ہوتی۔ اسی طرح ہر نئی زبان کو سیکھنے کے لئے بڑوں کے لئے بھی یہی فطری طریقہ اختیار کی جائے تو وہ زبان بھی بڑی آسانی سے سیکھی جاسکتی ہے۔ اگرچہ غیر اہلِ زبان کے لئے نئی زبان میں مہارت حاصل کرنے کے لئے ترجمہ کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ اور جب استاد اور شاگرد میں کوئی زبان مشترک ہو تو اس سے شاگرد کو جلد

فائدہ پہونچتا ہے۔ چنانچہ دورِ حاضر میں مشہور زبانوں کو سکھانے کے لئے یہی طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔

یہی اصول سامنے رکھتے ہوئے یہ کتاب مرتب کی گئی ہے اور یہ اس سلسلہ کی ایک ادنیٰ سی کوشش ہے۔ ان اصول کا استفادہ استاد محترم ڈاکٹر امین مصری رحمۃ اللہ علیہ ، مختلف عربی کتابوں اور اس کے بعد اپنے ذاتی تجربہ سے کیا گیا ہے۔

یہاں چند اصول درج کئے جاتے ہیں۔ تاکہ پڑھانے والے اساتذہ کرام کے لئے راہنمائی کا کام دے سکیں۔

۱۔ کتاب کی ابتداء مفرد کلمات اور مختصر جملوں سے کی گئی ہے تاکہ استاذ کو سمجھانے میں آسانی ہو۔ مثلاً کتاب ہاتھ میں اٹھاکر بآواز بلند کہیں (کتاب)، پھر مختلف طلبہ سے بار بار یہ لفظ کہلوائیں پھر کتاب کو بائیں ہاتھ میں لے کر دائیں ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہیں (هٰذَا كِتَابٌ) اور طلبہ سے کہلوائیں، پھر اسی طرح ہاتھ سے استفہام کا اشارہ کرتے ہوئے سوال کریں۔ (مَا هٰذَا؟) اور خود ہی ایک بار جواب دیں (هٰذَا كِتَابٌ) تاکہ طلبہ (مَا؟) کا مفہوم سمجھ جائیں۔ اب اسی (مَا هٰذَا) کیساتھ مختلف رکھی ہوئی چیزوں کی طرف اشارہ کریں اور طلبہ سے جواب طلب کریں۔ اسکے بعد کسی طالب علم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے (مَن هٰذَا؟) کیساتھ سوال کریں۔ تاکہ طلبہ کے ذہن میں (مَا؟) اور (مَن؟) کا فرق واضح ہو جائے۔

۲۔ ہر درس میں جن چیزوں کا ذکر ہے ان میں سے جو ممکن ہوں اپنے ساتھ لے کر درس گاہ میں جائیں۔ جہاں تک ممکن ہو ترجمہ نہ کریں۔ لیکن اگر کوئی لفظ ایسا آجائے جو بغیر ترجمہ کے سمجھانا مشکل ہو تو ترجمہ سے کام لے سکتے ہیں۔ یا اس چیز کا نقشہ بورڈ پر بنالیں۔

۳۔ کتاب کی ترتیب اس طرح پر رکھی گئی ہے کہ مذکر مؤنث کا فرق واضح رہے۔ نیز بہت سے اہم قاعدے استعمال سے خود بخود سمجھ میں آجائیں۔ مثلاً (هٰذَا، هٰذِهِ ، ذَاكَ، تِلْكَ، هٰذَانِ، هَاتَانِ ، ذَانِكَ ، تَانِكَ ، أُولٰئِكَ ـ هٰؤُلَاءِ) وغیرہ اسمائے اشارات کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ طالب علم بغیر اصطلاحی تعریفوں کے انہیں صحیح استعمال کر سکے، یہی ترتیب مختلف ضمیروں کے استعمال میں رکھی گئی ہے۔

۴۔ ہر درس میں جو اصطلاحی لفظ استعمال ہوا ہے اس کی تشریح مشق میں کردی گئی ہے۔ تاکہ اس کا مفہوم واضح ہو جائے اور اس میں اصطلاحی تعریفوں کی پابندی نہیں کی گئی تاکہ ابتدائی طالب علم پر قواعد کا بوجھ نہ پڑے۔ البتہ دوسرے حصے میں قدرے تفصیل ہوگی۔

۵۔ افعال کی ترتیب میں پہلے فعلِ مضارع اور پھر ماضی رکھا گیا اس لئے جو اسباق کہ افعال پر مشتمل ہیں ان کو سمجھانے کے لئے پہلے خود وہ عمل طلبہ کے سامنے کریں اور زبان سے اس کی تعبیر کریں مثلاً اگر (أَكْتُبُ) کے معنی سمجھانا ہے تو قلم ہاتھ میں لے کر سب کے سامنے لکھتے ہوئے بلند آواز سے کہیں: (أَنَا أَكْتُبُ) اسی طرح کتاب کو پڑھتے ہوئے کہیں: (أَنَا أَقْرَأُ) وغیرہ اسکے بعد اُس فعل کا امر استعمال کریں اور طالب علم سے کہیں. (اُكْتُبْ) جواب میں وہ طالب علم لکھتے ہوئے کہے۔ (أَنَا أَكْتُبُ) پھر اس سے کہیں (مَاذَا تَفْعَلُ؟) اور وہ جواب میں وہی (أَنَا أَكْتُبُ) کہے پھر مخاطب سے غائب کی طرف منتقل ہوں اور دوسرے طالب علم سے سوال کریں۔ مثلاً (مَاذَا يَفْعَلُ خَالِدٌ؟) وہ جواب میں کہے گا (خَالِدٌ يَكْتُبُ) اسی طرح تثنیہ اور جمع مذکر میں کریں اور تینوں حالتوں (متکلم۔ مخاطب، غائب) پر مشق کرائیں۔ پھر مضارع سے ماضی کی طرف منتقل ہوں۔

۶۔ پوری کتاب کی ترتیب ایسی رکھی گئی ہے کہ طلبہ اور طالبات کے لئے یکساں مفید ہو۔ اس لئے ہر مذکر کے درس کے ساتھ مؤنث کا درس بھی رکھا گیا ہے۔ مؤنث کے درس میں بھی وہی اسلوب اختیار کیا جائے جو مذکر میں اختیار کیا گیا ہے۔ نیز ہر درس کے آخر میں آسان قاعدے لکھ دیئے ہیں جن کے معلوم ہونے کے بعد ایک فعل سے دوسرے فعل کی طرف منتقل ہونا آسان ہو جاتا ہے۔

۷۔ جہاں تک ممکن ہو عربی الفاظ کا تلفظ صحیح کرایا جائے اور آخری لفظ کے آخری حرف کو وقف کی حالت میں ساکن پڑھا جائے جیسے (هٰذَا كِتَابٌ) کے بجائے (هٰذَا كِتَابْ)

۸۔ ہر درس بلا استثناء ہر طالب علم سے پڑھوایا جائے اور ہر درس میں دی ہوئی مشق کو مکمل کرایا جائے۔ عربی جملوں کا اُردو میں اور اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرایا جائے تاکہ ترجمتین کی بھی مشق ہو۔ ہر درس کے ساتھ نئے الفاظ کے معانی بیان کردیئے گئے ہیں۔

نیز اگر طلبہ زیادہ ہوں تو ایک دن سبق پڑھایا جائے۔ اور اسے سمجھنے اور زبانی سوال جواب کے بعد ہر طالب علم ایک ایک پیراگراف پڑھے۔ اور باقی طلبہ بآواز بلند اس کو دہرائیں۔ اور دوسرے دن ان کی لکھی ہوئی مشق دیکھی جائے۔ اور غلطیوں کی اصلاح کی جائے۔ اور اگر طلبہ زیادہ ہوں تو بعض طلبہ سے اپنی لکھی ہوئی ایک ایک مشق بآواز بلند پڑھائی جائے، اور استاذ اس کی غلطیوں کو درست کریں اور دوسرے طلبہ بھی اپنی کاپیوں میں اصلاح کرلیں۔

۹۔ کتاب میں جابجا املاء کا اضافہ کیا گیا ہے۔ لہٰذا جب املاء کا دن ہو تو استاذ سب طلبہ کو کاپیوں میں املاء لکھائے، پھر ان کو دیکھے اور غلطیوں کی اصلاح کرے تاکہ طلبہ کو صحیح عبارت لکھنے کی عادت پڑے، اور ان کو املاء کے قواعد سمجھائے۔

۱۰۔ ہر درس کو پڑھانے سے پہلے آپ اپنے ذہن میں ایک خاکہ بنالیں کہ آپ اسے کس طرح آسان طریقے سے سمجھا سکتے ہیں۔

۱۱۔ کتاب میں عموماً کتابت کی غلطیاں ہوجاتی ہیں اس لئے ہر درس کو پڑھانے سے پہلے پڑھ لیا جائے اگر کوئی غلطی نظر آئے تو اس کی اصلاح کرلی جائے اور پھر طلبہ سے بھی کتابوں میں اصلاح کرادی جائے۔

۱۲۔ ہر درس کی مشق کرتے وقت اپنی طرف سے مناسب مثالوں کا اضافہ کردیا جائے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ والحمد لله رب العالمين.

عبدالرزاق اسکندر

۹ ذوالحجہ ۱۴۰۹ھ

۱۳/ ۷/ ۱۹۸۹ء

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلدَّرْسُ الأَوَّلُ

كِتَاب - قَلَم

هٰذا

هٰذا كِتَاب - هٰذا قَلَم - هٰذا وَرَق

مَا هٰذا ؟

مَا هٰذا ؟ هٰذا كِتَاب

مَا هٰذا ؟ هٰذا قَلَم

مَا هٰذا ؟ هٰذا كُرسِي

مَا هٰذا ؟ هٰذا مَكتَب

مَا هٰذا ؟ هٰذا بَاب

مَا هٰذا ؟ هٰذا شُبَّاك

مَا هٰذا ؟ هٰذا جِدَار

هٰذا طَالِب - هٰذا أُستَاذ - هٰذا خَادِم

مَنْ هٰذا ؟

مَنْ هٰذا ؟ هٰذا طَالِب

مَن هٰذا ؟ هٰذا أُستَاذ

مَن هٰذا ؟ هٰذا خَادِم

مَن هٰذا ؟ هٰذا رَجُل

مَن هٰذا ؟ هٰذا وَلَد

هٰذا سَعِيد ، هٰذا مَحمُود ، هٰذا حَامِد

تمرین (مشق)

۱- ان الفاظ کو (ھٰذا) کے ساتھ ملا کر پڑھیں،
کُرسِی، عَمُود، سَقْف، کَأْس، وَرَق، تِلْمِیْذ، خَادِم، مُعَلِّم، یُوْسُف، حَارِس، جیسے ھٰذا کُرسِیٌّ ... وغیرہ

۲- عربی میں ترجمہ کریں۔
یہ پنسل ہے۔ یہ کھڑکی ہے۔ یہ دیوار ہے۔ یہ ستون ہے۔ یہ لڑکا ہے۔ یہ مرد ہے۔ یہ باپ ہے۔ یہ سعید ہے۔ یہ مدرس ہے۔ یہ عالم ہے۔

عربی قواعد (گرامر) کی چند اصطلاحیں:
اسم اشارہ:۔ وہ لفظ ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔ جیسے ھٰذا کِتَاب۔
مذکر:۔ (نر) جیسے: رَجُلٌ۔ فَرَس۔ حَجَر۔ مَاء۔

قاعدہ } "ھٰذا" اسم اشارہ ہے اور مفرد مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ وہ نزدیک ہو۔ جیسے ھٰذا کِتَابٌ۔

مَا؟ اس لفظ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔
مَنْ؟ اس لفظ سے انسان کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔

الفاظ کے معانی

ھٰذا	یہ (مذکر)	رَجُل	مرد	مَاء	پانی
مَا ھٰذا؟	یہ کیا ہے؟	وَلَد	لڑکا	قَلَمُ الرَّصَاص	پنسل
مَكْتَب	میز۔ تپائی	مَنْ ھٰذا؟	یہ کون ہے؟	أَب۔ وَالِد	باپ
بَاب	دروازہ	عَمُوْد	ستون	اِبْن۔ وَلَد	بیٹا
جِدَار	دیوار	سَقْف	چھت	شُبَّاك	کھڑکی
فَرَس	گھوڑا	حَجَر	پتھر	حَارِس	چوکیدار
كَأْس	پیالہ۔ گلاس				

اَلــدَّرْسُ الـثَّانى

هـذِهِ

هـذِهِ سَـاعَـة ، هـذه كُرَّاسَـة ، هـذِهِ زَهرَة

مَـا هـذِهِ ؟

مـا هـذه ؟ هـذه سَـاعَـة
مـا هـذه ؟ هـذه كُـرَّاسَـة
مـا هـذه ؟ هـذه زَهــرَة
مـا هـذه ؟ هـذه مِسطَرَة
مـا هـذه ؟ هـذه محفَظَـة
مـا هـذه ؟ هـذه غُـرْفَـة
مـا هـذه ؟ هـذه سَبُّـورَة

هـذِهِ طَالِبَـة ، هـذِهِ أستَاذَة ، هـذِهِ خَـادِمَـة

مَـن هـذِهِ ؟

مَـن هـذه ؟ هـذِهِ طـالِبَـة
مَـن هـذِهِ ؟ هـذِهِ أستَـاذَة
مَـن هـذِهِ ؟ هـذِهِ خَـادِمَة
مَـن هـذِهِ ؟ هـذِهِ امـرَأة
مَـن هـذِهِ ؟ هـذِهِ بِـنـت
مَـن هـذِهِ ؟ هـذِهِ فَاطِمَة

هـذِهِ زَينَب ، هـذِهِ سَعِيدَة ، هـذِهِ سَلمى

تمرین (مشق)

۱- ان الفاظ کو (ھٰذہٖ) کے ساتھ ملا کر پڑھیں:

غُرْفَة، مِرْوَحة، شَجَرة، مِسْطَرَة، كُرَّاسَة، تِلْمِيْذَة، أُسْتَاذَة، خادِمة، وَالِدَة، بِنْت، جیسے ھٰذِہٖ غُرْفَة۔

۲- عربی میں ترجمہ کریں:

یہ کمرہ ہے۔ یہ درخت ہے۔ یہ عینک ہے۔ یہ سائیکل ہے۔ یہ گھڑی ہے۔ یہ مدرسہ ہے۔ یہ موٹر ہے۔ یہ استانی ہے۔ یہ سعیدہ ہے۔ یہ بچی ہے۔

۳- اُردو میں ترجمہ کریں:

ھٰذِہٖ مِرْوَحة۔ ھٰذِہٖ نَظّارة۔ ھٰذِہٖ امْرَأَة۔ ھٰذِہٖ سَاعَة۔ ھٰذِہٖ وَرْدَة۔ ھٰذِہٖ غُرْفَة۔ ھٰذِہٖ أُمٌّ۔ ھٰذِہٖ بِنْت۔ ھٰذِہٖ سَعِيْدَة۔ ھٰذِہٖ شَرِيْفَة۔

مؤنث:۔ (مادہ) جیسے اِمْرَأَة۔ شَاة۔ شَجَرَة۔

قاعدہ { ھٰذِہٖ:۔ یہ بھی اسم اشارہ ہے اور مفرد مؤنث کے لئے استعمال ہوتا ہے جبکہ وہ نزدیک ہو۔ اور مؤنث کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں عام طور پر گول (ۃ) ہوتی ہے جو وقف کے وقت (ہ) کی آواز دیتی ہے۔

الفاظ کے معانی

ھٰذِہٖ	یہ (مونث)	اِمْرَأَة	عورت	شَاة	بکری
سَاعَة	گھڑی	بِنْت	لڑکی	دَرَّاجَة	سائیکل
كُرَّاسَة	کاپی	مِرْوَحَة	پنکھا	سَيَّارَة	موٹر
زَهْرَة	پھول	شَجَرَة	درخت	مِسْطَرَة	پیمانہ
مِحْفَظَة	بستہ	مِكْنَسَة	جھاڑن	غُرْفَة	کمرہ
نَظَّارَة	عینک	سَبُّوْرَة	تختہ سیاہ	أُمٌّ / وَالِدَة	ماں
وَرْدَة	گلاب کا پھول	طِفْلَة	بچی		

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

هٰذَا ـ ذَاك

هذا كِتَاب و ذَاكَ كِتَاب ـ هٰذَا قَلم وَ ذَاك قَلم

مَا ذَاك ؟ ذَاك كِتَاب

مَا ذَاك ؟ ذَاك كُرسِي

مَا ذَاك ؟ ذَاك بَاب

مَن ذَاك ؟

مَن ذَاك ؟ ذَاك اُسْتَاذ

مَن ذَاك ؟ ذَاك طَالِب

مَن ذَاك ؟ ذَاك مَحمود

هٰذِهِ ـ تِلك

هٰذِهِ سَاعَة و تِلك سَاعَة ـ هٰذِهِ شَجَرَة وَ تِلكَ شَجَرَة

مَا تِلكَ ؟ تِلكَ سَاعَة

مَا تِلكَ ؟ تِلكَ شَجَرَة

مَا تِلكَ ؟ تِلكَ مِروَحَة

مَن تِلك ؟

مَن تِلكَ ؟ تلكَ طَالِبَة

مَن تِلكَ ؟ تِلكَ امرَأة

مَن تِلكَ ؟ تِلكَ بِنْت

ذٰلِكَ وَالِد ـ وَ ذٰلِكَ وَلَد ـ وَ تِلكَ بِنْت

تمرین (مشق)

۱- عربی میں ترجمہ کریں، (مذکر الفاظ)

وہ مسجد ہے - وہ میدان ہے - وہ گھر ہے - وہ چارپائی ہے۔ وہ سڑک ہے۔ وہ کون ہے؟ - وہ طالب علم ہے - وہ منشی ہے۔ وہ مؤذن ہے - وہ سعید ہے۔

(مونث الفاظ)

وہ کمرہ ہے۔ وہ درخت ہے - وہ سورج ہے۔ وہ سائیکل ہے۔ وہ موٹر ہے۔ وہ ہوائی جہاز ہے۔ وہ عورت ہے۔ وہ بچی ہے - وہ مال ہے۔ وہ فاطمہ ہے۔

قواعد:-

- ذَاكَ: اسم اشارہ ہے اور مفرد مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے جبکہ وہ درمیانی مسافت پر ہو۔
- ذٰلِكَ: اسم اشارہ ہے اور مفرد مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے جبکہ وہ دور ہو۔
- تِلْكَ: اسم اشارہ ہے اور مفرد مؤنث کیلئے استعمال ہوتا ہے جبکہ وہ دور ہو۔

الفاظ کے معانی

ذَاكَ	وہ (مذکر کیلئے)	مَيْدَان	میدان	طَائِرَة	ہوائی جہاز		
تِلْكَ	وہ (مؤنث کیلئے)	بَيْت	گھر	وَرْدَة	گلاب کا پھول		
شَمْس	سورج	سَرِيْر	چارپائی	شَارِع	سڑک		
سيارَة	موٹر	كَاتِب	منشی	دَرَّاجَة	سائیکل		
طِفْل	بچہ	طِفْلَة	بچی	حَافِلَة	بس		
ذٰلك	وہ (مذکر کیلئے)			او توبیس			

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

أنَا - أنْتَ - هُوَ

أنَا أُسْتَاذ - أنتَ تِلْمِيذ - هُوَ تِلمِيذ

مَنْ أنتَ يَا خَالِد ؟ أنَا تِلْمِيذ

مَن أنَا ؟ أنتَ أُستَاذ

مَن هُوَ ؟ هُوَ تِلمِيذ

هَلْ ؟

هَل أنتَ تِلمِيذ ؟ نَعَم ، أنَا تِلْمِيذ

هَل أنت أستَاذ ؟ لا ، بَل أنَا تِلمِيذ

هَلْ أنَا أستَاذ ؟ نَعَم ، أنتَ أستَاذ

هَل خَالِد تِلمِيذ ؟ نَعَم ، خَالِد تِلمِيذ

أنَا - أنتِ - هِيَ

أنَا أستَاذَة ، أنتِ تِلمِيذة ، هِيَ تِلمِيذة

مَن أُنتِ يَا فَاطِمَة ؟ أنَا تِلمِيذَة

مَن أنَا ؟ أنتِ أُستَاذَة

مَن هِيَ ؟ هِيَ زَينَب

هَل أنتِ تِلمِيذة ؟ نَعَم ، أنا تِلمِيذة

هل أنتِ أستاذة ؟ لا ، بَل أنا تِلميذَة

هَل أنَا أستاذة ؟ نَعَم ، أنتِ أستَاذة

هَذِهِ فَاطِمَة ، هِيَ تِلمِيذَة ، هِيَ مُؤَدَّبَة

تمرین (مشق)

۱۔ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں:

(مذکر) عَالِم، تَاجِر، عَاقِل، شَرِيف، خَادِم،

(مؤنث) عَالِمَة، تَاجِرَة، عَاقِلَة، شَرِيفَة، خَادِمَة،

۲۔ جواب خود لکھیں:۔

هَلْ أَنْتَ مُوَظَّف؟ هَلْ أَنْتَ مُسْلِمٌ؟ هَلْ أَنْتَ بَاكِسْتَانِي؟

هَلْ أَنْتَ رَجُل؟ هَلْ مَحْمُود طَالِبٌ؟ هَلْ هُوَ مَسْرُور؟

هَلْ أَنْتِ مُوَظَّفَة؟ هَلْ أَنْتِ مُسْلِمَة؟ هَلْ أَنْتِ بَاكِسْتَانِيَّة؟

هَلْ أَنْتِ إِمْرَأَة؟ هَلْ فَاطِمَة طَالِبَة؟ هَلْ هِي مَسْرُورَة؟

۳۔ مذکر الفاظ کو مؤنث میں تبدیل کریں:

هٰذَا صَالِح، هٰذَا كَاتِب، هٰذَا مُتَعَلِّم، أَنْتَ وَلَدٌ

هٰذَا شَرِيفٌ، هُوَ كَرِيم، هُوَ مَرِيض، أَنَا تِلْمِيذ

أَنْتَ أُسْتَاذ، هُوَ وَلَد، جیسے هٰذِهِ صَالِحَة ... وغیرہ

عربی قواعد کی چند اصطلاحیں:

اسم ضمیر: وہ اسم ہے جو متکلم یا مخاطب یا غائب کو بتائے جیسے أَنَا۔ أَنْتَ۔ هُوَ۔ وغیرہ

متکلم: گفتگو کرنے والا۔ مخاطب: جس سے گفتگو کی جائے۔

غائب: جس کے بارے میں گفتگو کی جائے۔

الفاظ کے معانی

أَنَا	میں (مذکر و مؤنث دونوں کیلئے)	هُوَ	وہ (مذکر کے لئے)	نَعَمْ	جی ہاں
أَنْتَ	تو (مذکر)	هِيَ	وہ (مؤنث)	لَا	نہیں
مَسْرُوْر	خوش	أَنْتِ	تو (مؤنث)	هَلْ	کیا؟
بَلْ	بلکہ	مَرِيض	بیمار		

اَلــدَّرْسُ الخَامِسُ

ی ـ كَ (مذکر)

هذَا كِتَا بِي وَ هذَا كِتابُكَ ـ هـذَا قَلمِی وَ هذا قَلمُكَ

لِمَـن هَذا ؟

يَا مَحـمُـود ؟	نَعَم ، يا سَيِّدِی
لِمَنْ هذاالكِتَاب ؟	هــذا كِـتـابِـی
لِمَن هذه السَّاعة ؟	هـــذه سَاعَتی
مَن أستَـاذُك ؟	أنـتَ أسـتَـاذِی
مَـن زَميلُكَ ؟	ذاك زَمِـيـلِـی
مَـن أخـوك ؟	هـــذا اَخِـــی

ی ـ كِ (مؤنث)

هـذَا كِـتَابِي وَ هـذا كِتابُكِ ـ هـذَا قَلمِی وَ هـذَا قَلمُكِ

يـا فـاطـمـة !	نَـعَم ، يا سَيِّدَتِی
لِمَن هـذا الكتاب ؟	هـذا - كـتـابی
لِمَن هذه الكُرَّاسَة ؟	هـذِه كُـرَّاسَـتِی
مَن أستَـاذَتُك ؟	أنتِ أستَـاذَتِی
مَـن زَمِيلَتُكِ ؟	تِلكَ زَمِيلَتِي
مَن أُخْتُـكِ ؟	هـذه أُخـتـِی
أيـنَ أُمُّـكِ ؟	أمِّـی فِي البَيت
أينَ زَمِيلَتُكِ ؟	زَميلتی فِي الفَصل

هذه سَاعَتِي وَ هـذِهِ سَاعَتُكِ ـ هذه اختِي وَ هَذِهِ أُختُكِ

تمرین (مشق)

۱- مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ (ی) لگا کر پڑھیں:

هٰذَا رَأْس، هٰذَا وَجْه، هٰذَا أَنْف، هٰذَا فَم، هٰذَا قَلْب، هٰذَا لِسَان، هٰذَا صَدْر، هٰذَا بَطْن، هٰذَا ظَهْر، هٰذَا جِلْد، جیسے هٰذَا رَأْسِيْ وغیرہ۔

۲- اب انہی الفاظ کے ساتھ (كَ) لگا کر پڑھیں جیسے هٰذَا رَأْسُكَ۔

۳- عربی میں ترجمہ کریں:

میں مسلمان ہوں۔ اسلام میرا دین ہے۔ قرآن میری کتاب ہے۔ آپ میرے دوست ہیں۔ وہ میرے استاذ ہیں۔ پاکستان میرا ملک ہے۔ یہ میرا مدرسہ ہے۔ وہ میرا کمرہ ہے۔ کراچی میرا شہر ہے۔

قاعدہ:

جب کسی چیز کو متکلم اپنی طرف منسوب کرنا چاہے تو اس وقت اس کے آخر میں (ی) لگا دے اور اس میں مذکر و مؤنث برابر ہیں جیسے كِتَابِيْ قَلَمِيْ وغیرہ

اور اگر کسی چیز کو مخاطب مذکر کی طرف منسوب کرنا ہو تو اس کے آخر میں (كَ) زبر والا لگا دیا جائے۔ اور اگر مخاطب مؤنث ہے تو (كِ) زیر والا لگا دیا جائے۔ اور یہ سب ضمیریں ہیں۔

(لِمَنْ) اگر کسی چیز کے بارے میں سوال کرنا ہو کہ وہ کس کی ہے تو اسکے لئے لِمَنْ استعمال ہوتا ہے

الفاظ کے معانی

كِتَابِيْ	میری کتاب	زَمِيْل	دوست	صَدِيْق	دوست	أَيْنَ؟	کہاں؟
قَلَمُكَ	تمہارا قلم	وَجْه	چہرہ	بَلَد	شہر	دَوْلَة	ملک
فَم	منہ	لِسَان	زبان	رَأْس	سر	قَلْب	دل
بَطْن	پیٹ	ظَهْر	پیٹھ	أَنْف	ناک	جِلْد	چمڑا
يَا خَالِد	اے خالد	مُسْلِم	مسلمان	كَرَاتْشِيْ	کراچی	صَدْر	سینہ
لِمَنْ	کس کا/کس کیلئے						

الــدَّرْسُ السَّــادِسُ

اَلإمْــلاء

المُفــرَدَات

هــذا . ذاك . ذلك. هــذه . تلك . قلم . شُبَّاك . عَمُود سَقف . سَطح . حَارِس . زَهـرَة . مِسطَرَة . مِحفَظَة مُوَظَّـفَة . مَسرُورَة .

الجُمَــل

أنا تِلميـذ ، اِسمـي حامِـد ، و هـــذا زَميلي مَحـمُود،وذاك جَارِى يُوسُف ، هـذه مَـدرَسَتى و ذلك بَيتِي ، و تلك غُـرفَتى .

هـذه فاطِمَة ، فاطِمَة طِفلـة ، هِيَ تِلميذة ، هِي نَشِيطَة هـذه حَـدِيقَـة ، و تلك شَجَـرة ، اَلشَّجَـرَة جَمِيلَة،هــذه وَردَة ، الوَردَةُ جَمِـيلَـة .

================
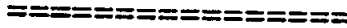
مَلحُوظَـة :

على الأستاذِ الكريمِ أن يُملىَ هذا الدرسَ على الطلبة ، ثم يُراجعُ كراساتِهم ، و يُصحّحُ الأخطاءَ ، ثم يُوضّحُ لهم قواعـدَ الإملاء . و يأمرُهم بإعادةِ الكتابةِ صحيحةً . و هـكذا في دروسِ الإملاءِ الآتيـة .

قواعد الإملاء

۱۔ (ھٰذا) اسم اشارہ مذکر، پڑھنے میں (ھاذا) الف کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ لیکن لکھنے میں بغیر الف کے لکھا جاتا ہے۔

۲۔ (ھٰذہ) اسم اشارہ مؤنث، بھی پڑھنے میں (ھاذہ) الف کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ لیکن لکھنے میں بغیر الف کے لکھا جاتا ہے۔

الفاظ کے معانی

سَقْف	چھت نیچے کی طرف	زَاوِیَہ	کونہ	سَجَّاد	قالین
سَطْح	چھت اوپر کی طرف	دُوْلاب	الماری	مِیزَاب	پرنالہ
ظَلاَم	اندھیرا	سُلَّم	سیڑھی	نُوْر	روشنی
مَطْبَخ	باورچی خانہ	جَار	پڑوسی	لَیْل	رات
مَکَان	جگہ	صُنْدُوق	بکس	نَہَار	دن۔
حَمَّام	غسل خانہ	ثُقْب	سوراخ	مَلَف	فائل
مِرْحَاض	بیت الخلاء	حَصِیْر	چٹائی	قَلَمْ جَاف	بال پین
بَیْت	گھر	غُرْفَة	کمرہ	قُفْل	تالا
قَصْر	محل، بنگلہ	نَاحِیَة	جانب، طرف	مِفْتَاح	چابی

الدَّرْسُ السَّابِعُ

(ه) ضمير المذكر الغائب

هذا خَالِد ، هذَا كِتَابُهُ ، هذَا قَلَمُهُ ، هذا رَأسُهُ

هذَا وَجهُهُ ، هذَا أنفُهُ ، هذَا فَمُهُ ، هذَا لِسَانُهُ

مَن هذَا ؟ هذَا خَالِد

أينَ كِتَابُهُ ؟ هذَا كِتَابُهُ

أينَ رَأسُهُ ؟ هذَا رَأسُهُ

أينَ صَدرُهُ ؟ هذَا صَدرُهُ

(ها) ضمير المؤنث الغائب

هذِهِ فَاطِمَةُ ، هذا كِتَابُهَا ، هذَا قَلَمُهَا ، هذِهِ سَاعَتُهَا

تِلكَ كُرَّاسَتُهَا ، هذَا أخُوهَا وَ تِلكَ أختُهَا

مَن هذِهِ ؟ هذه فَاطِمَةُ

أينَ كِتَابُهَا ؟ هذَا كِتَابُهَا

اينَ سَاعَتُهَا ؟ هذه سَاعَتُهَا

أينَ وَالِدُهَا ؟ ذَاكَ وَالِدُهَا

لِمَن هذَا ؟

لِمَن هذَا الكِتَاب ؟ هذَا كِتَابُ مَحمُود

لِمَن ذَاك القَلَم ؟ ذَاكَ قَلَمُهُ

لِمَن هذِهِ الكُرَّاسَة ؟ هذِهِ كُرَّاسَةُ زَينَب

لِمَن تِلكَ السَّاعَة ؟ تِلكَ سَاعَتُهَا

تمرین (مشق)

۱- ان الفاظ کے ساتھ (ہٗ) ضمیر لگا کر استعمال کریں:

هٰذِهٖ عَيْنٌ . هٰذِهٖ أُذُنٌ . هٰذِهٖ يَدٌ ، هٰذِهٖ أُصْبُعٌ ، هٰذِهٖ كَتِفٌ ، هٰذِهٖ رِجْلٌ . هٰذِهٖ فَخِذٌ . هٰذِهٖ قَدَمٌ . هٰذِهٖ سَاقٌ ، هٰذِهٖ رُكْبَةٌ جیسے هٰذَا عَبْدُاللهِ ، هٰذِهٖ عَيْنُهٗ ....

۲- اردو میں ترجمہ کریں:

هٰذِهٖ طَالِبَةٌ ، اِسْمُهَا سَعِيْدَةٌ . هٰذَا كِتَابُهَا ، هٰذَا قَلَمُهَا ، هٰذِهٖ سَاعَتُهَا ، هٰذَا بَيْتُهَا ، وَتِلْكَ مَدْرَسَتُهَا . هٰذِهٖ أُمُّهَا وَذَالِكَ أَبُوْهَا . هٰذِهٖ أُخْتُهَا وَهٰذَا أَخُوْهَا...

۳- عربی میں ترجمہ کریں:

یہ میرا بھائی ہے۔ وہ طالب علم ہے۔ تمہارا بھائی کہاں ہے؟ اس کا کمرہ کہاں ہے؟ تمہارا اسکول کہاں ہے۔ تمہارے استاذ کون ہیں؟ ان کا گھر کہاں ہے؟ یہ میرا ساتھی ہے۔ یہ اس کی کتاب ہے۔ یہ اس کی کاپی ہے۔

قاعدہ { کسی چیز کو مذکر غائب کی طرف منسوب کرنا ہو (ہٗ) ضمیر استعمال کی جاتی ہے۔ اور مؤنث غائب کی طرف منسوب کرنا ہو تو (ھَا) ضمیر استعمال کی جاتی ہے۔

الفاظ کے معانی

أَخٌ	بھائی	أُخْتٌ	بہن	عَيْنٌ	آنکھ
أُذُنٌ	کان	يَدٌ	ہاتھ	كَتِفٌ	کندھا
رِجْلٌ	ٹانگ	فَخِذٌ	ران	قَدَمٌ	قدم (پیر)
سَاقٌ	پنڈلی	رُكْبَةٌ	گھٹنا	أُمٌّ - وَالِدَةٌ	ماں
أُصْبُعٌ	انگلی	كِتَابُهٗ	اسکی کتاب	قَلَمُهَا	اسکا قلم

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

اَلْمُكَالَمَةُ

أستاذ	تلميذ
يَا وَلَد !	نَعَم ، يَا سَيِّدِی
مَا اسمُكَ ؟	اسمِی خَالِد
كَيفَ حَالُكَ ؟	طَيِّب ، وَ الحَمدُ لله
مَن رَبُّكَ ؟	رَبِّیَ الله
مَن رَسُولُكَ ؟	رَسُولِي مُحَمَّدٌ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا دِينُكَ ؟	دِينِی الإِسلاَم
مَا كِتَابُكَ ؟	كِتَابِی القُرآنُ الكَرِيم
مَا قِبلَتُكَ ؟	قِبلَتِی الكَعبَةُ
مَا اسمُ دَولَتِكَ ؟	اِسمُ دَولَتِی بَاكِستَان
يَا بِنت !	نَعَم ، يَا سَيِّدَتِی
مَا اسمُكِ ؟	اسمِی فَاطِمَة
كَيفَ حَالُكِ ؟	طَيِّبَة ، وَالحَمدُ لِلّه
مَن رَبُّكِ ؟	اللّه رَبِّی
مَن نَبِيُّكِ ؟	مُحَمَّدٌ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ نَبِيِّی
مَا كِتَابُكِ ؟	اَلقُرآنُ كِتَابِی
مَا قِبلَتُكِ ؟	الكَعبَةُ قِبلَتِی
مَا بَلَدُكِ ؟	مُلتَانُ بَلَدِی

تمرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:۔

میں طالب علم ہوں۔ میرا نام خالد ہے۔ یہ میرا مدرسہ ہے۔ وہ میری درس گاہ ہے۔ وہ میری کتاب ہے اور یہ میری کاپی ہے۔ یہ میرے استاذ ہیں اور وہ میرا دوست ہے۔ یہ مدرسہ کا منشی ہے اور وہ مدرسہ کا چپڑاسی ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:۔

یا فاطِمة: أینَ زمیلتُكِ ؟ هَل هذا والِدُكِ ؟ هَل ذاكَ أخوكِ ؟ بَل هذه ساعَتكِ ؟ لِمن تِلكَ الدَّراجة ؟ لِمن هذا القَلَم ؟ كَيفَ حالُكِ ؟ أنا بِخَيرٍ والحمدُ لِله۔ كيفَ والدُكِ۔ والدي بِخَيرٍ والحمدُ لِله كَيفَ أخوكِ ؟ هو مَرِيضٌ۔ كيفَ حالُكِ ؟ تمہارا کیا حال ہے۔ اسی طرح پوچھنے کے لئے یہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ كيفَ أنتَ یا كيفَ أنتِ ؟ كَيفَ الحالُ ؟ اور جواب میں یہ سب الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ أنا بِخَيرٍ والحمدُ لِله یا طَيِّبٌ یا صرف الحمدُ لِله۔

الفاظ کے معانی

فَصل	درسگاہ	خَادِم	چپڑاسی	كَاتِب	منشی
المكالمة	گفتگو	مَرِيض	بیمار	صَحِيح	تندرست
بَلَد۔ مَدِينة	شہر	نَشِيط	چست	زَمِيلة۔ صَدِيقة	سہیلی
كَسلان	سست	تَعبان	تھکا ہوا		

الدَّرْسُ التَّاسِعُ

(فى)

اَلقَلَمُ فِي الجَيب ، أينَ القَلَم ؟ اَلقَلَمُ فِي الجَيب
مَحمُود فِي الغرفَة ، أينَ محمود ؟ محمودٌ فِي الغُرفَة

مَاذَا فِي الجَيب ؟ اَلقَلَمُ فِي الجَيبِ
مَنْ فِي الغُرفَة ؟ مَحمُودٌ فِي الغُرفة
مَن فِي البَيت ؟ فَاطِمَةُ فِي البَيت
مَن فِي المَسجِدِ ؟ خَالِدٌ فِي المَسجِدِ

(على)

الكتابُ عَلَى المَكتَب ، أينَ الكِتَابُ ؟ اَلكتابُ عَلَى المكتَب
مَحْمُودٌ عَلَى السَّطح ، أينَ مَحمُود ؟ مَحمودٌ عَلَى السَّطح.

مَاذَا عَلَى الكِتَاب ؟ اَلقَلَمُ عَلَى الكِتَاب
مَن عَلَى السَّطح ؟ مَحمودٌ عَلَى السَّطح
مَاذَا عَلَى الشَّجَرَة ؟ اَلعُصفُور عَلَى الشَّجَرَة

فوقَ ـ تَحْتَ

السَّمَاءُ فوقَنَا ، أينَ السَّمَاءُ ؟ اَلسَّمَاءُ فَوقَنَا
اَلسَّقفُ فَوقَنَا ، أينَ السَّقفُ ؟ اَلسَّقفُ فَوقَنَا
الأرضُ تَحتَنَا ، أينَ الأرضُ ؟ الأرضُ تَحتَنَا
أينَ الطَّلاسَةُ ؟ اَلطَّلاسَةُ تَحتَ السَّبُّورَة
أينَ الهِرَّةُ ؟ اَلهِرَّةُ تَحتَ الكُرسِي

تمرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

اے خالد		جی ہاں
تمہارا بھائی کہاں ہے	؟	میرا بھائی مدرسہ میں ہے۔
تمہارے والد کہاں ہیں	؟	میرے والد مسجد میں ہیں۔
تمہارے استاد کہاں ہیں	؟	میرے استاذ درسگاہ میں ہیں۔
تمہارا دوست کہاں ہے	؟	میرا دوست گھر میں ہے۔
مہتمم صاحب کہاں ہیں	؟	مہتمم صاحب دفتر میں ہیں۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

اَلْخَطِیْبُ عَلَی الْمِنْبَرِ، وَالْمُسْلِمُوْنَ فِی الْمَسْجِدِ، هٰذِهٖ مَدْرَسَتِیْ، الطُّلَّابُ فِی الْمَدْرَسَةِ، اَلطِّفْلُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ، وَالْعُصْفُوْرُ عَلَی الشَّجَرَةِ، الْأَزْهَارُ فِی الْحَدِیْقَةِ، اَلسَّمَاءُ فَوْقَنَا وَالْأَرْضُ تَحْتَنَا، الْحُجَّاجُ فِیْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ۔

الفاظ کے معانی

فِیْ	میں (اندر)	جَیْب	جیب	عَلٰی	پر۔اوپر
سَطْح	چھت	عُصْفُوْر	چڑیا	فَوْق	اوپر
تَحْتَ	نیچے	سَمَاء	آسمان	طِفْل	بچہ
اَلْأَزْهَار	پھول	حَدِیْقَة	باغ	أَرْض	زمین
هِرَّة	بلی	الْمُدِیْر	مہتمم صاحب	مَكْتَب	دفتر
فَصْل	درسگاہ				

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

هَـذَا ـ هَـذَانِ

هَذَا كِتَابٌ وَ هَذَا كِتَاب	هَـــذَانِ كِتَـابَــانِ
هَذَا قَلَم وَ هَذَا قَلَم	هَـــذَانِ قَلَـمَــانِ
هَذَا تِلْمِيذ وَ هَذَا تِلْمِيذ	هَـــذَانِ تِـلْـمِـيذَانِ

مَـا هَـذَانِ ؟

مَـا هَـذَانِ ؟	هَـذَانِ كِتَـابَـانِ
مَـا هَـذَانِ ؟	هَـذَانِ قَلَمَـانِ
مَـنْ هَـذَانِ ؟	هَـذَانِ تِلْمِيذَانِ

هَـذِهِ ـ هَـاتَـانِ

هَـذِهِ سَاعَـة وَ هَـذِهِ سَاعَة	هَــاتَــانِ سَــاعَتَــانِ
هَـذِهِ كُرَّاسَـة وَ هَـذِهِ كُرَّاسَة	هَــاتَــانِ كُـرَّاسَـتَــانِ
هَـذِهِ طَالِبَــة وَ هَـذِهِ طَالِبَة	هَــاتَــانِ طَـالِـبَـتَــانِ

مَـا هَـاتَـانِ ؟

مَـا هَـاتَـانِ ؟	هَاتَانِ سَاعَتَانِ
مَـنْ هَـاتَانِ ؟	هَاتَانِ طَالِبَتَانِ
مَـا هَــذَانِ ؟	هَذَانِ كِتَابٌ وَ قَلَم
مَـنْ هَــذَانِ ؟	هَذَانِ خَالِدٌ وَ مَحْمُود
مَـا هَـاتَـانِ ؟	هَاتَانِ سَاعَةٌ وَ كُرَّاسَة
مَـنْ هَـاتَانِ ؟	هَاتَانِ فَاطِمَةُ وَ زَيْنَب

تمرین (مشق)

۱- عربی میں ترجمہ کریں:

میرے پاس دو کتابیں ہیں۔ دو قلم ہیں۔ دو تختیاں ہیں۔ اور دو کاپیاں ہیں۔ خالد کے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ اسلم کے پاس دو گھڑیاں ہیں۔ سعید کے پاس دو ٹوپیاں ہیں۔ کمرے میں دو کھڑکیاں ہیں۔ یہ دو درخت ہیں۔ یہ دو پھول ہیں۔

۲- اردو میں ترجمہ کریں:

لِیْ أَخَوَانِ وَصَدِيقَانِ ، عَلَى الشَّجَرَةِ عُصْفُورَانِ ، هَاتَانِ وَرْدَتَانِ ، لِلْمَسْجِدِ مَنَارَتَانِ ، لِخَالِدٍ اِبْنٌ وَاحِدٌ . وَلَهُ بِنْتٌ وَاحِدَةٌ . وَفَاطِمَةُ لَهَا أَخَوَانِ وَأُخْتَانِ وَزَمِيلَةٌ وَاحِدَةٌ . اَلطَّائِرَةُ جَنَاحَانِ . لِلْغُرْفَةِ بَابَانِ .

قاعدہ { (هٰذَانِ) اسم اشارہ ہے اور تثنیہ مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے جب کہ وہ قریب ہو

(هَاتَانِ) اسم اشارہ ہے جو تثنیہ مؤنث کیلئے استعمال ہوتا ہے جبکہ وہ قریب ہو۔

اگر مفرد اسم سے تثنیہ بنانا ہو تو اس کے آخر میں (انِ) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے کِتَابٌ سے کِتَابَانِ وغیرہ۔

الفاظ کے معانی

هٰذَانِ	یہ دو (مذکر)	هَاتَانِ	یہ دو (مؤنث)	لِی	میرے یا میرے لئے
طَائِرَةٌ	ہوائی جہاز	جَنَاحَانِ	دو پَر (بازو)	عِنْدِی	میرے پاس
قَلَنْسُوَةٌ	ٹوپی	زَهْرَةٌ	پھول	تَثْنِيَة	دو
لِخَالِدٍ	خالد کے یا خالد کیلئے			لَوْحٌ	تختی

اَلدَّرْسُ الحَادِى عشَرَ

أنَا ـ نَحنُ ـ أنتَ ـ أنتُمَا

أنَا رَجُل وَ هذا رَجُل ، نَحنُ رَجُلانِ. أنتَ رَجُل وأنتَ رَجُل ، أنتُما رَجُلانِ ، هُو وَلَد ، وذلِكَ وَلَد ، هُما وَلَدَانِ.

مَن أنتُما ؟ نَحن رَجُلانِ
مَن نَحنُ ؟ أنتُما رَجُلانِ
مَن هُما ؟ هُما رَجُلانِ
هَل أنتما مُسلِمَان ؟ نَعَم ، نَحنُ مُسلِمانِ
هَل نَحن باكِستانِيان ؟ نَعَم ، أنتما باكِستانِيانِ
هَل هُما رَجُلان ؟ لا ، بل هما وَلَدانِ
مَن أنتُما ؟ نَحن خالد وَ مَحمُود

أنا ، نَحنُ ، أنتِ ، أنتُما

أنتِ بِنت وَ أنتِ بِنت ، أنتُما بِنتَانِ. هِى بِنت و تِلكَ بِنت ، هما بِنتان

مَن أنتُما ؟ نَحن بِنتَانِ
مَن هُما ؟ هُما بِنتان
هَل أنتُما مُسلِمَتان ؟ نَعَم ، نَحنُ مُسلِمتان
هَل هُما مِصرِيَّتان ؟ لا ، بَل هُما باكِستانِيَّتان
مَن أنتُما ؟ نَحن فاطِمةُ و زَينَب

تمرین (مشق)

۱- ان مفرد الفاظ سے تثنیہ بنائیں:

رَأْسٌ ، لِسَان ، صَدْر ، قَلْب ، بَطْن ، عَيْن ، شَفَة ، سَاق ، قَدَم ، رِجْل ، جیسے رَأْسَانِ وغیرہ۔

۲- ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں:

مذکر:۔ وَجْهَانِ ، أَنْفَانِ ، فَمَانِ ، بَطْنَانِ ، ظَهْرَانِ ، جِسْمَانِ ، حَجَرَانِ ، جِدَارَانِ۔

مؤنث: يَدَانِ ، أُذُنَانِ ، كِتْفَانِ ، فَخِذَانِ ، رُكْبَتَانِ ، سَيَّارَتَانِ ، زَهْرَتَانِ ، شَجَرَتَانِ ، جیسے هٰذَانِ وَجْهَانِ ، هَاتَانِ يَدَانِ وغیرہ

قاعدہ:

نَحْنُ: متکلم کی ضمیر ہے اس میں تثنیہ ، جمع ، مذکر ، مؤنث سب برابر ہیں۔

أَنْتُمَا: تثنیہ مخاطب کی ضمیر ہے۔ چاہے مذکر ہوں یا مؤنث

هُمَا: تثنیہ غائب کی ضمیر ہے۔ چاہے مذکر ہوں یا مؤنث۔

اگر دو مختلف چیزوں کی طرف اشارہ کرنا ہو تو دونوں کے درمیان (وَ) لگا کر الگ الگ بولا جائے۔ جیسے هٰذَانِ خَالِدٌ وَمَحْمُوْدٌ ، هَاتَانِ فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ ،

تنبیہ:۔ جسم کے اعضاء میں جو ایک ہیں جیسے رَأْسٌ ، أَنْف وغیرہ عموماً مذکر اور جو دو دو ہیں جیسے عَيْنٌ وہ مؤنث استعمال ہوتے ہیں۔ چاہے ان پر (ة) نہ بھی ہو۔

الفاظ کے معانی

نَحْنُ	ہم	أَنْتُمَا	تم دونوں	هُمَا	وہ دونوں
وَ	اور	زَهْرَة	پھول	قَلْب	دل
كَفٌ	ہتھیلی	سِنٌ	دانت		

اَلـــدَّرْسُ الثَّانى عَــشَــر

اَلإمْـــلاء

المفــردات

أنا . أنتَ . أنتُما . هما . نَحنُ . أذن . أصبُع . قبلة
كَعبَة . نَشيط . كَسلان . مَريض . صَحيح . طلأسةمِرة
الأزهار . الحُجّاج . جَناحان . عُصفوران .

الجُــمَل

هذا سالِم ، هذا رأسُه ، هذا وجهُه ، هذا فَمُه ، هذه
فاطِمة ، هذه ساعَتُها و تلك كُرَّاستُها ، هذه أختُها
تلك جارَتُها .
أنا مُسلِم ، الله ربّى ، محمدٌ صَلىَ اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ
رَسُولى ، الإسلامُ دِينى ، القرآنُ كِتابى ، الكَعبة قِبلتى .
أنتَ أخِى .
سعيدٌ على السَّطح، و حامِدٌ على السُّلَّم، و أبوهما في
البَيت . جَميل و نعيم تِلميذانِ ، هما صَديقانِ ، و هما
جاران .
سَعيدةٌ و نَعِيمةٌ طِفلتان ، هما زَميلتانِ ، و هما
جارتانِ .

قواعِدُ الاملاء

۱۔ هٰذانِ: الف کے ساتھ اس طرح (هاذان) پڑھا جاتا ہے لیکن لکھنے میں الف نہیں لکھا جاتا۔

(۲) أنَا: بغیر الف کے اس طرح (أنَ) پڑھا جاتا ہے۔ لیکن لکھنے میں الف کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔

الفاظ کے معانی

شَعْر	بال	جَدّ	دادا
شَفَة	ہونٹ	جَدّة	دادی
رَقَبَة	گردن	حَفِيْد	پوتا
أصبُع	انگلی	حارة/حيّ	محلہ
قَلْبٌ	دل	بُلبُل	بلبل
كَبِدٌ	جگر/کلیجہ	حفيدة	پوتی
رِئَة	پھیپھڑا	حَمَام	کبوتر
أخ	بھائی	كَلْبٌ	کتا
أخت	بہن	فَارَة	چوہا
عَمّ	چچا	عَقرَب	بچھو
عَمَّة	پھوپھی	حيّة	سانپ
خَال	ماموں		
خَالَة	خالہ		

الدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

المُفرَد	المُثَنّى	الجَمع
هذَا كِتَاب	هذَانِ كِتَابَان	هذِهِ كُتُب
هذَا قلَم	هذَانِ قَلمَان	هذِهِ أقْلام
هذَا بَاب	هذَان بَابَان	هذِهِ أبوَاب
هَذِهِ سَاعَة	هَاتَانِ سَاعَتَان	هَذِهِ سَاعَات
هذِهِ شَجَرَة	هَاتَانِ شَجَرَتَان	هذِهِ أشجَار

لِمَن هذِهِ الكُتُب ؟ هذِهِ كُتُبُ مَحمُود

مَا هذِهِ ؟ هذِهِ أبوَابُ المَسجِد

مَا هذِهِ ؟ هذِهِ فُصُولُ المَدرَسَة

مَا تِلكَ ؟ تِلك غُرُفَاتُ الطَّلَبَة

هذَا وَلَد	هذَانِ وَلدَان	هؤلاءِ أولاد
هذَا طَالِب	هذانِ طَالِبَانِ	هؤلاءِ طَلَبَة
هذَا أستَاذ	هذَان أستَاذانِ	هؤلاءِ أسَاتِذَة
هذِهِ بِنت	هَاتَانِ بِنتَان	هؤلاءِ بَنَات
هذِه طَالبة	هَاتَان طَالِبَتَانِ	هؤلاءِ طَالِبَات

مَن هؤلاءِ ؟ هؤلاءِ أولاد

مَنِ أولئِكَ ؟ أولئِكَ أسَاتِذَةُ

مَن هؤلاءِ ؟ هؤلاءِ نِسَاء

مَن أولئِكَ ؟ أولئِكَ بَنَات

تمرین (مشق)

(۱) عربی میں ترجمہ کریں:

یہ مدرسہ ہے۔ یہ مدرسہ کی درسگاہیں ہیں۔ یہ دارالاقامہ ہے۔ یہ طلبہ کے کمرے ہیں۔ یہ مدرسہ کے اساتذہ ہیں۔ یہ باغیچہ ہے۔ اس میں لمبے لمبے درخت ہیں۔ اور خوبصورت پھول ہیں۔ یہ لڑکیوں کا اسکول ہے۔ اور یہ اس کی طالبات ہیں۔

(۲) اردو میں ترجمہ کریں:

هٰذِهِ كُتُبٌ ، هٰذِهِ كُتُبٌ عَرَبِيَّةٌ ، هٰذِهِ كُتُبٌ دِينِيَّةٌ ، هٰذِهِ مَدَارِسُ إِسْلَامِيَّةٌ ، هٰذِهِ خِزَانَاتُ الْمَكْتَبَةِ ، نَحْنُ مُسْلِمُونَ . هٰؤُلَاءِ بَنَاتٌ صَالِحَاتٌ ، هٰذِهِ شَوَارِعُ نَظِيفَةٌ ، مَسَاجِدُ كَرَاتْشِي جَمِيلَةٌ وَنَظِيفَةٌ .

قاعدہ:

(۱) عربی میں دو کے عدد کو تثنیہ یا مثنیٰ کہتے ہیں۔

(۲) تین یا تین سے اوپر عدد پر جمع کا اطلاق ہوتا ہے۔ جمع بنانے کے لئے کوئی ایک قاعدہ نہیں ہے۔ اس لئے جو جمع پڑھتے وقت استعمال میں آئے اسے یاد کرلیا جائے۔

(۳) جمع اگر چیزوں کی ہے تو قریب کے لئے اسم اشارہ (هٰذِهِ) اور دور کے لئے (تِلْكَ) استعمال ہوگا۔ جیسے هٰذِهِ كُتُبٌ وتِلْكَ كَرَّاسَاتٌ ... اور اگر انسانوں کی جمع ہو تو نزدیک کیلئے (هٰؤُلَاءِ) اور دور کیلئے (أُولٰئِكَ) استعمال ہوتا ہے۔ جیسے هٰؤُلَاءِ رِجَالٌ وأُولٰئِكَ نِسَاءٌ۔ اس میں مذکر و مؤنث برابر ہیں۔

الفاظ کے معانی

بُيُوت	مکانات	أُولٰئِكَ	وہ سب	هٰذِهِ	یہ سب (چیزیں)
هٰؤُلَاءِ	یہ سب	نِسَاءٌ	عورتیں، امرأۃ کی جمع	جَمِيلَةٌ	خوبصورت
نَظِيفَةٌ	صاف ستھری	شَوَارِع	سڑکیں	مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ	لڑکیوں کا مدرسہ

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

أَنْتُمَا ـ نَحنُ

أنتَ وَلَد وَأنتَ وَلَد أنتُمَا وَلَدَان
أنتَ طالِب وأنتَ طَالِب أنتُمَا طالِبَان

مَن أنتُمَا ؟ نَحنُ طالِبَانِ
مَن أنتُمَا ؟ نَحنُ وَلَدَانِ

هُو ـ هُمَا

عَابِدٌ طَالِب وَ سَعِيدٌ طَالِب هُمَا طالِبَان ،
حَامِدٌ وَلَد وَ سَالِمٌ وَلَد هُمَا وَلَدَان

مَن ذَانِكَ الوَلَدَانِ ؟ ذَانِكَ طَالِبَان
مَن ذَانِكَ الرَّجُلانِ ؟ ذَانِكَ مَحمُود و خَالِد

أنتُمَا ـ نَحنُ

أنتِ بِنت وَ أنتِ بِنت ، أُنتُمَا بِنتَانِ
أنتِ طَالِبَة و أنتِ طَالِبَة ، أنتُمَا طَالِبَتَانِ

مَن أنتُمَا ؟ نَحنُ بِنتَان
مَن أنتُمَا ؟ نَحنُ طَالِبَتَان

هِى ـ هُمَا

فَاطِمَة طَالِبة، و زَينَبُ طَالِبَة ، هُمَا طَالِبَتَان
سَعِيدَة امرَأةٌ و هِند امرَأة ، هُمَا امرَأتَان

مَن تَانِكَ البِنتَانِ ؟ تَانِكَ طَالِبَتَانِ
مَن تَانِكَ امرَأتَان ؟ تَانِكَ سَعِيدَة و هِند

تمرین (مشق)

۱- مفرد سے تثنیہ بنائیں:

أنتَ تِلمِيذٌ ، أنتَ عاقِل ، أنا وَلَد ، أنا مُسْلِمٌ ، هو أستاذ ، هو عالِمٌ

أنتِ تلمِيذة ، أنتِ عاقِلة ، أنا مُسلِمة ، هي صَالِحة جیسے أنتُما تِلمِيذَانِ ۔

۲- اردو میں ترجمہ کریں:

أنتُما طِفْلَتَانِ ، أنتُما طَالِبَتَانِ ۔ نَحنُ بِنْتَانِ ، هُمَا امْرَأَتَانِ ۔ هٰذا

خَالِدٌ وَهٰذِه زَوْجَتُهُ ، إسْمُهَا جَمِيلَة ۔ خالِدٌ وَجمِيلَة لهُمَا وَلَدَانِ

وبِنتَانِ ، الوَلَدَانِ إسْمُهُمَا مَحمُودٌ وَحَامِدٌ وبِنتَانِ اسمهما فَاطِمَة وَزَينب ۔

قاعدہ:

أنتُمَا: تثنیہ مخاطب کی ضمیر ہے مذکر اور مونث دونوں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

جیسے: أنتُمَا طَالِبَانِ ، أنتُمَا طَالِبَتَانِ ۔

هُمَا: تثنیہ غائب کی ضمیر ہے مذکر و مونث دونوں کیلئے استعمال ہوتی ہے جیسے:

هُمَا طَالِبَانِ ، هُمَا طَالِبَتَانِ ۔

ذَانِكَ: اسم اشارہ ہے تثنیہ مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے جب کہ وہ دور ہوں

جیسے: ذَانِكَ طَالِبَانِ

تَانِكَ: اسم اشارہ ہے تثنیہ مونث کے لئے استعمال ہوتا ہے جب کہ وہ دور ہوں جیسے تانِكَ طالبتان ۔

الفاظ کے معانی

أنتُمَا	تم دونوں	نَحنُ	ہم دونوں یا ہم سب
هُمَا	وہ دونوں	ذَانِكَ	وہ دو (مذکر)
تَانِكَ	وہ دو (مونث)		

اَلدَّرْسُ الخَامِسُ عَشَرَ

انتُم ـ نَحنُ

أنتُم طلاّب ، أنتُم مُجتهِدُونَ ، أنتُم مُسلِمُونَ

هَل أنتُم مُسلِمُونَ ؟ نَعَم ، نَحنُ مُسلِمُونَ

هَل أنتُم بَاكِستَانيُّون ؟ نَعَم ، نَحن بَاكِستَانيُّون

هُم

هؤلاء رِجَال ، و أولئكَ أولاد ، هُم طلاب

مَن أولئِك ؟ أولئِكَ أولاد

هَل هُم طَلَبة ؟ نعم هُم طلَبةَ

أينَ الأساتذة ؟ هُم فِي مَكتبِ المُدير

أنتُنَّ ـ نحن

أنتُنَّ بَناتٌ ، أنتُنَّ طَالِبات ، أنتُنَّ مُسلِمَات

أينَ أنتُنَّ ؟ نَحنُ فِي الغُرفَة

هَل أنتُنَّ مُسلِمَات ؟ نعم ، نَحنُ مُسلِمَات

هَل أنتُنَّ بَاكِستَانيَّات ؟ نَعم ، نَحنُ بَاكِستَانيَّاتَ

هُنَّ

هؤلاء نِساء ، و أولئِكَ بَنَات ، هُنَّ طَالِبَات

مَن أولئِك ؟ أولئِكَ بَنَات

هَل هُنَّ طَالِبَات ؟ نَعَم ، هُنَّ طَالِبَات

أينَ المُعَلِّمَات ؟ هُنَّ فِى مكتَبِ المُدِيرَة

تمرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ارے بچو تم کہاں جا رہے ہو	؟	ہم باغ میں ہیں۔
وہ بچے کون ہیں	؟	وہ طلبہ ہیں۔
وہ کہاں بیٹھے ہیں	؟	وہ درخت کے نیچے بیٹھے ہیں۔
اب تم کہاں ہو	؟	اب ہم موٹر میں بیٹھے ہیں۔
تم کہاں جا رہے ہو	؟	ہم گھر جا رہے ہیں۔

۲۔ مفرد سے جمع بنائیں:

أَنْتَ طَالِبٌ . أَنتَ رَجُل . هُوَ تَاجِرٌ . أَنَا تِلْمِيذ . أَنَا مُجْتَهِدٌ . أَنَا مُجْتَهِدَة . أَنتِ طَالِبَة . أَنتِ اِمْرَأَة . هِيَ مُعَلِّمَة . أَنَا تِلْمِيذَة . جیسے: أَنتم طُلَّاب وغیرہ

أَنْتُمْ : جمع مذکر مخاطب کی ضمیر ہے: جیسے: أَنْتُمْ رِجَالٌ

أَنْتُنَّ : جمع مؤنث مخاطب کی ضمیر ہے: جیسے: أَنْتُنَّ طَالِبَات

هُمْ : جمع مذکر غائب کی ضمیر ہے: جیسے: هُمْ أَوْلَاد

هُنَّ : جمع مؤنث غائب کی ضمیر ہے: جیسے: هُنَّ بَنَات

الفاظ کے معانی

أَنْتُمْ	تم سب مرد	أَنْتُنَّ	تم سب عورتیں	هُمْ	وہ سب مرد
هُنَّ	وہ سب عورتیں	جَالِسُونَ	بیٹھے ہیں	ذَاهِبُونَ	جا رہے ہیں
أَيُّهَا الْأَوْلَادُ	ارے بچو				

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

كَبِير	صَغِير	مُتَوَسِّط
هذَا كِتَابٌ كبِير	هذَا كِتَابٌ صَغِير	هذا كتابٌ مُتَوَسِّط
هذَا وَلَدٌ كَبِير	هذا وَلَدٌ صَغِير	هذا وَلَدٌ مُتَوَسِّط

كَبِيرة	صَغِيرة	مُتَوَسِّطة
هذِهِ سَاعَةٌ كَبِيرَةٌ	هذِهِ سَاعَةٌ صَغِيرَة	هذِهِ سَاعَةٌ مُتَوَسِّطَة
هذِهِ بِنتٌ كَبِيرة	هذِهِ بِنتٌ صَغِيرَة	هذِهِ بِنتٌ مُتَوَسِّطَة

يَا مَحمُود ! نَعَم يَا سَيِّدِي

مَا اسمُ بَلَدَتِكَ ؟ اِسمُ بَلدَتِي لاهُورُ

هَل لاهُورُ بَلدَةٌ كَبِيرَة ؟ نَعَم، لاهُور بَلدَةٌ كَبِيرَة

مَا اسمُ دَولَتِكَ ؟ اِسمُ دَولَتِي بَاكِستَان

هَل بَاكِستَانُ دَولَةٌ كَبِيرَة ؟ نَعَم ، هِيَ دَولَةٌ كَبِيرَة

ما اسمُ مَدرَسَتِكَ ؟ اِسمُهَا جَامِعَةُ العلوم الإِسلامية

سَمِين	نَحِيف	مُتوسط
هذا وَلدٌ سَمِين	هذا ولدٌ نَحِيف	و هذا متوسط
هذه هِرَّةٌ سَمِينَة	هذه هِرَّةٌ نَحِيفَة	و هذه مُتَوسِّطة

هل أنتَ سَمين ؟ لا ، بل أنا مُتَوَسِّط

هل زَمِيلك نَحِيف ؟ لا ، بل هُوَ سَمِينٌ

هذه فاطمة ، و تلك زَينب ، هما طِفلَتَان فاطمة طفلةٌ مُتَوَسِّطَة ، و زينبُ طِفلَةٌ نَحِيفَة.

تمرین (مشق)

ا- عربی میں ترجمہ کریں:

یہ بڑا عالم ہے۔ یہ چھوٹا بچہ ہے۔ وہ درمیانہ گھر ہے، اسلام آباد بڑا شہر ہے، یہ چھوٹا بازار ہے۔ میرا شہر ملتان ہے۔ ملتان پرانا شہر ہے۔ یہ بڑا کتب خانہ ہے۔ یہ چھوٹی موٹر ہے۔ وہ پرانی سائیکل ہے۔

۲- اردو میں ترجمہ کریں:

هٰذَا بَلَدِيْ كَرَاتْشِيْ . وَهٰذِهٖ حَارَتِيْ ، اِسْمُهَا عَلَّامَة بَنُوْرِيْ تَاؤن، هِيَ حَارَةٌ كَبِيْرَةٌ ، مَدْرَسَتِيْ عَلٰى شَارِعِ جَمْشِيْد، هٰذَا زَمِيْلِيْ شَاهِد، هُوَ وَلَدٌ سَمِيْنٌ، ذَالِكَ جَارِيْ أَحْمَدُ ، اَحْمَدُ وَلَدٌ نَحِيْفٌ، وَأَخُوْهُ وَلَدٌ مُعْتَدِلٌ۔

قاعدہ:

عربی زبان میں موصوف پہلے اور اس کی صفت (چاہے وہ اچھی ہو یا بُری) بعد میں ذکر کی جاتی ہے۔ اگر موصوف مذکر ہو تو صفت مذکر اور موصوف مؤنث ہو تو صفت بھی مؤنث آئیگی جیسے هٰذَا كِتَابٌ كَبِيْرٌ وَهٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ كَبِيْرَةٌ۔

الفاظ کے معانی

سُوق	بازار	كَأْس	گلاس	كُوب	پیالہ
زَمِيل	دوست	كَبِير	بڑا	صَغِير	چھوٹا
مُتَوَسِّط	درمیانہ	سَمِين	موٹا	نَحِيف	کمزور
قَدِيم	پرانا	دَرَّاجَة	سائیکل	قَوِيّ	طاقتور
ضَعِيف	کمزور	حَارَة/حَيّ	محلہ	صَحْن	پلیٹ
مَكْتَبَة	کتب خانہ	شَوْكَة	کانٹا	مِلْعَقَة	چمچہ

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

طَوِيل	قَصِير	مُتَوَسِّط
هذَا قَلَمٌ طَوِيل	هذَا قَلَمٌ قَصِير	هذَا مُتَوَسِّط
هذَا طَرِيقٌ طَوِيل	هذَا طَرِيقٌ قَصِير	هذَا مُتَوَسِّط
هذَا وَلَدٌ طَوِيل	هذَا وَلَدٌ قَصِير	هذَا مُتَوَسِّط

هَل أنتَ طَوِيل؟ لا ، بَلْ أنَا مُتَوَسِّط

هَل زَمِيلُكَ قَصِير؟ نَعَمْ ، هُوَ قَصِير

هَل جَارُكَ مُتَوَسِّط؟ لا ، بَلْ هُوَ طَوِيْل

هَل شَارِعُ فَيْصَل طَوِيل؟ نَعَمْ ، شَارِعُ فَيْصَل طَوِيْل

هَل شَارِعُ جَمْشِيد قَصِيْر؟ لا ، بَلْ شَارِعُ جَمْشِيد مُتَوَسِّط

طَوِيْلَة	قَصِيْرَة	مُتَوَسِّطَة
هذه شَجَرَةٌ طَوِيْلَة	وَهذه شَجَرَةٌ قَصِيرَة	و هذه مُتَوَسِّطَة
هذه مَنَارَةٌ طَوِيْلَة	و هذه مَنَارَةٌ قَصِيْرَة	و هذه مُتَوَسِّطَة
هذه بِنْتٌ طَوِيْلَة	و هذه بِنْتٌ قَصِيْرَة	و هذه مُتَوَسِّطَة

أهذه شَجَرَةٌ طَوِيْلَة؟ لا ، بل هذه مُتَوَسِّطَة

أتلكَ مَنَارَةٌ طَوِيْلَة؟ نَعَمْ ، تلكَ مَنَارَةٌ طَوِيْلَة

أأَنْت يَا فَاطِمَةُ قَصِيْرَة؟ لا ، بلْ أنَا مُتَوَسِّطَة

هلْ زَمِيلَتُك سَمِيْنَة؟ نَعَمْ ، هِيَ سَمِيْنَة

هلْ زَيْنَبَ طَوِيْلَة؟ نَعَمْ ، هِيَ طَوِيْلَة:

نَعِيْمَةُ طِفْلَةٌ زَكِيَّةٌ جَمِيْلَةٌ ، وَ أُمُّهَا امْرَأَةٌ شَرِيْفَة

تمرین (مشق)

۱- عربی میں ترجمہ کریں:

یہ لمبی دیوار ہے۔ یہ چھوٹا ستون ہے۔ یہ لمبی میز ہے۔ اور یہ درمیانی ہے۔ یہ چھوٹا پیمانہ ہے۔ وہ لمبا درخت ہے۔ وہ لمبا آدمی ہے۔ یہ لمبی سڑک ہے۔ یہ لمبا دن ہے۔ یہ درمیانہ کمرہ ہے۔

۲- اُردو میں ترجمہ کریں:

هٰذَا سَفَرٌ طَوِيْلٌ ، هٰذَا صَفٌّ مُتَوَسِّطٌ ، هٰذِهِ مُدَّةٌ طَوِيْلَةٌ ۔ هٰذِهِ عُطْلَةٌ قَصِيْرَةٌ ، هٰذَا مَيْدَانٌ وَاسِعٌ ، هٰذَا مَكَانٌ مُتَوَسِّطٌ ، هٰذَا طَرِيْقٌ وَاسِعٌ ، ذٰلِكَ طَرِيْقٌ ضَيِّقٌ ، هٰذِهِ غُرْفَةٌ وَاسِعَةٌ ، تِلْكَ غُرْفَةٌ ضَيِّقَةٌ ۔

قاعدہ:

(أ) اور (هَلْ) دونوں سوال کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔

الفاظ کے معانی

طَوِيْل	لمبا	هَلْ ؟	کیا ؟	أ	کیا
شَارِع	سڑک	عُطْلَة	چھٹی	ضَيِّق	تنگ
طَرِيْق	راستہ	يَوْم	دن	مُدَّة	مدت
وَاسِع	کشادہ	مَكَان	جگہ	طَوِيْلَة	لمبی
قَصِيْر	ٹھگنا، چھوٹا	عَمِيْق	گہرا	سَرِيْع	تیز
بَطِيْء	سست رفتار				

آلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

الإمــــلاء

المــفــردات

كُتُب ، أبـوَاب ، هؤلاء ، أولـئـكَ ، غُرُفَات ، خزَانَات ، شوَارع ، مُجتَهِدونَ ، أنتُنَّ ، سمِينَة ، نَحيفة ، مُتَوسِطة ، ملعَقَـة ، قَصِيرة ، عُطلة ، ذَانِكَ ، تَانِكَ .

الجمل

هـاتَانِ شَجرتـانِ ، هَذان قَلمـان ، هذه أقلام ، هذه ساعات ، هذه أبواب المسجد ، تلك غرفات الطلبة ، هؤلاء أولاد ، هؤلاء تلميذات ، أنتما طالبان ، ذانك ولدان ، تانك طفلتان .

نَحنُ مُسْلِمُون ، أولئك رِجالٌ صالِحُون ، هؤلاءِ نساءٌ صَالحات ، الأساتذةُ في مَكتَبِ المُدِير ، المُعَلِّماتُ بَينَ الطالباتِ ، هذه كتبٌ عربية ، هذهِ خِزَاناتُ المكتبة ، هذا بيتٌ متوسط ، ذاك ميدانٌ واسِع ، تلك غرفةٌ ضَيِّقة ، هذه بِئرٌ عميقَة .

قواعدِ الإملاء

۱۔ هٰؤُلَاءِ : پڑھنے میں (ھاؤلاء) الف کے ساتھ پڑھا جاتا ہے لیکن لکھنے میں الف نہیں لکھا جاتا۔

۲۔ أُولٰئِكَ : پڑھنے میں (اُلائِکَ) الف کے ساتھ پڑھا جاتا ہے لیکن الف لکھا نہیں جاتا۔ نیز الف کے بعد (و) لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔

الفاظ کے معانی

خِزَانَات	الماریاں	عَجُوْز، شَيْخ	بوڑھا
مَطْبَخ	باورچی خانہ	عَجُوْزَة	بوڑھی
نَشِيط	چست	كَسْلَان	سست
شَاب	جوان مرد	اَلْمَكْتَبَة	کتب خانہ ولائبریری
شَابَّة	جوان عورت	صَالِحَات	نیک عورتیں
بَيْن	درمیان	عَمِيق	گہرا
بِئْر	کنواں	مَكْتَبَة تِجَارِيَة	تجارتی کتب خانہ
مُسْتَوْدَع، مَخْزَن	گودام		

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

أبيَضُ أسوَدُ أحمَرُ أخضَرُ

هذا كتابٌ أبيَضُ ، هذا قَلَمٌ أسوَد ، هذا جِدَارٌ أبيَض
هذا ورقٌ أبيَضُ ، هذا ورقٌ أسوَدُ ، هذا ورقٌ أحمَرُ

مَا لَوْنُ هذا ؟

مَا لَونُ هذا الكِتَاب ؟ لَونُ هذا الكِتَابِ أبيَضُ
ما لَونُ هذا القَلَم ؟ لَونُ هذا القَلَم أسوَدُ
مَا لَونُ هذا الجِدَار ؟ لَونُ هذا الجدار أبيَضُ
مَا لَونُ هذا الوَرَق ؟ لَونُ هذا الوَرَقِ أسوَدُ
مَا لَونُ هذا الوَرَق ؟ لَونُ هذا الوَرَقِ أحمَرُ

بَيضَاءُ سَودَاء حَمرَاءُ خَضرَاءُ

هذا كِتَابٌ أبيَضُ هذه كُرَّاسَةٌ بَيضَاءُ
هذا قَلَمٌ أسوَدُ هذه دَوَاةٌ سَودَاء
هذا كُرسِيٌّ أحمَرُ هذه طَاوِلَةٌ حَمرَاء
هذا وَرَقٌ أخضَر هذه شَجَرَةٌ خَضرَاءُ

هَل هذه قَلَنسُوَةٌ بَيضَاء؟ نَعَم ، هذه قَلَنسُوَةٌ بَيضَاءُ
هَل هذه سَبُّورَةٌ سَودَاءُ؟ نَعَم ، هذه سَبُّورَةٌ سَودَاءُ
هَل تِلكَ شَجَرَةٌ خَضرَاءُ؟ نَعَم ، تِلكَ شَجَرَةٌ خَضرَاءُ

مَا تِلكَ ؟ تِلكَ مَنَارَةُ المَسجِدِ
هَل تِلكَ مَنَارَة بَيضَاءُ ؟ لا ، بَل هِيَ مَنَارَة حَمرَاءُ

تمرین (مشق)

۱- عربی میں ترجمہ کریں:

یہ میرا قلم ہے۔ اس کا رنگ سبز ہے۔ یہ خوبصورت قلم ہے۔ یہ خالد کی گھڑی ہے۔ اس کا رنگ سفید ہے۔ یہ خوبصورت گھڑی ہے۔ یہ سرخ ٹوپی ہے۔ یہ سبز درخت ہے۔ یہ سرخ پھول ہے۔

۲- اردو میں ترجمہ کریں:

هٰذا صَدِيْقِي مَحْمُود ، هٰذا قَمِيصُهُ ، وَلَوْنُهُ أَبْيَض۔ هٰذِهٖ قَلَنْسُوَتُهُ وَلَوْنُهَا أَحْمَر ، هٰذا مِنْدِيْلُهُ وَلَوْنُهُ أَصْفَر ، وَهٰذا قَلَمُهُ وَلَوْنُهُ أَزْرَق ، وَهٰذِهٖ سَاعَتُهُ وَهِيَ سَاعَةٌ جَمِيْلَةٌ ۔

قاعدہ:۔

مذکر کے لئے أَبْيَض أَسْوَد وغیرہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ اور مؤنث کے لئے بَيْضَاء سَوْدَاء وغیرہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

الفاظ کے معانی

أَبْيَض	سفید	أَسْوَد	کالا
أَحْمَر	سرخ	أَخْضَر	ہرا، سبز
لَوْن	رنگ	مِنْدِيْل	رومال
أَصْفَر	پیلا، زرد	أَزْرَق	نیلا
جَمِيْلَة	خوبصورت		

الدَّرْسُ العِشْرُوْنَ

الحَيوَانَات

هـذا فَلَّاح ، و هذه مَزرَعَتُهُ ، هـذا الفَلاحُ عِندَهُ حِصَانٌ و جَمَلٌ و جَامُوسٌ و بَقَرَةٌ وثَورٌ، و هذه حَيوانَاتٌ كَبِيرَة . و عِندَهُ حِمَارٌ ، و الحِمَارُ حَيوَانٌ مُتَوَسِّط،و عِندَهُ شَاةٌ وَ خَرُوف ، وهـذَانِ حَيوَانَان صَغِيرَانِ ، و عِندَهُ أرنَبٌ و قِطٌ و عِندَهُ دَجَاجَةٌ و حَمَام ، و الحَمَامُ طَائِرٌ مُتَوَسِّط .

هَلِ الجَمَلُ حَيَوَان كَبِير ؟ نَعَم ، الجَمَلُ حَيَوَان كَبِير

هَلِ البَقَرَةُ حَيَوَان كَبِير ؟ نَعَم ، البَقَرَةُ حَيَوَان كَبِير

هَلِ الخَرُوفُ حَيَوَان مُتَوَسِّط ؟ لا ، بَلِ الخَرُوفُ حَيَوَان صَغِير

هَلِ الحَمَامُ طَائِرَ صَغِير ؟ لا ، بَلْ هُوَ طَائِر مُتَوَسِّط

هَلِ الطَّاووسُ طَائِر جَمِيل ؟ نَعَم ، هُوَ طَائِر جَمِيل

هَلِ الغُرَابُ طَائِر جَمِيل ؟ لا ، بَل هُوَ طَائِر قَبِيح

هَلِ الأَسَدُ حَيَوَان قَوِيّ ؟ نَعَم ، الأَسَدُ حَيَوَان قَوِيّ

هَلِ الفِيلُ حَيَوَان ضَعِيف ؟ لا ، بَل هُوَ حَيَوَان قَوِيّ

هَلِ الحِصَانُ حَيوَان جَمِيل ؟ نَعَم ، هُوَ حَيَوَان جَمِيل

هَلِ الأرنَبُ حَيوَان قَوِيّ ؟ لا ، بَل هُوَ حَيَوَان ضَعِيف

هَلِ الثَّعلَبُ حَيوَان شَرِيف ؟ لا ، بَل هُوَ حَيَوَان مَاكِر

تمرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

یہ چڑیا گھر ہے۔ اس میں شیر ہے۔ شیر طاقتور جانور ہے۔ اور اس میں خرگوش ہے۔ خرگوش کمزور جانور ہے۔ اور اس میں ہاتھی ہے۔ ہاتھی بڑا جانور ہے۔ اور اس میں ہرن ہے۔ ہرن تیز جانور ہے۔ اس میں لمبے لمبے درخت ہیں۔ اور خوبصورت پھول ہیں۔

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں:

قَوِيّ، ضَعِيف، كَبِير، صَغِير، مُتَوَسِّط، جَمِيل، قَبِيح، سَرِيع، مَاكِر، طَائِر۔

الفاظ کے معانی

فَلَّاح	کسان	أَرنَب	خرگوش	مَزرَعَة	کھیت
قِطّ	بلی	حِصَان	گھوڑا	دَجَاجَة	مرغی
جَمَل	اونٹ	حَمَام	کبوتر	جَامُوس	بھینس
طاؤوس	مور	بَقَرَة	گائے	أَسَدٌ	شیر
ثَوْر	بیل	حِمَار	گدھا	قَبِيح	بدشکل
شَاة	بکری	غَزَالَة	ہرن	خَرُوف	دنبہ
سَرِيع	تیز	طَائِرٌ	پرندہ	مَاكِر	مکار
فِيل	ہاتھی	غُرَاب	کوا	ثَعْلَب	لومڑی
قَوِيّ	طاقتور/مضبوط	حَدِيقَة الحَيَوانات	چڑیا گھر		

الدَّرْسُ الحَادِیْ وَ العِشْرُوْنَ

عِـنْـدَ

أنَـا عِنْدَ البَاب وَ أَنـتَ عِنْدَ النَافِذَةِ وَ خَالِدٌ عِند السَّبُّورَة

أيـنَ أنـا ؟ أنتَ عِندَ البَاب

أيـنَ أنتَ ؟ أنَا عِنْدَ النَافِذَة

أيْـنَ خَـالِدٌ ؟ خَالِدٌ عِندَ السَّبُّورَة

بَـيـنَ

خَالدٌ بَينَ عابِدٍ وَ مَحمُود — أنـتَ بَيـنَ هِـلالٍ و جَـمَال

أنَا بَينَ حَامِدٍ وَ سعيد — وَسَالِمٌ بينَ شَرِيفٍ وَ جَميل

أيـنَ خَـالـد ؟ خَالدٌ بينَ عَابِدٍ وَ مَحمُود

أيـنَ أنـتَ ؟ أنَا بَيـنَ هلالٍ و جمَالٍ

أيـنَ أنـا ؟ أنتَ بَينَ حَامِدٍ وَ سَعِيد

أمَامَ - وَرَاءَ

زَيدٌ أمَامَ خَالِدٍ وَ مَحمُودٌ أمَامَ سَعِيدٍ وَ هِلالٌ وَرَاءَ جمَال

شَاهِدٌ وَرَاءَ خَالِدٍ وَ أنـا وَرَاءكَ وَ أنـتَ أمَـامِی

مـن عِـنـدَكَ ؟ عِـنْـدِی عَابِـد

مَـن وَرَائَـكَ ؟ أنـتَ وَرَائِـی

مـن أمَـامَـكَ ؟ شَـاهِـدٌ أمَامِی

مَن أمَامَ خَالِدِ ؟ زَيدٌ أمَامَ خَالِدِ

مَن وَرَاءَ البَاب ؟ سَعِيدٌ وَرَاءَ البَاب

تمرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

میں اپنے والد کے پاس ہوں۔ خالد اپنے پڑوسی کے پاس ہے۔ شاگرد استاد کے سامنے ہے۔ محمود شاہد اور خالد کے درمیان ہے۔ شاہد محمود کے پیچھے ہے۔ میرا مدرسہ مسجد کے سامنے ہے۔ جمیل تم کہاں ہو؟ جناب میں آپ کے سامنے ہوں۔ بھائی جان مسجد کہاں ہے؟ مسجد آپ کے سامنے ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

خَالِدٌ خَلْفَ الجِدَارِ، الحَدِيْقَةُ أَمَامَ البَيْتِ، مَكْتَبُ المُدِيْرِ أَمَامَ المَكْتَبَةِ، الأُسْتَاذُ بَيْنَ الطُّلَّابِ، بَيْتِيْ وَرَاءَ هٰذَا الشَّارِعِ، المَدْرَسَةُ وَرَاءَ تِلْكَ البِنَايَةِ، الخَادِمُ دَاخِلَ الغُرْفَةِ، دَارُ الطَّلَبَةِ وَرَاءَ المَدْرَسَةِ، الحَمَّامُ وَرَاءَ المِرْحَاضِ، فَاطِمَةُ قَرِيْبَةٌ مِنَ الوَالِدَةِ.

الفاظ کے معانی

عِنْدَ	پاس	جَار	پڑوسی
بَيْنَ	درمیان	مَكْتَبُ المُدِيْر	مہتمم صاحب کا دفتر
بِنَايَة	عمارت	أَمَام	سامنے
دَاخِل	اندر	وَرَاءَ	پیچھے
حَمَّام	غسل خانہ	خَلْفَ	پیچھے
مِرْحَاض	بیت الخلاء	يَمِيْن	دائیں
شِمَال	بائیں	خَارِج	باہر
نَافِذَة	کھڑکی		

اَلدَّرْسُ الثاني وَ العِشْرُوْنَ

قَرِيبٌ بَعِيدٌ

أنَا قَرِيبٌ مِنَ النَّافِذَةِ — أنتَ بَعِيدٌ مِنَ النَّافِذَةِ

أينَ أنتَ يَا خَالِدِ ؟ — أنَا قَرِيبٌ مِنَ البَاب

أينَ زَمِيلُكَ يَا محمُود ؟ — هُوَ قَرِيبٌ مِنَ الكُرسِي

أيـنَ أنـا ؟ — أنتَ قَرِيبٌ مِنَ النَّافِذَةِ

قَرِيبَة بَعِيدَة

اَلبِنتُ قَرِيبَةٌ مِنَ الوَالِدَةِ — والطَّالِبَةُ بَعِيدَةٌ مِنَ المُعَلِّمَةِ

أينَ أنتِ يَا فَاطِمَةَ ؟ — أنا قَرِيبَة من زَينَبِ

هَل زَينَبُ قَرِيبَةٌ مِنَ المعَلِّمَة؟ — لا ، بَل هِيَ بَعِيدَةٌ مِنَ المُعَلِّمَة

أيـنَ زَمِيلَتُكِ ؟ — هِيَ قَرِيبَةٌ مِنَ الكُرسِيِّ

عِندَ بَينَ

أنَا قَرِيبٌ مِنَ البَاب ، أنَا عِندَ البَاب . أنتَ قَرِيب مِنَ النَّافِذَة ،أنتَ عِندَ النَّافِذَة مَحمُود بَينَ عَابِد وَ شَاهِدِ . فَاطِمَةُ بَينَ زَينَب و سَعِيدَة

أيـنَ أنتَ يَا مَحمُود ؟ — أنَا بَينَ عَابِدٍ وَ شَاهِد

أينَ أنت يَا فَاطِمَة ؟ — أنَا بين زَينَبَ وَ سَعِيدَة

أيـنَ أختُك ؟ — أختِي عِنـدَ الوَالِدَة

هَـل عِندَهَا سَاعَة ؟ — نَعَم ، عِندِهَا سَاعَة

أيـنَ سَعِيد ؟ — سَعِيدٌ فِي الفَصل

هَـل عِندَه كِتَاب ؟ — نَعَم عِندَهُ كِتَاب

تمرین (مشق)

۱- عربی میں ترجمہ کریں:

یہ خالد ہے۔ وہ اپنی درس گاہ کے پاس ہے۔ میرا گھر مدرسہ کے نزدیک ہے۔ کتب خانہ دفتر کے قریب ہے۔ تمہارا کمرہ مسجد سے نزدیک ہے۔ میرا گھر بازار سے دور ہے۔ راولپنڈی کراچی سے دور ہے۔ ہوائی جہاز کا اڈہ شہر سے دور ہے۔ اور بندرگاہ بھی دور ہے۔ آپ کی کتاب میرے پاس ہے۔

۲- اردو میں ترجمہ کریں:

اَلْمِفْتَاحُ عِنْدَ الْخَادِمِ ، اَلصَّنْدُوْقُ عِنْدَ الْحَمَّالِ، اَلْوَلَدُ عِنْدَ الْبَابِ ، دَرَّاجَتِيْ عِنْدَ شَاهِدٍ ، دَفْتَرِيْ عِنْدَ زَمِيْلِيْ - أَخِي الصَّغِيْرُ عِنْدَ وَالِدِيْ ، إِدَارَةُ الْبَرِيْدِ فِي السُّوْقِ ، اَلْجَرِيْدَةُ عِنْدَ حَامِدٍ هَلْ عِنْدَكَ عِلْمٌ بِهٰذَا ؟ هَلْ عِنْدَكَ مِفْتَاحُ الْغُرْفَةِ ؟

الفاظ کے معانی

قَرِيْبٌ	نزدیک	بَعِيْدٌ	دور
عِنْدَ	پاس	بَيْنَ	درمیان
مِفْتَاح	چابی	حَمَّال	مزدور
دفتر	کاپی	إدارة البريد	ڈاک خانہ
سُوْق	بازار	اَلْجَرِيْدَة	اخبار
مِينَاء	بندرگاہ	مَطَار	ہوائی جہاز کا اڈہ
مَحَطَّةُ الْقِطَارِ	ریلوے اسٹیشن		

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الْعِشْرُوْنَ

اَلفِعلُ المُضَارِع (المذكر المفرد)

هَذا كِتَاب، أنا آخُذُ الكِتَاب أنا أفتَحُ الكِتَاب، أنا أقرأ الكتاب

مَاذَا أفعَلُ؟	أنتَ تَأخُذُ الكِتَاب
مَاذَا أفعَلُ؟	أنتَ تَفتَحُ الكِتَاب
مَاذَا أفعَلُ؟	أنتَ تَقرَأُ الكِتَاب

خَالِدٌ يَأخُذُ الكِتَاب ، هُوَ يَفتَحُ الكِتَاب ، هُوَ يَقرَأُ الكِتَاب

مَن يَأخُذُ الكِتَابَ ؟	خَالِدٌ يَأخُذُ الكِتَابَ
مَن يَفتَحُ الكِتَابَ ؟	خَالِدٌ يَفتَحُ الكِتَابَ
مَن يَقرَأُ الكِتَابَ ؟	خَالِد يَقرَأُ الكِتَابَ

سَعِيدٌ يَفتَحُ البَاب ، نَعِيمٌ يَأخُذُ القَلَم ، جَمِيلٌ يَقرَأُ الرِّسَالَة

مَن يَفتَحُ البَاب ؟	سَعِيدٌ يَفتَحُ البَاب
مَن يَأخُذُ القَلَمَ ؟	نَعِيمٌ يَأخُذُ القَلَمَ
مَن يَقرَأُ الرِّسَالَة ؟	جَمِيلٌ يَقرَأُ الرِّسَالَة
خُذِ الكِتَابَ يَا نَعِيم !	آخُذُ الكِتَابَ
اِفتَحِ الكِتَاب	أَفتَحُ الكِتَابَ
اِقرَأِ الكِتَاب	أَقرَأُ الكِتَابَ
اِفتَحِ البَابَ يَا سَعِيد!	أَفتَحُ البَابَ
اَغلِقِ البَاب	أُغلِقُ البَابَ

مَحمُودٌ يَفتَحُ الشُّبَّاكَ ، وَ يُغلِقُ البَابَ ، وَ يَقرَأُ القُرآنَ

تمرین (مشق)

۱- عربی میں ترجمہ کریں:

میں جاتا ہوں - میں کہتا ہوں - میں کاپی کھولتا ہوں - تم کتاب پڑھتے ہو- خالد جاتا ہے- شاہد آتا ہے- سلیم تم جاؤ- شاہد تم دروازہ کھولو اور بیٹھ جاؤ- اور کتاب پڑھو-

۲- اردو میں ترجمہ کریں:

مَحْمُوْدٌ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ، حَامِدٌ يَفْتَحُ الشُّبَّاكَ ، أَنَا أَقْرَأُ الْكُرَّاسَةَ ، أَنْتَ تَقْرَأُ الْخِطَابَ ، أَغْلِقِ الْبَابَ يَا سَعِيْدُ وَافْتَحِ الشُّبَّاكَ تَعَالَ يَا حَامِدُ اِجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ ، خُذِ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ وَاكْتُبِ الْخِطَابَ -

قاعدہ:

جس فعل کا تعلق زمانہ حال یا استقبال سے ہو- وہ فعلِ مضارع کہلاتا ہے فعلِ مضارع میں واحد متکلم کی علامت همزہ (أ) جیسے أَذْهَبُ - مخاطب کی تاء (ت) جیسے تَذْهَبُ اور غائب کی یاء (ي) ہوتی ہے- جیسے يَذْهَبُ-

الفاظ کے معانی

آخُذُ	میں لیتا ہوں یا پکڑتا ہوں	أَفْتَحُ	میں کھولتا ہوں-
ماذا أَفْعَلُ	میں کیا کرتا ہوں؟	خُذْ	لے لو- پکڑلو
أَقْرَأُ	میں پڑھتا ہوں؟	اِفْتَحْ	کھولو
اِقْرَأْ	پڑھو	اِغْلِقْ	بند کرو
أُغْلِقُ	میں بند کرتا ہوں-	أَذْهَبُ	میں جاتا ہوں
أَقُوْلُ	میں کہتا ہوں	يَأْتِيْ	آتا ہے
اِذْهَبْ	جاؤ	اِجْلِسْ	بیٹھ جاؤ
خِطَابٌ	خط	اُكْتُبْ	لکھو

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ الْعِشْرُوْنَ

الإِمْـلاءُ

اَلمُفــرَدَاتُ

أبيَضُ ، أسوَدُ ، أحمَرُ ، أخضَرُ ، أصفَرُ ، أزرَقُ
بَيضَاءُ ، سَودَاءُ ، حَمرَاءُ ، خَضرَاء ، صَفرَاءُ ، زَرقَاءُ
فَلاحٌ ، حِصَانٌ ، ثَورٌ ، خَرُوفٌ ، صَنـدُوقٌ ،
إدَارَةُ الـبَرِيـد ، مِفـتَاحُ الـغُرفَةِ ، طَـاوُوس ، دَاوُد

الـجُـمَـلُ

هَذِهِ قَلَنسُوَةٌ بَيضَاءُ . هذِهِ بَقَرَةٌ صَفرَاءُ . لونُ السَّماءِ أزرَقُ . الطَّاوُوسُ طَائِرٌ جَمِيْل . دَاوُدُ تِلمِيذٌ نَشِيطٌ . اَلغَزَالُ حَيَوَانٌ سَرِيعٌ . هذِهِ حَدِيقَةُ الحَيَوَانَات . مَن وَرَاءَ الجِدَار؟ اَلمَكتَبَةُ أمَامَ مَكتَبِ المُدِيـر . الطَّالِبَةُ قَرِيبَةٌ مِنَ المُعَـلِّمَة . دَاوُدُ تِلمِيذٌ نَبِيلٌ ، هُوَ يُغلِقُ البَابَ ، وَيَفتَحُ الشُّبَّاكَ ، وَيَجلِسُ عَلَى الكُرسِي ، وَيَقرَأُ الكِتَابَ . يَا حَامِدِ ! خُذِ الكِتَابَ ، وَقُم مِن مَكَانِكَ ، وَاذهَب إلَى البَيتِ .

قاعدة

(واو) داؤد میں صرف ایک واو لکھا جاتا ہے۔ اور پڑھنے میں دو واو پڑھے جاتے ہیں۔
جیسے داوُودُ ۔لیکن اس جیسے دوسرے الفاظ میں پڑھا بھی جاتا ہے اور لکھا بھی جاتا ہے۔
جیسے طاؤوس وغیرہ۔

بعض الفاظ میں واو لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔ جیسے:

لکھنے کی شکلیں	پڑھنے کی شکلیں
أُولُوا	أُلُو
أُولٰئِكَ	أُلَائِكَ
أُولِيْ	أُلِيْ
عَمْرٌو	عَمْر

معانی الکلمات

نَبِيْلٌ	شریف	يُحِبُّ	وہ محبت کرتا ہے
ذَكِيٌّ	عقلمند	يَكْرَهُ	وہ ناپسند کرتا ہے
بَلِيْدٌ	کند ذہن	يَشْرَبُ	وہ پیتا ہے
اِشْرَبْ	پیو	يَأْكُلُ	وہ کھاتا ہے
اِضْحَكْ	ہنسو	يَضْحَكُ	وہ ہنستا ہے
اِبْكِ	رو	يَبْكِيْ	وہ روتا ہے
اِنْسَ	بھول جا	يَصِيْحُ	وہ چلاتا ہے
جَامِعَةٌ	یونیورسٹی	يَسْكُتُ	وہ خاموش ہوتا ہے
كُلْ	کھاؤ	اِحْفَظْ	یاد کرو
مَدْرَسَةٌ	اسکول	يَنْسٰى	وہ بھولتا ہے
كُلِّيَّةٌ	کالج	يَحْفَظُ	وہ یاد کرتا ہے

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ الْعِشْرُوْنَ

اَلْفِعلُ المُضَارِعُ (المؤنث المفرد)

هٰذَا كِتَاب ، أنَا آخُذُ الكِتَاب،أنَا أفْتَحُ الكِتَاب ، أنَا أقرَأُ الكِتَاب

أستَاذة	تِلمِيذة
مَاذَا أفعَلُ ؟	أنتِ تَأخُذِينَ الكِتَابَ
مَاذَا أفعَلُ ؟	أنتِ تَفتَحِينَ الكِتَابَ
مَاذَا أفعَلُ ؟	أنتِ تَقرَئِينَ الكِتَاب

فَاطِمَةُ تَأخُذُ الكِتَابَ ، هِيَ تَفتَحُ الكِتَابَ ، هِيَ تَقرَأُ الكِتَاب

مَن تَأخُذُ الكِتَابَ ؟	فَاطِمَةُ تَأخُذُ الكِتَاب
مَن تَفتَحُ الكِتَابَ ؟	فَاطِمَةُ تَفتَحُ الكِتَاب
مَن تَقرَأُ الكِتَابَ ؟	فَاطِمَةُ تَقرَأُ الكِتَاب

سَعِيدَةُ تَفتَحُ البَابَ ، نَعِيمَة تَأخُذُ القَلَمَ ، جَمِيلَةُ تَقرَأُ الرِّسَالَة

مَن تَفتَحُ البَاب ؟	سَعِيدَةُ تَفتَحُ البَابَ
مَن تَأخُذُ القَلَمَ ؟	نَعِيمَةُ تَأخُذُ القَلَمَ
مَن تَقرَأُ الرِّسَالَةَ ؟	فَاطِمَةُ تَقرَأُ الرِّسَالَةَ
خُذِى الكِتَابَ يَا فَاطِمَة	آخُذُ الكِتَابَ
اِفتَحِى الكِتَابَ	أَفتَحُ الكِتَابَ
اِقرَئِى الكِتَابَ	أَقرَأُ الكِتَابَ
اِفتَحِي البَابَ يَا سَعِيدَة !	أَفتَحُ البَابَ

حَمِيدَةُ تَفتَحُ الشُّبَّاكَ ، وَ تُغلِقُ البَابَ ، وَ تَقرَأُ الكِتَابَ

تمرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں،

میں جاتی ہوں ۔ میں کہتی ہوں ۔ میں کاپی کھولتی ہوں ۔ تم کتاب پڑھتی ہو۔ فاطمہ جاتی ہے ۔ زینب آتی ہے ۔ سعیدہ تم جاؤ۔ نعیمہ پنکھا کھولو اور بیٹھ جاؤ۔ اور کتاب پڑھو۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

فَاطِمَةُ تذهَبُ إلیَ المدرسة ۔ زَينبُ تَأْتِي إلى البَيْتِ ۔ أَنَا أَقرَأُ الكِتاب أَنتِ تَقرَئِينَ الخِطَاب ، يَا زَيْنَبُ اِفتَحِي الشبَّاكَ ، وَاجْلِسِي عَلَى الكُرسِيِّ ، تَعَالَيْ يَا سَعِيدَةُ ، اِجلِسِي وَاقرَئِي الكِتَاب ۔

قاعدہ:

فعل مضارع میں مؤنث کی علامتیں یہ ہیں :

واحد متکلم کے لئے ہمزہ (أ) جیسے أَجْلِسُ ۔ مخاطب کے لئے تا (ت) اور آخر میں (ينَ) جیسے تَجْلِسِينَ۔ اور غائب کے لئے بھی تار (تَ) جیسے تَجْلِسُ ۔

فعل امر:

جس فعل میں مخاطب سے کسی کام کے کرنے کا کہا جائے ، وہ فعل امر کہلاتا ہے ۔ فعلِ امر فعل مضارع سے بنتا ہے فعل مضارع کی علامت کو دور کرنے کے بعد اگر بعد کا حرف ساکن ہے تو اول میں ہمزہ (الف) لگادیں ۔ اور آخری حرف کو ساکن کردیں جیسے تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ ۔ تَقْرَأُ سے اِقْرَأْ ۔

اگر علامت مضارع دور کرنے کے بعد اس کے بعد کا حرف متحرک ہے ۔ تو ہمزہ لانے کی ضرورت نہیں ۔ جیسے تَقِفُ سے قِفْ (ٹھہر جا) ۔ اسی فعلِ مضارع کے آخر میں یا (ی) لگا دینے سے مؤنث کا صیغہ بن جاتا ہے ۔ جیسے اِفْتَحْ سے اِفْتَحِي وغیرہ ۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَ العِشْرُوْنَ

الفِعلُ المُضَارِعُ (المذكر)

خَالِدٌ يَقُولُ : أنَا تِلمِيذ ، أنَا فِي الفَصلِ ، آخُذُ الكِتَابَ ، أقُومُ مِن مَكَانِي ، وَأمشِي إلَى البَابِ ، أفتَحُ البَابَ ، وأخرُجُ مِنَ الغُرفَةِ ، وَأذهَبُ إلَى البَيتِ .

أستَاذ	تِلمِيذ
قُمْ يَا خَالِد	أنَا أقُومُ
أينَ أنتَ ؟	أنَا فِي الفَصلِ
خُذ الكِتَابَ	آخُذُ الكِتَاب
امشِ إلَى البَاب	أمشِي إلَى البَابِ
اُخرُج مِنَ الغُرفَة	أخرُجُ مِنَ الغُرفَةِ
اِذهَبْ إلَى البَيت	أذهَبُ إلَى البَيتِ

مَحمُودٌ يَقُولُ : يَا خَالِد ! أنتَ تِلمِيذ ، أنتَ فِي الفَصلِ ، تَأخُذُ الكِتَابَ ، وَ تَقُومُ مِن مَكَانِكَ ، وَ تَمشِي إلَى البَابِ ، وَتَفتَحُ البَابَ ، وَ تَخرُجُ مِنَ الغُرفَةِ ، وَ تَذهَبُ إلَى البَيتِ .

سَعِيدٌ يَقُولُ : خَالِدٌ تِلمِيذ ، هُوَ فِي الفَصلِ ، يَأخُذُ الكِتَابَ ، وَ يَقُومُ مِن مَكَانِهِ ، وَ يَمشِي إلَى البَابِ ، وَ يَفتَحُ البَابَ ، وَ يَخرُجُ مِنَ الغُرفَةِ ، وَ يَذهَبُ إلَى البَيتِ .

تمرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

شاہد یہاں سے اٹھو اور کرسی پر بیٹھ جاؤ۔ خالد اسکول جاتا ہے۔ اب نماز کا وقت ہے میں مسجد جاتا ہوں۔ میں اپنے گھر لوٹتا ہوں۔ شاہد اسکول سے واپس آتا ہے۔ اور باغ میں کھیلتا ہے۔ بچہ اپنی ماں کی طرف چلتا ہے۔ جمیل اپنے والد کے پاس ادب سے بیٹھتا ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

يَا خَالِدُ! اِذْهَبْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ، وَلَا تَذْهَبْ إِلَى السُّوقِ، اِجْلِسْ فِي الْحَدِيقَةِ وَلَا تَجْلِسْ فِي الطَّرِيقِ، اِذْهَبْ إِلَى الْمَطْعَمِ، هٰذَا وَقْتُ الصَّلٰوةِ اِذْهَبْ إِلَى الْمَسْجِدِ، شَاهِدٌ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا وَيَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ مَسَاءً، اَلْحَاجُّ يَذْهَبُ إِلَى مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَلَدِهٖ بَعْدَ الْحَجِّ۔

قاعدہ:-

فعل نہی جس میں مخاطب کو کسی کام سے روکا جائے وہ فعل نہی کہلاتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ فعل مضارع کے مخاطب کے صیغے سے پہلے (لا) لگا کر آخری حرف کو ساکن کردیں۔ جیسے تَذْهَبُ سے لَا تَذْهَبْ۔ مت جا۔

الفاظ کے معانی

أَقُوْمُ	میں اٹھتا ہوں	أَمْشِيْ	میں چلتا ہوں	أَخْرُجُ	میں باہر نکلتا ہوں
لَا تَذْهَبْ	مت جا	لَا تَجْلِسْ	مت بیٹھو	صَبَاحًا	صبح
يَرْجِعُ	لوٹتا ہے	اَلْحَاجّ	حاجی	اَلْآنَ	اب
وَقْتُ الصَّلٰوةِ	نماز کا وقت	يَلْعَبُ	کھیلتا ہے	مِنْ هُنَا	یہاں سے
يَجْلِسُ بِأَدَبٍ	ادب سے بیٹھتا ہے	مَدْرَسَةٌ	اسکول	حَدِيْقَةٌ	بستا۔ باغ

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَ العِشْرُوْنَ

الفِعلُ المُضَارِعُ (المونث المفرد)

فَاطِمَةُ تَقُولُ : أنَا تِلمِيذَة ، أنَا فِي الفَصلِ ، آخُذُ الكِتَاب ، أَقُومُ مِن مَكَانِي ، وَ أَمشِي إلى البَاب ، أَفتَحُ البَابَ ، وَ أَخرُجُ مِنَ الغُرفَةِ وَ أذهَبُ إلى البَيت .

مُعَلِّمَة	تِلمِيذَة
قُومِي يَا فَاطِمَة!	أنَا أقُومُ
خُذِي الكِتَاب	آخُذُ الكِتَابَ
اِمشِي إلَى البَاب	أَمْشِي إلى البَاب
أُخرُجِي مِنَ الغُرفَة	أَخرُجُ مِنَ الغُرفَةِ
اِذهَبِي إلى البَيتِ	أَذهَبُ إلى البَيت

زَينَبُ تَقُولُ : يَا فَاطِمَة ، أنتِ تِلمِيذَة ، أنتِ فِي الفَصلِ، تَأخُذِينَ الكِتَابَ ، وَ تَقُومِينَ مِن مَكَانِكِ ، وَتَمشِينَ إلَى البَاب ، وَ تَفتَحِينَ البَاب ، وَ تَخرُجِينَ مِنَ الفَصلِ ، وَ تَذهَبِينَ إلى البَيت .

سَعِيدَة تَقُولُ : فَاطِمَةُ تِلمِيذَة ، هِيَ فِي الفَصلِ ، تَأخُذُ الكِتَابَ ، وَ تَقُومُ مِن مَكَانِهَا ، وَ تَمشِي إلى البَاب ، وَ تَفتَحُ البَابَ ، وَ تَخرُجُ مِنَ الفَصلِ ، وَ تَذهَبُ إلى البَيتِ .

تمرین (مشق)

۱- عربی میں ترجمہ کریں:

فاطمہ! یہاں سے اٹھو اور کرسی پر بیٹھ جاؤ۔ زینب صبح اسکول جاتی ہے۔ اور شام کو گھر لوٹ آتی ہے وہ نماز پڑھتی ہے۔ اور قرآن کریم کی تلاوت کرتی ہے بچی اپنی ماں کی طرف چلتی ہے۔ سعیدہ اپنی ماں کے پاس ادب سے بیٹھتی ہے۔

۲- اردو میں ترجمہ کریں:

يَا فَاطِمَةُ! اِذْهَبِيْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ، وَلَا تَلْعَبِيْ فِي الطَّرِيْقِ. اِجْلِسِيْ عَلَى الْكُرْسِيِّ وَلَا تَجْلِسِيْ عَلَى الْأَرْضِ، سَعِيْدَةُ تَدْخُلُ الْفَصْلَ وَتَجْلِسُ بِأَدَبٍ، وَتَقْرَأُ الْكِتَابَ، أَنْتِ يَا نَعِيْمَةُ مَاذَا تَفْعَلِيْنَ؟ مَتَى تَذْهَبِيْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ،

قاعدہ:

فعل نہی کے مذکر کے صیغے کے آخر میں (نی) کا اضافہ کر دینے سے مؤنث کا صیغہ بن جائیگا جیسے: لَا تَذْهَبْ سے لَا تَذْهَبِيْ. لَا تَجْلِسْ سے لَا تَجْلِسِيْ وغیرہ

الفاظ کے معانی

لَا تَلْعَبِيْ	مت کھیلو	طَرِيْق	راستہ	أَرْض	زمین
تَدْخُلُ	داخل ہوتی ہے	تُصَلِّيْ	نماز پڑھتی ہے	تَتْلُو	تلاوت کرتی ہے
تَغْسِلُ	دھوتی ہے	تَطْبَخُ	پکاتی ہے	تَعْبُدُ	عبادت کرتی ہے
اِغْسِلِيْ	دھو	أُطْبُخِيْ	پکاؤ	أُعْبُدِيْ	عبادت کرو

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ الْعِشْرُوْنَ

اَلرِّسَالَةُ

هذه رِسَالَةُ وَالِدِي ، أَفْتَحُ الظَّرفَ وَ أَقرَأُ الرِّسَالَةَ ، ثُمَّ آخُذُ القَلَمَ وَ الورَقَ وَ أَكتُبُ الجَوابَ ، أَكْتُبُ الرِّسَالَة إِلى وَالِدِي ، وأَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرفِ ، ثُمَّ أُغلِقُ الظَّرفَ ، وَأَكتُبُ عَليهِ العُنوانَ ، ثُمَّ أَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي صُندُوقِ البَرِيد .

أستاذ	تلميذ
مَا تلكَ بِيَدِكَ يَا خَالِد ؟	هَذِهِ رِسَالَةُ وَالِدِي
افتَحِ الظَّرفَ وَاقرَإِ الرِّسَالَةَ	أَفتَحُ الظَّرفَ وَ أَقرَأُ الرِّسَالَةَ
مَاذَا يَكتُبُ وَالِدُكَ ؟	وَالِدِي يَكتُبُ: أنَا طَيِّبٌ وَأَدعُو لَكَ
خُذِ القَلَمَ وَ الوَرَقَ	آخُذُ القَلَمَ وَ الوَرَقَ
اُكتُبِ الجَوابَ إلى الوَالِدِ	أَكتُبُ الجَوابَ إِلَى الوَالِدِ
ضَعِ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرفِ	أَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرفِ
اُكتُبِ العُنوَانَ عَلى الظَّرفِ	أَكتُبُ العُنوَانَ عَلَى الظَّرفِ
أَيْنَ تَضَعُ الرِّسَالَةَ ؟	أَضَعُهَا فِي صُندُوقِ البَرِيد

مَحمُودٌ يَقُولُ : خَالِدٌ يَفتَحُ الظَّرفَ وَ يَقرَأُ الرِّسَالَةَ ،ثُمَّ يَأخُذُ القَلَمَ وَ الوَرَقَ ، وَ يَكتُبُ الرِّسَالَةَ إِلى وَالِدِهِ ، ثُمَّ يَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرفِ ، وَيَكتُبُ عَلَيهِ العُنوَانَ ثُمَّ يَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي صُندُوقِ البَرِيد .

تمرین (مشق)

۱۔ ترجمہ بالعربیۃ:

جمیل یہ خط لے لو۔ یہ تمہارے بھائی کا خط ہے۔ اسے کھولو اور پڑھو۔ پھر قلم اور کاغذ لو اور اس کا جواب لکھو۔ خالد آج بیمار ہے۔ وہ مدرسہ نہیں جائیگا۔ بھائی شاہد کیا تم اپنے شہر جاتے ہو؟ اپنا پتہ لکھ دو۔

۲۔ ترجمہ بالاردیۃ:

هٰذَا دَفْتَرُ الحضُوْرِ، اَلاسْتَاذُ يَكْتُبُ أَسْمَاءَ الطُّلَّابِ فِي دَفْتَرِ الحُضُوْرِ، وَيَأْخُذُ الحُضُوْرَ كُلَّ يَوْمٍ، خَالِدٌ يَجْلِسُ أَمَامَ الأُسْتَاذِ بِأَدَبٍ، وَيَأْخُذُ الكِتَابَ وَيَقْرَأُ الكِتَابَ، ثُمَّ يَأْخُذُ الدَّفْتَرَ وَيَكْتُبُ فِيْهِ، لا أَذْهَبُ اليَوْمَ إِلَى المَدْرَسَةِ، أَكْتُبُ العَرِيْضَةَ إِلَى مُدِيْرِ التَعْلِيْمِ۔ يَا شَاهِدُ أُكْتُبْ اسْمَكَ، وَاسْمَ أَبِيْكَ عَلَى السَّبُّوْرَةِ۔

۳۔ كَمِّلِ العِبَارَةَ:

أَنْتَ يَا خَالِدُ، تَفْتَحُ الظَّرْفَ وَتَقْرَأُ الرِّسَالَةَ ثُمَّ ......

مَعَانِي الكَلِمَات

الرِّسَالَةَ	خط	الظَّرْفُ	لفافہ	أَضَعُ	رکھتا ہوں (ڈالتا ہوں)
عُنْوَان	پتہ	صُنْدُوْقُ البَرِيْدِ	لیٹر بکس	أَدْعُوْا	دعا کرتا ہوں
ضَعْ	رکھ	دَفْتَرُ الحُضُوْرِ	رجسٹر حاضری	أُدْعُ	دعا کرو
اَلحُضُوْر	حاضری	مُدِيْرُ التَعْلِيْم	ناظم تعلیمات	أَسْمَاءَ	اسم کی جمع
عَرِيْضَة	درخواست	طَابِع رطَوَابِع	ٹکٹ	سَاعِي البَرِيْد	ڈاکیا
ثُمَّ	پھر	مَكْتَبُ البَرِيْد	ڈاک خانہ		

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ الْعِشْرُوْنَ

اَلرِّسَالَةُ

فَاطِمَةُ تَقُوْلُ : هَذِهِ رِسَالَةُ أَخِي خَالِدٍ ، أَفْتَحُ الظَّرْفَ وَ أَقْرَأُ الرِّسَالَةَ ، ثُمَّ آخُذُ الْقَلَمَ وَ الْوَرَقَ وَ أَكْتُبُ الْجَوَابَ ، أَكْتُبُ الرِّسَالَةَ إِلَى أَخِي ، وَ أَضَعُهَا فِي الظَّرْفِ ، ثُمَّ أُغْلِقُ الظَّرْفَ وَأَكْتُبُ عَلَيهِ الْعُنوانَ ، ثُمَّ أَقُولُ لِأَخِي مَحمُود : خُذ هَذِهِ الرِّسَالَةَ وَضَعْهَا فِي صُنْدُوقِ الْبَرِيد .

مُعَلِّمَة	تلميذة
مَا تِلْكَ بِيَدِكِ يَا فَاطِمَة ؟	هَذِهِ رِسَالَةُ أَخِي
اِفْتَحِي الظَّرْفَ وَاقرئِي الرِّسَالَةَ	أَفْتَحُ الظَّرْفَ وَ أَقرَأُ الرِّسَالَةَ
مَاذَا يَقُولُ أَخُوكِ ؟	أَخِي يَقُولُ: أَنَا بِخَيرٍ وأدعولكِ
خُذِي الْقَلَمَ وَالوَرَقَ	آخُذُ الْقَلَمَ وَ الْوَرَقَ
أُكْتُبِي الْجَوَابَ إِلَى أَخِيكِ	أَكْتُبُ الْجَوَابَ إِلَى أَخِي
ضَعِي الرِّسَالَةَ فِي الظَّرفِ	أَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرفِ
أَغْلِقِي الظَّرفَ	أُغْلِقُ الظَّرفَ
أَينَ تُرسِلِينَ الرِّسَالَةَ ؟	أُرسِلُهَا إِلَى صُنْدُوقِ الْبَرِيد

زَينَبُ تَقُولُ : فَاطِمَةُ تَفتَحُ الظَّرفَ وَتَقرَأُ الرِّسَالَةَ، ثُمَّ تَأخُذُ الْقَلَمَ وَ الْوَرَقَ و تَكتُبُ الرِّسَالَةَ إِلَى أَخِيهَا ، ثُمَّ تَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ ، وَ تَكتُبُ عَلَيهِ العُنوانَ ، ثُمَّ تَقُولُ لِأُخِيهَا مَحمُود : خُذِ الرِّسَالَةَ وَ ضَعهَا فِي صُنْدُوقِ الْبَرِيد .

تَمْرِین (مشق)

١۔ ترجِمِیْ بالعَرَبیّة:

زینب یہ خط لے لو۔ یہ تمہارے والد صاحب کا خط ہے۔ اسے کھولو اور پڑھو پھر اس کا جواب لکھو۔ سعید آج بیمار ہے۔ وہ مدرسہ نہیں جائیگی۔ وہ اپنی استانی صاحبہ کو درخواست لکھے گی۔ فاطمہ کہتی ہے میں اپنا قلم لیتی ہوں اور کاپی میں لکھتی ہوں۔

٢۔ تَرْجِمِیْ بِالأُرْدِیّة:۔

هٰذَا دَفْتَرُ الحضور ، المُعَلِّمَةُ تَكْتُبُ أَسْمَاءَ الطَّالِبَاتِ فِي دَفْتَرِ الحُضُورِ وَتَأْخُذُ الحضُورَ كُلَّ يَوْمٍ ۔ فَاطِمَةُ تَجْلِسُ أَمَامَ المعَلِّمَةِ بِأَدَبٍ ، وَتَأْخُذُ الكِتَابَ وَتَقرأُ الكِتَابَ ، ثُمَّ تَأْخُذُ الدَّفْتَرَ وَتَكْتُبُ فِيْهِ ، زَيْنَبُ تَقُوْمُ إِلَى السَّبُّوْرَةِ وَتَأْخُذُ الطَّبَاشِيْرَ وَتَكْتُبُ اِسْمَهَا عَلَى السَّبُّوْرَةِ ،

٣۔ كَمِّلِ العِبَارَةَ :

أَنْتِ يَا فَاطِمَةُ تَفْتَحِيْنَ الظَّرْفَ وَتَقْرَئِيْنَ الرِّسَالَةَ ثُمَّ . . . . .

مَعَانِي الكَلِمَات

ضَعِيْهَا	اسے ڈال دو/رکھ دو	أَيْنَ تُرْسِلِيْنَ	کہاں بھیجو گی
كَمِّلِي	مکمل کرو	الطَّبَاشِيْر	چاک
ضَعِي	ڈال دو/رکھ دو	أَرْسِلِي	بھیج دو
قُوْمِي	اُٹھو		

اَلدَّرْسُ الثَّلاثُوْنَ

الإمـلاء

اَلمفرَدَات

تَأخُذِينَ ، تفتَحِينَ ، تَقرَئِينَ ، تُغلِقِينَ ، تَقُومِينَ ، تَمشِينَ تَخرُجِينَ ، تذهَبِينَ ، مَكَّـةُ المُكَرَّمَـة ، يَضَعُ ، يُغلِق، يَكتُبُ صَندُوقُ البَرِيد ، الظَّرفُ ، طَابع ، دفتَرُ الحُضُور .

الـجُمَـلُ

تَقُول سَعِيدَةُ لِحَمِيدَةَ : مَاذَا تَأكُلِينَ ؟ فَتَقُولُ حَمِيدَةُ : أنَا آكُلُ التُّفَّاحَةَ . فَتَسألُ سَعِيدَةُ : هَل التُّـفَّاحَةُ حُلوَةٌ ؟ فَتُجِيبُ حَمِيدَةُ : نَعَم ، التُّفَّاحَةُ حُلوَةٌ . كُلِيهَا يَا أختِي .

جَمِيلٌ وَلَدٌ عَاقِلٌ ، هُوَ جَالِسٌ فِي بَيتِهِ ، يَسْمَعُ صَوتَ الجَرَسِ ، فَيَفتَحُ البَابَ ، و يَرَى ضَيفاً عِندَ البَاب ، فَيَقُولُ لَهُ : أهلاً و سَهلاً يَا أخِي الكَرِيم . أدْخُل فِي الغُرفَةِ ، وَاجْلِسْ على الكُرسِيِ . أنَا مَسرُورٌ بِقُدُومِكَ .

نَعِيم تِلمِيذٌ ، و أخُوهُ تَاجِرٌ ، نَعِيمٌ فِي كَرَاتِشِي و أخُوهُ فِي مُلتَان . نَعِيمٌ يَكتُبُ الرِّسَالَةَ إِلَى أخِيهِ ، ويُرسِلُهَا إِلَيهِ بِالبَرِيد .

قواعد الإملاء

(ۃ) التاء المربوطة (گول تاء) اگر کسی مفرد اسم کے آخر میں آئے اور اس سے پہلے والے حرف پر فتحہ (زبر) ہو تو اسے گول لکھا جائے گا۔ جیسے فاطِمَة ۔ قاهِرَة ۔ طَالِبَةٌ مُعَلِّمَة وغیرہ۔

اسی طرح اس جمع تکسیر کے آخر میں بھی تاء گول لکھی جائیگی ۔ جس کے مفرد کا آخری حرف یاء (ی) ہو۔ جیسے غُزَاةٌ ، غازِیٌ کی جمع ۔ قُضَاةٌ قاضی کی جمع ۔ دُعَاةٌ دَاعِیٌ کی جمع وغیرہ۔

قاعدہ:

مہمان کو خوش آمدید کہنے کے لئے یہ الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں : أَهْلاً وَسَهْلاً وَمَرْحَبًا۔

معانی الکلمات

تَسْأَلُ	وہ سوال کرتی ہے	تَقُوْلُ	وہ کہتی ہے
اِسْأَلْ	سوال کرو	قُلْ/قُوْلِيْ	کہو
تُجِيْبُ	وہ جواب دیتی ہے	تَأْكُلُ	وہ کھاتی ہے
أَجِبْ/	جواب دو	كُلْ/كُلِيْ	کھاؤ
تَسْمَعُ	وہ سنتی ہے	تَشْرَبُ	وہ پیتی ہے
اِسْمَعْ/اِسْمَعِيْ	سنو	اِشْرَبْ/اِشْرَبِيْ	پیو
تُفَّاحَةٌ	سیب	جَالِسٌ	بیٹھنے والا
حُلْوَةٌ	میٹھا	مَسْرُوْرٌ	خوش
يُرْسِلُ	بھیجتا ہے	أَهْلاً وَسَهْلاً	خوش آمدید
أَرْسِلْ	بھیجو		

اَلدَّرْسُ الحَادِيْ وَ الثَّلاثُوْنَ

الفِعلُ المَاضِي (المذكر المفرد)

يَسألُ الأُستَاذُ خَالِداً : مَاذَا فَعَلتَ الآنَ ؟ فَيَقُولُ خَالِدٌ : أَخَذتُ رِسَالَةَ وَالِدِي ، وَ فَتَحتُ الظَّرفَ ، وَقَرَأتُ الرِّسَالَةَ ، ثُمَّ أَخَذتُ القَلَمَ وَ الوَرَقَ ، وَ كَتَبتُ الجَوَابَ ، كَتَبتُ الرِّسَالَةَ إِلَى وَالِدِي ، ثُمَّ وَضَعتُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرفِ ، وَ أغلقتُ الظَّرفَ ، وَ كَتَبتُ عَلَيهِ العُنوَانَ ، ثُمَّ وَضَعتُهُ فِي صُندُوقِ البَرِيدِ .

مَاذَا فَعَلتَ يَا خَالِد ؟ أَخَذتُ رِسَالَةَ وَالِدِي
هَل قَرَأتَ الرِّسَالَةَ ؟ نَعَم ، قَرَأتُ الرسالة
كَيفَ وَالِدُكَ ؟ هُوَ بِخَيرٍ وَ يَدعُو لِي
هَل كَتَبتَ الجَوَابَ ؟ نَعَم ، كَتَبتُ الجَوَابَ
هَل كَتَبتَ السَّلامَ ؟ نَعَم ، كَتَبتُ السَّلامَ
هَل كَتَبتَ العُنوَانَ ؟ نَعَم ، كَتَبتُ العُنوَانَ
أينَ وَضَعتَ الظَّرْفَ ؟ وَضَعتُهُ فِي صُندُوقِ البَرِيد

سَعِيدٌ يَقُولُ : خَالِدٌ أَخَذَ رِسَالَةَ وَالِدِهِ ، وَ فَتَحَ الظَّرفَ ، وَقَرَأَ الرِّسَالَةَ ، ثُمَّ أَخَذَ القَلَمَ وَ الوَرَقَ ، وَ كَتَبَ الجَوَابَ ، ثُمَّ وَضَعَ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ ، وَ كَتَبَ عَلَيهِ العُنوَانَ ، ثُمَّ وَضَعَهُ فِي صُندُوقِ البَرِيد .

تمرین (مشق)

۱۔ ترجِمْ بالأُرْدِيَّة:

أُخَذَ سَعِيْدٌ كُرَاسَةً ۔ فَتَحَ حَامِدٌ صُنْدُوقًا ، قَرَأْتُ مَجَلَّةً ، كَتَبْتُ اسْمِي عَلَى السَّبُّورَةِ ، جَلَسْتُ فِي الْمَسْجِدِ ، هَلْ ذَهَبْتَ إِلَى السُّوقِ؟ هَلْ حَفِظْتَ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ ؟ نَسِيَ حَامِدٌ كِتَابَهُ فِي الْفَصْلِ ، شَرِبَ أَسْلَمُ مَاءً ، نَامَ الطِّفْلُ فِي السَّرِيْرِ۔

۲۔ تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّة:

خالد دروازے کی طرف چلا۔ اس نے دروازہ کھولا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔ اور گھر چلا گیا۔ میرا ایک دوست ہے۔ اس کا نام شاہد ہے۔ وہ اسلام آباد میں رہتا ہے۔ میں نے اس کو خط لکھا۔ ناصر آیا اور حامد گیا۔

قاعدہ:

الفعل الماضی: جس فعل کا تعلق گذشتہ زمانے سے ہو وہ فعل ماضی کہلاتا ہے۔ جیسے كَتَبَ اس نے لکھا۔ كَتَبْتَ تو نے لکھا كَتَبْتُ میں نے لکھا۔

معانی الکلمات

يَسْأَلُ	پوچھتا ہے / سوال کرتا ہے	أَغْلَقْتُ	میں نے بند کیا
اِسْأَلْ	سوال کرو۔ پوچھو	مَجَلَّةٌ	رسالہ
حَفِظْتَ	تو نے یاد کیا	اِحْفَظْ	یاد کرو
نَامَ	سو گیا	السَّرِيْر	چارپائی
نَمْ	سو جاؤ	يَسْكُنُ	رہتا ہے

اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَ الثَّلاثُوْنَ

الفِعلُ المَاضِي (المؤنث المفرد)

تَسألُ المُعَلِّمَةُ فَاطِمَةَ : مَاذَا فَعَلتِ الآنَ ؟ فَتَقُولُ فَاطِمَةُ : أَخَذتُ رِسَالَةَ أَخِي ، وَ فَتَحتُ الظَّرفَ ، وَقَرَأتُ الرِّسَالَةَ ، ثُمَّ أَخَذتُ القَلَمَ وَ الوَرَقَ ، وَ كَتَبتُ الجَوَابَ ، كَتَبتُ الرِّسَالَةَ إِلَى أَخِي ، ثُمَّ وَضَعتُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرفِ ، وَ أَغلَقتُ الظَّرفَ ، وَ كَتَبتُ عَلَيهِ العُنوَانَ ، ثُمَّ قُلتُ لأَخِي الصَّغِير : خُذْ هَذِهِ الرِّسَالَةَ ، وَ ضَعهَا فِي صُنـدُوقِ البَرِيد .

معَلّمَة	تلميذة
مَاذَا فَعَلتِ يَا فَاطِمَةُ ؟	أَخَذتُ رِسَالَةَ أَخِي
هَل قَرَأتِ الرِّسَالَةَ ؟	نَعَم ، قَرَأتُ الرِّسَالَةَ
كَيفَ أَخُوكِ ؟	أَخِي بَخَيرٍ وَيَدعُولِي
هَل كَتَبتِ الجَوَابَ ؟	نَعَم ، كَتَبتُ الجَوَاب
هَلْ كَتَبتِ العُنوَانَ ؟	نَعَم ، كَتَبتُ العُنوَانَ
أَينَ أَرسَلتِ الخِطَابَ ؟	أَرسَلتُهُ إِلَى لاهور

سَعِيدَةُ تَقُولُ : فَاطِمَةُ أَخَذَت رِسَالَةَ أَخِيهَا ، وَفَتَحَتِ الظَّرف ، وَ قَرَأَتِ الرِّسَالَةَ ، ثُمَّ أَخَذَتِ القَلَمَ وَ الوَرَقَ ، وَكَتَبَتِ الجَوَابَ ، ثُمَّ وَضَعَتِ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرفِ ، وَ كَتَبَت عَلَيهِ العُنوَانَ ، ثُمَّ قَالَت لِأَخِيهَا الصَّغِير : خُذ هَذِهِ الرِّسَالَةَ وَ ضَعهَا فِي صُندُوقِ البَرِيد .

تمرین (مشق)

۱- ترجِمِي بِالأُرْدِيَّة:

أَخَذَتْ سَعِيْدَةُ كُرَاسَةً ، حَفِظَتْ نَعِيمَةُ الدَّرْسَ ، قَرَأَتْ فَاطِمَةُ القُرْآنَ الكَرِيْمَ ، فَتَحَتْ شَاهِدَةُ المِحْفَظَة ، يَا فَاطِمَةُ هَلْ ذَهَبْتِ إِلَى جَارَتِكِ ، هَلْ شَرِبْتِ الحَلِيْبَ ، هَلْ نَسِيْتِ دَرْسَكِ ؟ تَقُولُ التِّلْمِيْذَةُ لِلْمُعَلِّمَة : أَنَا فَهِمْتُ الدَّرْسَ وَكَتَبْتُ الدَّرْسَ ،

۲- ترجِمِي بِالعَرَبِيَّة:

سمیرہ ایک چھوٹی بچی ہے - وہ بستر سے اٹھی ، اور دروازہ کی طرف چلی - پھر اس نے دروازہ کھولا - اور کمرے سے باہر نکل گئی - سمیرہ کی ماں اس کے بستر کے پاس آئی - اور سمیرہ کو بستر پر نہیں دیکھا - وہ جلدی سے دروازہ کی طرف دوڑی - اور دروازہ کھولا - سمیرہ دروازہ میں کھڑی تھی ۔

قاعدہ:

فعل ماضی میں واحد مذکر غائب کے صیغہ کے آخر میں (تْ) تاء ساکن لگانے سے مؤنث غائب کا صیغہ بن جاتا ہے - جیسے ذَهَبَ سے ذَهَبَتْ وہ گئی جَرَى جَرَتْ وہ دوڑی وغیرہ -

مَعَانِي الكَلِمَات

حَفِظَتْ	اس نے یاد کیا	فَهِمْتُ	میں سمجھ گئی
بِسُرْعَة	جلدی سے	فِرَاش	بستر
المِحْفَظَة	بستہ	كَانَتْ وَاقِفَةً	وہ کھڑی تھی
نَسِيَتْ	وہ بھول گئی	قَامَتْ	وہ اُٹھی
الحَلِيْب/لَبَن	دودھ	مَا رَأَتْ	اس نے نہیں دیکھا
دَرْس	سبق	جَاءَتْ وہ آئی	جَرَتْ وہ دوڑی

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الثَّلاثُوْنَ

اَلفِعْلُ المُضَارِعُ (المذكر)

أَسْمَعُ بِأُذنِى ، أَنظُرُ بِعَينِي ، أَشُمُّ بِأَنفِى
أَذُوقُ بِلِسَانِى ، آخُذُ بِيَدِى ، أَتَكَلَّمُ بِلِسَانِي

بِمَ تَسمَعُ يَا خَالِدُ ؟ أَسمَعُ بِأُذنِى
بِمَ تَنظُرُ ؟ أَنظُرُ بِعَينِي
بِمَ تَشُمُّ ؟ أَشُمُّ بِأَنفِى
بِمَ تَذُوقُ ؟ أَذُوقُ بِلِسَانِى
بِمَ تَأخُذُ ؟ آخُذُ بِيَدِى
بِمَ تَتَكَلَّمُ ؟ أَتَكَلَّمُ بِلِسَانِي

خَالِدٌ يَسمَعُ بِأُذنِهِ ، وَ يَنظُرُ بِعَينِهِ ، وَ يَشُمُّ بِأَنفِهِ
وَيَذُوقُ بِلِسَانِه ، وَيَأخُذُ بِيَدِهِ ، وَيَتَكَلَّمُ بِلِسَانِهِ

بِمَ يَسمَعُ خَالِدٌ ؟ خَالِدٌ يَسمَعُ بِأُذنِهِ
بِمَ يَنظُرُ ؟ هُوَ يَنظُرُ بِعَينِهِ
بِمَ يَتَكَلَّمُ ؟ يَتَكَلَّمُ بِلِسَانِهِ
يَا مَحمُود، هَل تَسمَعُ الأذان ؟ نَعَم أَسمَعُ الأَذَانَ
أُنظُرْ إِلى السَّمَاءِ أَنظُرُ إِلى السَّمَاءِ
مَاذَا تَرَى ؟ أَرَى الشَّمسَ
هَل تَتَكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ ؟ نَعَم ، أتكلَّمُ العَرَبِيَّةَ
هل تَفهَمُ العَرَبِيَّةَ ؟ نَعَم ، أَفهَمُ العَرَبِيَّةَ
بِمَ تُفَكِّرُ ؟ أُفَكِّرُ بِعَقلِي

تمرین (مشق)

۱۔ تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ :

خالد اذان سنتا ہے اور مسجد کو جاتا ہے۔ میں گلاب کا پھول سونگھتا ہوں۔ باورچی نمک چکھتا ہے۔ زید سمجھدار ہے۔ پہلے سوچتا ہے پھر بولتا ہے۔ اپنے استاد کے ساتھ ادب سے گفتگو کرتا ہے۔ شاہد گھنٹی کی آواز سنتا ہے اور اسکول جاتا ہے۔

۲۔ تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ :

يا خالد	نَعَم يا سَيِّدِي
اُنظُرْ إلى السَّماء	أَنظُرُ إلى السَّمَاء
مَا ذَا تَرَى ؟	أَرَى طَائِرَةً
مَاذا تَسْمَعُ ؟	أَسْمَعُ صَوتَ الطائِرة
شُمَّ هٰذِهِ الزَّهرة	أَشَمُّ هٰذِهِ الزَّهْرَةَ
كَيفَ رَائِحَتُهَا ؟	رَائِحَتُها طَيِّبَة
خُذْ هٰذِهِ التفاحةَ وكُلْهَا	آخُذُ هٰذِهِ التفاحة وآكُلُها
كَيفَ طَعْمُهَا ؟	طَعْمُهَا لَذِيذٌ

مَعَانِي الْكَلِمَاتِ

أَسْمَعُ	میں سنتا ہوں	أَنظُرُ	میں دیکھتا ہوں
أَشُمُّ	سونگھتا ہوں	أَذُوقُ	چکھتا ہوں
أَتَكَلَّمُ	باتیں کرتا ہوں	بِمَ	کس چیز کے ساتھ
أُفَكِّرُ	سوچتا ہوں	أَفْهَمُ	سمجھتا ہوں
أَرَى	دیکھتا ہوں	طَبَّاخٌ	باورچی
تفاحة	سیب	رَائِحَةٌ	بو

بِ ساتھ — طَعْمٌ ذائقہ — مِلْحٌ نمک

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ الثَّلَاثُوْنَ

فَاطِمَةُ تَقُولُ : أَسمَعُ بِأُذُنِي ، أَنظرُ بِعَينِي ، أَشُمُّ بِأَنفِي ، أَذُوقُ بِلِسَانِي ، آخُذُ بِيَدِي ، أَتَكَلَّمُ بِلِسَانِي

بِمَ تَسمَعِينَ يَا فَاطِمَةُ ؟ أَسمَعُ بِأُذُنِي

بِمَ تَنظُرِينَ ؟ أَنظُرُ بِعَينِي

بِمَ تَشُمِّينَ ؟ أَشُمُّ بِأَنفِي

بِمَ تَذُوقِينَ ؟ أَذُوقُ بِلِسَانِي

بِمَ تَأخُذِينَ ؟ آخُذُ بِيَدِي

بِمَ تَتَكَلَّمِينَ ؟ أَتَكَلَّمُ بِلِسَانِي

زَينَبُ تَسمَعُ بِأُذُنِهَا ، وَ تَنظُرُ بِعَينِهَا ، وَ تَشُمُّ بِأَنفِهَا ، وَ تَذُوقُ بِلِسَانِهَا ، وَ تَأخُذُ بِيَدِهَا.

بِمَ تَسمَعُ زَينَبُ ؟ زَينَبُ تَسمَعُ بِأُذُنِهَا

بِمَ تَنظُرُ ؟ هِيَ تَنظُرُ بِعَينِهَا

بِمَ تَتَكَلَّمُ ؟ تَتَكَلَّمُ بِلِسَانِهَا

يَا سَعِيدَةُ هَل تَسمَعِينَ الأَذَانَ ؟ نَعَم ، أَسمَعُ الأَذَانَ

اُنظُرِي إِلَى السَّمَاءِ أَنظُرُ إِلَى السَّمَاء

مَاذَا تَرَينَ ؟ أَرَى الشَّمس

هَل تَتَكَلَّمِينَ العَرَبِيَّةَ ؟ نَعَم أَتَكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ

هَل تَفهَمِينَ العَرَبِيَّةَ ؟ نَعَم أَفهَمُ العَرَبِيَّةَ

بِمَ تُفَكِّرِينَ ؟ أُفَكِّرُ بِعَقلِي

تمرین (مشق)

۱- ترجمہ بالعربیۃ:-

فاطمہ اذان سنتی ہے اور نماز پڑھتی ہے۔ سعیدہ گلاب کا پھول سونگھتی ہے۔ اور کہتی ہے کہ گلاب کی بُو بہت اچھی ہے۔ زینب ذہین لڑکی ہے پہلے سوچتی ہے پھر بولتی ہے۔ استانی کے ساتھ ادب سے بات کرتی ہے۔

۲- ترجمہ بالاردیۃ:

سؤال	جواب
یَا زَیْنَبُ	نَعَمْ یَا سَیِّدَتِی
اُنْظُرِیْ إِلَى السَّمَاءِ	أَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ
مَاذَا تَرَیْنَ ؟	أَرَى طَائِرَةً
مَاذَا تَسْمَعِیْنَ ؟	أَسْمَعُ صَوْتَ الطَّائِرَةِ
شُمِّیْ هٰذِهِ الزَّهْرَةَ !	أَشُمُّ هٰذِهِ الزَّهْرَةَ
کَیْفَ رَائِحَتُهَا ؟	رَائِحَتُهَا طَیِّبَةٌ
خُذِیْ هٰذِهِ التُّفَّاحَةَ	آخُذُ هٰذِهِ التُّفَّاحَةَ
کَیْفَ طَعْمُهَا ؟	طَعْمُهَا لَذِیْذٌ

معانی الکلمات

ذکی - ذکیۃ	ذہین	تتکلم	بولتی ہے / بات کرتی ہے
أوّلاً	پہلے		

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ الثَّلَاثُوْنَ

الفعل الماضی (المذکر)

يَقُولُ خَالِدٌ ، سَمِعتُ الأذَانَ و صَلَّيتُ ، أخَذتُ الوَرْدَةَ شَمَمتُ، نَظَرتُ إلى أمّي وأبِي وَفَرِحتُ، فَكَّرتُ أوَّلاً ثُمَّ تَكَلَّمتُ

هَل سَمِعْتَ الأذَانَ ؟ نَعَم ، سَمِعتُ الأذَانَ

هَل صَلَّيتَ ؟ نَعَم ، صَلَّيتُ

هَلْ أخَذْتَ الوَردَةَ ؟ نعَم ، أخَذْتُ الوَردَة

هَل شَمَمْتَهَا ؟ نَعَم ، شَمَمتُهَا

كَيفَ رَائِحَتُهَا ؟ رَائِحَتُهَا طَيِّبَةٌ

هَل نَظَرْتَ إلى أبَوَيكَ ؟ نعَم ، نَظَرتُ إلَى أبَوَيَّ

هَل فَرِحتَ بِهِمَا ؟ نَعَم ، فَرِحتُ بِهِمَا

هَل فَكَّرتَ قَبلَ الكَلَامِ ؟ نَعَم ، فَكَّرتُ قَبلَ الكَلَامِ

سَعِيدٌ سَمِعَ الأذَانَ وَ صَلَّى . هُوَ أخَذَ الوَرْدَةَ و شَمَّهَا . وَ نَظَرَ إلَى أمِّهِ و أبِيهِ وَ فَرِحَ . وَ فَكَّرَ أوَّلاً ثُمَّ تَكَلَّمَ

هَل سَمِعَ سَعِيدٌ الأذَانَ ؟ نَعَم ، سَمِعَ سَعِيدٌ الأذَانَ

هَل صَلَّى سَعِيدٌ ؟ نَعَم ، صَلَّى سَعِيد

هَل أخَذَ الوردَةَ وَشَمَّهَا ؟ نَعَم ،أخَذَ الوردَةَ وَ شَمَّهَا

هَل نَظَرَ إلَى أمِّهِ وَأبِيهِ ؟ نَعَم ، نَظَرَ إلَى أمِّهِ وَأبِيهِ

هَل فَرِحَ بِهِمَا ؟ نَعَم ، فَرِحَ بِهِمَا

هَل فَكَّرَ أوَّلاً ثُمَّ تَكَلَّمَ ؟ نَعَمْ ، فَكَّرَ أوَّلاً ثُمَّ تَكَلَّم

تمرین (مشق)

۱- ترجمہ بالأردیۃ:

یَقُوْلُ حَامِدٌ لِعَابِدٍ: سَمِعْتُ کَلَامَكَ، وَرَأَیْتُ عَمَلَكَ، کَلَامُكَ طَیِّبٌ، وَعَمَلُكَ جَیِّدٌ. وَیَقُوْلُ عَابِدٌ لِحَامِدٍ: لَمَّا رَأَیْتُكَ فَرِحْتُ، دَخَلَ مَحْمُوْدٌ حَدِیْقَةً، وَقَطَفَ مِنْهَا وَرْدَةً وَشَمَّهَا.

۲- ترجمہ بالعربیۃ:

سعید نے حامد سے کہا: پہلے سوچو پھر بولو۔ اور محمود سے کہو تجھے سعید نے بلایا ہے۔ اس کے پاس جاؤ۔ اور اس کی بات سنو۔ یہ گلاب کا عطر ہے۔ اسے سونگھو۔ اور بتاؤ اس کی خوشبو کیسی ہے! میں نے کھانا چکھا ہے۔ کھانا لذیذ ہے۔

قاعدہ:

اگر فعل مضارع معلوم ہو اور فعل ماضی معلوم کرنا ہو اور وہ فعل ثلاثی (تین حرفی) ہے تو مضارع کی علامت دور کرنیکے بعد پہلے اور تیسرے حرف کو زبر دے دیں۔ جیسے یَذْهَبُ سے ذَهَبَ.

معانی الکلمات

رَأَیْتُ	میں نے دیکھا	فَرِحْتُ	میں خوش ہوا
طَیِّبٌ	اچھا / پاکیزہ	وَرْدَةٌ	گلاب کا پھول
إِلَیْهِ	اس کے پاس	دَعَا	اس نے بلایا / دعا کی
ذُقْتُ	میں نے چکھا	لَذِیْذٌ	لذیذ / عمدہ
عَمِلَ	کام کیا	عِطْرُ الْوَرْدِ	گلاب کا عطر
لَمَّا	جب	قَطَفَ	توڑا
قُلْ	کہو	جَیِّدٌ	اچھا / عمدہ

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَ الثَّلاثُوْنَ

اَلإملاءُ

اَلمُفـــرَدَاتُ :

اَلآنَ ، اَلظَّرفُ ، أغلقتُ ، صُندُوقُ البَرِيد ، يَدعُو ، العُنوَان ، حَفِظتُ ، محفَظَة ، فَهِمتُ ، أَشُمُّ ، أَتَكَلَّمُ ، أَذُوقُ ، أَفهَمُ ، أرَى ، شَمَمتُ ، تَكَلَّمَ ، قَطَفَ ، ذُقتُ ، عِطرُ الوَردِ ، الزَّمِيلات .

الـجُـمَـــلُ :

أَخَذتُ القُرآنَ الكَرِيمَ ، وَ قَرَأتُهُ ، وَ فَهِمتُ مَعنَاهُ ، وَ أَعمَلُ بِهِ إن شَاءَ اللّهُ تَعَالَى ، خَالِدٌ كَتَبَ رِسَالَةً إلَى وَالِدِهِ ، وَ قَالَ لَهُ : أنَا أَزُورُكُمْ فِي شَعبَانَ إنْ شَاءَ اللّهُ تَعَالَى ، دَخَلَت الطِّفلَةُ إلَى البُستَانِ ، وَ مَشَت فِي البُستَانِ ، وَ رَأَتِ الأشجَارَ وَ شَمَّتِ الأزهَارَ ، ثُمَّ جَلَسَت تَحتَ شَجَرَةٍ ، وَ سَمِعَتِ الأصوَاتَ الجَمِيلَةَ لِلطُّيُورِ .

سَالِمٌ تِلمِيذٌ مُجتَهِدٌ ، يَدرُسُ فِي المَدرَسَةِ ، وَ يَجتَهِدُ ، هُوَ يَفهَمُ العَرَبِيَّةَ ، وَ يَقرَأُ العَرَبِيَّةَ ، وَ يَكتُبُ العَرَبِيَّةَ وَ يَتَكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ ، يُحِبُّهُ أَسَاتِذَتُهُ وَ زُمَلاؤُهُ .

جَمِيلَةُ تِلمِيذَةٌ مُجتَهِدَةٌ أيضاً ، تَذهَبُ إلَى المَدرَسَةِ ، وَ تُسَلِّمُ عَلَى المُعَلِّمَةِ وَالزَّمِيلاتِ ، وَتَخدِمُ أُمَّهَا فِي البَيتِ ، وَ تُحِبُّ إخوَتَهَا وَأَخَوَاتِهَا .

قواعد الإملاء

۱- التاء المفتوحة (لمبی تاء) وہ تاء جو فعل کے آخر میں آئے، چاہے اس کا ماقبل ساکن ہو یا متحرک جیسے فَهِمْتُ، عَلِمْتُ، سَمِعْتُ، فَهِمْتَ، عَلِمْتَ، سَمِعْتُ۔

۲- وہ تاء جو فعل کے آخر میں ہو اور اصلی ہو جیسے ثَبَتَ يَثْبُتُ، سَكَتَ يَسْكُتُ، بَاتَ يَبِيْتُ، مَاتَ يَمُوْتُ۔

۳- جمع مؤنث سالم کی تاء جیسے۔ مؤمِنَاتٌ، طَالِبَاتٌ، صَالِحَاتٌ۔

۴- وہ تاء جو مفرد اسم کے آخر میں ہو اور اس سے پہلا لفظ مفتوح نہ ہو جیسے: زَيْتٌ، ثَابِتٌ، تَفَاوُتٌ۔ ان تمام صورتوں میں تاء لمبی شکل میں لکھی جائے گی۔

مَعَانِي الكَلِمَات

أَفْهَمُ	میں سمجھتا ہوں	يَدْعُوْ	بلاتا ہے/دعا کرتا ہے۔
أَرَى	میں دیکھتا ہوں	أَقْطِفُ	میں توڑتا ہوں۔
رَأَيْتُ	میں نے دیکھا	أَزُوْرُ	میں زیارت کروں گا۔
أَعْمَلُ	میں عمل کرتا ہوں یا عمل کروں گا	يُحِبُّ	محبت کرتا ہے۔
		تَخْدِمُ	خدمت کرتی ہے۔
يَدْرُسُ	پڑھتا ہے	بَاتَ	اس نے رات گذاری
ثَبَتَ	ثابت ہوا	سَكَتَ	وہ چپ ہوا
مَاتَ	وہ مرگیا	تَفَاوُت	فرق کا ہونا
زَيْتٌ	تیل	الآن	اب
إِفْهَمْ	سمجھو	معنى	معنی
أَصْوَاتٌ	آوازیں	طُيُوْرٌ	پرندے

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَ الثَّلاثُوْنَ

الفِعلُ الماضِي (المؤنث)

تَقُولُ فَاطِمَةُ : سَمِعتُ الأَذَانَ وصَلَّيتُ، قَطَفتُ الزَّهرَةَ شَمَمتُ، ونَظَرتُ إِلى أُمِّي وَأَبِي وفَرِحتُ فَكَّرتُ أَوْلاثُمَّ تَكَلَّمت.

هَل سَمِعْتِ الأَذَانَ يَا فَاطِمَة ؟	نَعَم : سَمِعتُ الأَذَانَ
هَل صَلَّيت ؟	نَعَم ، صَلَّيتُ
هَل شَمَمتِ الزَّهرَةَ ؟	نَعَم ، شَمَمتُ الزَّهرَة
كَيفَ رَائِحَتُهَا ؟	رَائِحتُهَا طَيِّبَة
هَل نَظَرتِ إِلَى أَبَوَيكِ ؟	نَعَم ، نَظَرتُ إِلى أَبَوَيَّ
هَلْ فَرِحتِ بِهِمَا ؟	نَعَم ، فَرِحتُ بِهِمَا
هَل فَكَّرتِ قَبلَ الكَلامِ ؟	نَعَم ، فَكَّرتُ قَبْلَ الكلام

سَعِيدَةُ سَمِعَتِ الأذانَ و صَلَّتْ ، و قَطَفَتِ الزَّهرَةَ شَمَّت ، و نَظَرَت إِلَى أُمِّهَا و أَبِيهَا و فَرِحَتْ . و فَكَّرَت أَوَّلاً ثُمَّ تَكَلَّمَت .

هَلْ سَمِعَتْ سَعِيدَةُ الأَذَانَ؟	نَعَم ، سَمِعَتْ سَعِيدَةُ الأَذَانَ
هَل صَلَّتْ ؟	نَعَم ، صَلَّتْ
هل قَطَفَتِ الزَّهرَةَ وشَمَّت؟	نعم .قَطفَتِ الزَّهرَةَوشَمَّتْ
هَلْ نَظَرَتْ إِلَى أُمِّهَا وأَبِيهَا؟	نَعَم، نَظَرَتْ إِلَى أُمِّهَا وَأَبِيهَا
هَل فَرِحَتْ بِهِمَا ؟	نَعَم ، فَرِحت بِهِمَا
هَل فَكَّرَتْ أَوَّلاثُمَّ تَكَلَّمَتْ؟	نَعَم ، فَكَّرتْ قَبلَ الكَلام

تمرین (مشق)

۱- تَرجِمْ بالأُردية:

تَقولُ فاطِمَةُ لِزينبَ ، سَمِعتُ صَوْتَكِ ، وَأنْتِ تَقرَئِين القُرآنَ ، ففرِحتُ ، صَوْتُكِ جَميلٌ ، وَقِراءَتُكِ جَميلَةٌ . أخَذَتْ سَعيْدٌ زَهْرَةً مِنْ زَمِيلَتِهَا ، وَشَمَّتْ وَقالَتْ: رائِحَتُهَا طَيِّبَةٌ وَهِيَ جَمِيلَةٌ .

۲- تَرجِمْ بالعَرَبيّة:

معلمہ نے نعیمہ سے کہا: میری بات غور سے سنو- بچی نے ماں کو دیکھا- اور اس کی طرف دوڑی - ماں خوش ہوئی- اور اسے اٹھا لیا - اور اسے پیار کیا- اور اسے ایک پھول دیا- اور اس سے کہا- اسے لو- اور سونگھو-

معانی الکلمات

صَوْت	آواز	قَطفْتُ	میں نے توڑا
شُمِّيْ	سُونگھو	حَمَلتُهَا	اسے اٹھا لیا
قِراءة	قراءت	إسْتَمِعِيْ	غور سے سنو
جَرَتْ	دوڑی	قَبّلَتْهَا	اس سے پیار کیا
أعطَتْهَا	اسے دیا		

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ الثَّلاثُوْنَ

التِّلمِيذُ فِي المدرَسَةِ

خَالِدٌ تِلمِيذٌ نَشِيط ، يَقُومُ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ ، وَ يَتَوَضَّأ وَ يُصَلِّي فِي المسجِد ، وَ يَتلُو القُرآنَ الكَرِيمَ . ثُمَّ يَأخُذُ الكُتُبَ وَيُسَلِّمُ عَلى أُمِّهِ وَ أبِيهِ ، وَيَذهَبُ إلى المدرَسَةِ .

هُوَ يَتَعَلَّمُ فِي الصَّفِّ الأوَّلِ ، يَدخُلُ إلى الفَصلِ ، وَ يُسَلِّمُ عَلى أستَاذِهِ ، وَ يَجلِسُ بِأدَبٍ ، وَ يَستَمِعُ إلى الأُستَاذِ ، وَلا يَلتَفِتُ إلى اليَمِينِ أو اليَسَارِ .

سُؤَال	جَوَاب
مَن أنتَ يَا خَالِدِ ؟	أنَا تِلمِيذٌ نَشِيط
مَتَى تَقُومُ ؟	أقُومُ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ
أينَ تُصَلِّي ؟	اصَلِّي فِي المَسجِدِ
هَل تَتلو القُرآنَ الكَرِيمَ؟	نَعَم أتلُو القُرآنَ الكَرِيمَ
مَتى تَذهَبُ إلى المدرَسَةِ؟	أذهَبُ إلى المدرسةِ مُبَكِّرا
هَل تُسَلِّمُ عَلَى أستَاذِكَ ؟	نعم ، اسَلِّمُ عَلى أستَاذِي
كَيفَ تَجلِسُ فِي الفَصلِ ؟	أجلِسُ فِي الفَصلِ بِأدَبٍ
مَتَى تَعُودُ إلى البَيتِ ؟	أعُودُ إلى البَيتِ فِي المَسَاء
مَتَى تَنَامُ ؟	أنَامُ بَعدَ العِشَاء

تمرین (مشق)

۱۔ ترجمہ بالعربیۃ:

یہ مدرسہ کا چپڑاسی ہے۔ یہ نیک آدمی ہے۔ نماز کی پابندی کرتا ہے، سچائی اور امانتداری کے ساتھ کام کرتا ہے۔ صبح سویرے درسگاہیں کھولتا ہے۔ اور انہیں صاف کرتا ہے۔ اور گھنٹی بجاتا ہے۔ شام کو درسگاہیں بند کرتا ہے۔ وہ دن رات اخلاص کے ساتھ مدرسہ کی خدمت کرتا ہے۔

۲۔ ترجمہ بالأردیۃ:

۲۔ مَحمودٌ وَلَدٌ نشيطٌ ، يَأخُذُ السَّلَّةَ صَبَاحًا، وَيَخرجُ مِنَ البيتِ وَيَذهَبُ إلىٰ سوق اللحم فَيشتَرِي لَحمًا ، ثُمَّ يَذهَبُ إلىٰ سوقِ الخضرَوَاتِ فَيشتَرِي خضرةً وفاكهةً ، وَيَضعُهَا فِي السَّلَّة ثُمَّ يَرجِع إلىٰ بَيتِهِ وَيتناول الفطورَ وَيشرَبُ الحَليبَ ، ثُمَّ يَذهبُ إلى المدرَسَة.

معانی الکلمات

يُواظِبُ	پابندی کرتا ہے	يَشتَرِي	خریدتا ہے
يُنَظِّفُ	صاف کرتا ہے	يَتعَلَّمُ	تعلیم حاصل کرتا ہے
يَستَمِعُ	غور سے سنتا ہے	يَلتَفِتُ	ادھر اُدھر دیکھتا ہے
سوق اللحم	گوشت مارکیٹ	سوق الخضروات	سبزی مارکیٹ
يَتعَلَّمُ	وہ پڑھتا ہے	يَتَوَضَّأُ	وضو کرتا ہے
يَتلُو	تلاوت کرتا ہے	تَنَامُ	تم سوتے ہو
يُصَلِّي	نماز پڑھتا ہے	تَعُودُ	تم لوٹتے ہو
يَتنَاوَلُ	کھاتا ہے	صَبَاحًا	صبح کے وقت
مَسَاءً	شام کیوقت	يُسَلِّمُ	سلام کرتا ہے
فَاكِهَةٌ	پھل	سَلَّةٌ	ٹوکری

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ الثَّلاثُوْنَ

التِّلميذَانِ فِي المدرَسَةِ

خَالدٌ وَ شَاهدٌ أَخوَانِ ، هُمَا تلمِيذَانِ فِي المدرَسَةِ ، يَقُومَانِ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ ، وَ يَتَوَضَّئَانِ ، وَ يُصَلِّيَانِ فِي المَسجِدِ ، وَ يَتلُوَانِ القُرآنَ الكَرِيمَ ، ثُمَّ يَتَنَاوَلانِ الفُطُورَ ، وَ يَأخُذَانِ الكُتُبَ ، وَ يُسَلِّمَانِ عَلَى أُمِّهِمَا وَ أَبِيهِمَا ، وَ يَذهَبَانِ إِلَى المدرَسَةِ .

هُمَا يَتَعَلَّمَانِ فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ ، يَدخُلانِ إِلَى الفَصلِ ، وَ يُسَلِّمَانِ عَلَى أُستَاذِهِمَا ، وَ يَجلِسَانِ بِأَدَبٍ ، وَ يَستَمِعَانِ إِلَى الأُستَاذِ ، وَلا يَلتَفِتَانِ إِلَى اليَمِينِ أَوِ اليَسَارِ .

مَن أَنتُمَا يَا خَالِد وَ شَاهد ؟ — نَحنُ أَخَوَانِ وَ تِلمِيذَانِ
مَتَى تَقُومَانِ ؟ — نَقُومُ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ
أَينَ تُصَلِّيَانِ ؟ — نُصَلِّي فِي المَسجِدِ
هَل تَتلُوَانِ القُرآنَ الكَرِيمَ ؟ — نَعَم نَتلُو القُرآنَ الكَرِيمَ
هَل تُسَلِّمَانِ عَلَى أُمِّكُمَا وَأَبِيكُمَا؟ — نَعَم ، نُسَلِّمُ عَلَى أُمِّنَا وَأَبِينَا
مَتَى تَذهَبَانِ إِلَى المَدرَسَةِ ؟ — نَذهَبُ إِلَى المَدرَسَةِ صَبَاحًا
كَيفَ تَجلِسَانِ فِي الفَصلِ ؟ — نَجلِسُ فِي الفَصلِ بِأَدَبٍ
مَتَى تَعُودَانِ إِلَى البَيتِ ؟ — نَعُودُ إِلَى البَيتِ مَسَاءً
هَل تُذَاكِرَانِ فِي اللَّيلِ ؟ — نَعَم ، نُذَاكِرُ فِي اللَّيلِ
مَتَى تَنَامَانِ؟ — نَنَامُ بَعدَ العِشَاءِ

تمرین (مشق)

۱۔ ترجم بالعربیۃ،

عابد اور عارف دونوں بھائی ہیں۔ وہ دونوں نیک اور ذہین لڑکے ہیں۔ صبح گھر سے نکلتے ہیں۔ اور مسجد کو جاتے ہیں اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں۔ پھر ادب سے بیٹھ جاتے ہیں۔ اور ذکر کرتے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد گھر لوٹ آتے ہیں ناشتہ کرتے ہیں۔ اور اسکول چلے جاتے ہیں:

۲۔ ترجم بالاُردیۃ:

اَنا وَ محمودٌ اَخوانٌ ، نَتَعَلَّمُ فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ ، نَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ اِلَى الْبَيْتِ ۔ وَنُسَلِّمُ عَلٰى وَالِدِنَا وَوَالِدَتِنَا وَنَأْكُلُ الطَّعَامَ ۔ وَنَسْتَرِيحُ قَلِيلًا ۔ وَنَلْعَبُ ثُمَّ نَجْلِسُ وَنَقْرَأُ دُرُوسَنَا وَنَحْفَظُهَا ۔ وَعِنْدَمَا يَأْتِي وَقْتُ الصَّلٰوةِ نَضَعُ الْكُتُبَ وَنَذْهَبُ اِلَى الْمَسْجِدِ وَنُصَلِّي مَعَ الْجَمَاعَةِ ۔

قاعدہ:

فعل مضارع کے واحد کے صیغے سے تثنیہ بنانے کے لئے اس کے آخر میں الف نون (ان) بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے یَدْخُلُ سے یَدْخُلَانِ تَذْهَبُ سے تَذْهَبَانِ وغیرہ۔

مَعانی الکلمات

يَذْكُرَانِ	وہ دونوں ذکر کرتے ہیں	تُذَاكِرَانِ	تم دونوں تکرار کرتے ہو		
تطالِعَانِ	تم دونوں مطالعہ کرتے ہو	بَعْدَ قَلِيْل	تھوڑی دیر بعد		

الدَّرْسُ الأَرْبَعُونَ

التَّلامِيذُ فِي المَدرَسَةِ

خَالِدٌ وَ شَاهِدٌ وَ سَعِيدٌ إِخْوَةٌ ، هُم تَلامِيذُ فِي المَدرَسَةِ ، يَقُومُونَ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ ، وَ يَتَوَضَّئُونَ ، وَ يُصَلُّونَ فِي المَسجِدِ ، وَ يَتلُونَ القُرآنَ الكَرِيمَ ، ثُمَّ يَتَنَاوَلُونَ الفَطُورَ ، وَ يُسَلِّمُونَ عَلَى أُمِّهِم وَ أَبِيهِم ، وَ يَذْهَبُونَ إِلَى المَدرَسَةِ .

هُم يَتَعَلَّمُونَ فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ ، يَدْخُلُونَ إِلَى الفَصلِ ، يُسَلِّمُونَ عَلَى أُستَاذِهِم ، وَ يَجلِسُونَ بِأَدَبٍ ، وَ يَستَمِعُونَ إِلَى الأُستَاذِ ، وَ لا يَلتَفِتُونَ إِلَى اليَمِينِ أَوِ اليَسَارِ .

مَن أَنتُم يَا خَالِد وشَاهِد وسَعِيد؟ نَحنُ إِخْوَةٌ وَ تَلامِيذُ

مَتَى تَقُومُونَ ؟ نَقُومُ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ

أَينَ تُصَلُّونَ ؟ نُصَلِّي فِي المَسجِدِ

هَل تَتلُونَ القُرآنَ الكَرِيمَ ؟ نَعَم ، نَتلُو القُرآنَ الكَرِيمَ

هَل تُسَلِّمُونَ عَلَى أُمِّكُم وَأَبِيكُم؟ نَعَم نُسَلِّمُ عَلَى أُمِّنَا وَ أَبِينَا

مَتَى تَذهَبُونَ إِلَى المَدرَسَةِ ؟ نَذهَبُ إِلَى المَدرَسَةِ صَبَاحاً

فِي أَيِّ صَفٍّ تَتَعَلَّمُونَ ؟ نَتَعَلَّمُ فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ

كَيفَ تَجلِسُونَ فِي الفَصلِ ؟ نَجلِسُ فِي الفَصلِ بِأَدَبٍ

مَتَى تَعُودُونَ إِلَى البَيتِ ؟ نَعُودُ إِلَى البَيتِ مَسَاءً

هَل تُذَاكِرُونَ دُروسَكُمْ ؟ نَعَم ، نُذَاكِرُ دُرُوسَنَا

مَتَى تَنَامُون ؟ نَنَامُ بَعدَ العِشَاءِ

تَمْرِین (مشق)

۱- ترجمہ بالعربیۃ:

یہ مدرسہ کے طلبہ ہیں - صبح سویرے مدرسہ میں آتے ہیں - اور اپنا سبق پڑھتے ہیں۔ وہ محنتی ہیں - اور اپنے استاذوں سے محبت کرتے ہیں وہ اپنے گھروں کو نہیں جاتے بلکہ دارالاقامہ میں رہتے ہیں - اسی میں کھانا کھاتے ہیں اور اسی میں سوتے ہیں۔ وہ رمضان شریف میں اپنے گھروں کو جاتے ہیں -

۲- ترجمہ بالاُردیۃ:

اَلْیَوْمُ الْجُمُعَۃ ، نحنُ لَا نَذْهَبُ الْیَوْمَ اِلَی الْمَدْرَسَۃِ ، اَلْیَوْمَ نَغْتَسِلُ وَنَلْبَسُ الثِّیَابَ النَّظِیْفَۃَ ، وَنَذْھَبُ اِلَی الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ وَنُصَلِّی الْجُمُعَۃَ ، ثُمَّ نَرْجِعُ اِلَی الْبَیْتِ ، وَنَذْھَبُ اِلٰی زُمَلَائِنَا وَنَزُوْرُھُمْ وَنُسَلِّمُ عَلَیْھِمْ وَنَجْلِسُ مَعًا - وَنَتَکَلَّمُ ثُمَّ نَرْجِعُ اِلَی الْبَیْتِ -

قاعدۃ:

فعل واحد کے آخر میں واؤ نون (وْنَ) بڑھا دینے سے جمع مذکر کا صیغہ بن جاتا ہے۔ جیسے یَذْھَبُ سے یَذْھَبُوْنَ تَجْلِسُ سے تَجْلِسُوْنَ وغیرہ۔

اور جمع متکلم بنانے کے لئے مفرد کے اول میں یاء کے بجائے نون (نَ) لگا دیتے ہیں جیسے نَذْھَبُ نَکْتُبُ وغیرہ۔

مَعَانِی الْکَلِمَات

یُحِبُّوْنَ	وہ محبت کرتے ہیں۔	نَغْتَسِلُ	غسل کریں گے
یَنَامُوْنَ	سوتے ہیں	نَلْبَسُ	پہنیں گے
مَعًا	اکٹھے - ایک ساتھ	نَزُوْرُھُمْ	ان کی ملاقات کریں گے
ثِیَابٌ	کپڑے	زُمَلَاءُ	دوست / ساتھی

اَلدَّرْسُ الحَادِي وَ الأَرْبَعُوْنَ

الإمـــــلاءُ

المفـــردات

سَمِعتُ ، الأذَان ، فَكَّرتُ ، تَكَلَّمتُ ، نَشِيط ، يُصَلِّى ، يَتلو ، يَستَمِعُ ، يَعُودُ ، العشَاء ، أنَامُ ، أمُّهُما ، أبُوهُمَا ، الفصل ، اليَمِين ، اليَسَار ، يَلتَفِتُون تُذَاكِرُون ، أو ، إلى ، أيٌّ .

الجُـمَــلُ

لعِبَتِ الطِّفْلَةُ مَعَ أختِهَا فِي حَدِيقَةِ المَنزِل ، وَفَرِحَتْ . جَهَّزَتِ الأمُّ الطَّعَامَ و قَدَّمَتهُ إلى أولاَدِهَا .

وَالِدُ شَاهِدٍ رَجُلٌ صَالِحٌ ، يَقُومُ قبلَ أذَانِ الفَجرِ وَيُصَلِّى التَّهَجُّدَ . وعِندَما يَسمَعُ أذَانَ الفَجرِ يَذهَبُ إلى المَسجِدِ ، وَيَنتَظِرُ الصَّلاَةَ ، ثُمَّ يُصَلِّى الفَجرَ مَعَ الجَمَاعَةِ ، وَيَذكُرُ اللّه كَثِيرًا .

هَؤُلاءِ طُلاَّبٌ مُجتَهِدُونَ وصَالِحُونَ ، يُحِبُّونَ زُمَلاءَهُم وأسَاتِذَتَهُم ، و يَخدِمُونَ أمَّهَاتِهِم و آبَاءَهم ، لا يَكذِبُونَ و لا يَتَجَادَلُونَ .

قواعِدُ الإملاء

۱۔ أَلِفُ الوَصْل (الف وصلی) اگر جملہ کی ابتداء میں آئے تو اسے پڑھا جائے گا اور زبر، زیر، پیش اس پر لکھ دی جائیگی جیسے (اَ اِ اُ)، اَلْكِتَابُ مُفِيْدٌ۔ اُكْتُبْ اِسْمَكَ، اِجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ ۔ (الف وصلی کو ہمزہ وصلی بھی کہتے ہیں)

لیکن اگر اس سے پہلے کوئی دوسرا لفظ آجائے جو اُس سے ملا ہوا ہو تو اب اسے پڑھا نہیں جائیگا۔ اور اس پر زیر، زبر، پیش (اَ اِ اُ) نہیں ڈالا جاتا جیسے اِنَّ الْكِتَابَ مُفِيْدٌ ، وَاكْتُبْ اسْمَكَ ، وَاجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ ۔

۲۔ أَلِفُ القَطْع (الف قطعی) اگر ابتداء میں آجائے تو فتحہ اور ضمہ کی صورت میں اس کے اوپر ہمزہ (ء) لکھ دیا جاتا (أ) جیسے أُمّ ، أَب ، اور کسرہ کی صورت میں نیچے لکھ دیا جاتا ہے (إ) جیسے إِلَى ، إملاء وغیرہ۔ (الف قطعی کو ہمزہ قطعی بھی کہتے ہیں)

مَعَانِي الكَلِمَات

جَهَّزْتُ	اس نے تیار کیا	يَنْتَظِرُ	انتظار کرتا ہے
قَدَّمْتُ	اس نے پیش کیا	لَا يَكْذِبُوْنَ	جھوٹ نہیں بولتے
اَلتَّهَجُّد	تہجد کی نماز	لَا يَتَجَادَلُوْنَ	آپس میں لڑتے نہیں

اَلدَّرْسُ الثَّانِي و الأَرْبَعُوْنَ

الفعل الماضى (التلميذ)

يَسالُ الأستَاذُ خَالِداً : مَاذَا فَعَلتَ فِي الصَّبَاحِ ؟ فَيُجِيبُ خَالِدٌ وَ يَقُولُ : يَا سَيِّدِى ، قُمتُ فِي الصباحِ البَاكِرِ ، وَ توضَّأتُ وَ ذَهبتُ إِلى المَسجِدِ ، وَ صَلَّيتُ الفَجرَ مَعَ الجمَاعَةِ ، وَتَلَوتُ القُرآنَ الكَرِيمَ ، ثُمَّ رَجَعتُ إِلَى البَيتِ وَ تَنَاوَلتُ الفَطُورَ ، وَاَخَذتُ كُتُبِي ، وَ سَلَّمتُ عَلَى اَبِي وَ أُمِّي وَ جِئتُ إِلى المَدرَسَةِ .

سُؤَال	جواب
يامحمود ،متى قُمتَ في الصَّباحِ؟	قُمتُ فى الصباح الباكر
هَل سَمِعتَ أذَانَ الفَجرِ ؟	نعم سَمِعتُ أذَانَ الفَجر
أينَ صَلَّيتَ الفَجرَ ؟	صَلَّيتُ الفَجرَ مَعَ الجَمَاعَة
هَل تَلَوتَ القُرآنَ الكَرِيمَ ؟	نَعَم ، تَلوتُ القُرآن الكَرِيمَ
مَاذَا شَرِبتَ فِي الصباحِ ؟	شَرِبتُ لَبَنًا
وَ مَا ذَا أكَلتَ فِي الفَطُورِ ؟	أكَلتُ خُبزًا و بَيضًا

يَقُولُ محمود : خالدٌ قَامَ في الصباحِ الباكِرِ ، و تَوَضَّأَ وذَهَبَ إِلى المسجِدِ ، و صَلَّى الفَجرَ مَعَ الجَمَاعَةِ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلى البَيتِ ، وَ تَنَاوَلَ الفَطورَ و أخَذَ الكُتُبَ ، وَ سَلَّمَ على أبِيهِ و أُمِّهِ ، وجَاءَ إِلى المدرَسَة .

تمرین (مشق)

۱- تَرجِمْ بالأردية:

ذَهَبَ خَالِدٌ إِلَى المَسْجِد، جَلَسَ مَحْمُودٌ تَحْتَ الأَشْجَار. جِئْتُ مِنَ البَيْتِ. كَتَبْتُ الرِّسَالَة، أَخَذْتُ قَلَمًا، مَاذَا أَكَلْتَ يَا حَامِدُ؟ وَمَاذَا شَرِبْتَ؟ صَلَّيْتُ الظُّهْرَ فِي المَسْجِدِ. سَلَّمْتُ عَلَى اسْتَاذِيْ، وَجَلَسْتُ فِيْ مَكَانِيْ.

۲- تَرْجِمْ بِالعَرَبِيَّة:

خالد باغ میں کھیلا۔ محمود نے اپنا سبق یاد کیا۔ تم نے اپنا چہرہ دھویا۔ میں نے پانی پیا۔ بچہ سوگیا۔ چڑیا اڑ گئی۔ چپڑاسی نے درسگاہیں کھول دیں۔ اور انہیں صاف کردیا۔ پھر اس نے گھنٹی بجائی۔ اور دفتر میں بیٹھ گیا۔

قاعدہ:

اگر کسی فعل کا فعل مضارع معلوم ہو اور اس کا فعل ماضی معلوم کرنا ہو تو فعل مضارع کی علامت کو اول سے دور کرکے پہلے اور آخری حرف کو زبر دے دیں جیسے یَذْهَبُ سے ذَهَبَ، یَجْلِسُ سے جَلَسَ وغیرہ، یہ واحد مذکر غائب کا صیغہ بن جائے گا۔ اسی کے آخر میں (تُ) لگا دینے سے واحد متکلم اور (تَ) لگا دینے سے واحد مخاطب کا صیغہ بن جائے گا۔ جیسے ذَهَبَ سے ذَهَبْتُ اور ذَهَبْتَ وغیرہ۔

معانی الکلمات

یَسْأَلُ	سوال کرتا ہے	غَسَلَ وَجْهَهُ	اپنا چہرہ دھویا
یُجِیْبُ	جواب دیتا ہے	مَاذَا فَعَلْتَ؟	تم نے کیا کام کیا؟
نَامَ	سوگیا	طَارَ العُصْفُور	چڑیا اڑ گئی
نَظَّفَ	صاف کیا	دَقَّ الجَرَسَ	اس نے گھنٹی بجائی
مَكْتَبٌ	دفتر		

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ و الأَرْبَعُوْنَ

الفعلُ الماضى (التلميذان)

يَسألُ الأُستاذُ خالِدًا و مَحمُودًا : مَاذَا فَعلتُمَا فِي الصَّبَاح ؟

فَيَقُولَانِ : يَا سَيِّدَنَا : قُمنَا فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ ، وَ تَوَضَّأْنَا ، وَذَهَبنَا إِلَى المَسجِدِ، وَ صَلَّينَا الفَجرَ مَعَ الجَمَاعَةِ ، وَ تَلَونَا القُرآنَ الكَرِيمَ، ثُمَّ رَجَعنَا إِلَى البَيتِ وتَنَاوَلنَا الفَطُورَ، وَ أَخَذنَا الكُتُبَ، وسَلَّمنَا عَلَى أَبِينَا وَأُمِّنَا وَجِئنَا إِلَى المَدرَسَةِ .

سُــــــؤَال	جَـــــواب
مَتَى قُمتُمَا فِي الصَّبَاحِ؟	قُمـنَا عِندَ أَذَانِ الـفَجرِ
هَـل سَمِعتُمَا الأَذَانَ ؟	نَـعَـم سَـمِـعـنَا الأَذَانَ
أَيـــنَ صَـلَّيـتُمَا ؟	صَلَّينَا فِي المَسجِدِمَعَ الجَمَاعَةِ
هَلْ تَلَوتُمَا القُرآنَ الكَرِيمَ؟	نَعَم تَلَونَا القُرآنَ الكَرِيمَ
مَاذَاشَرِبتُمَا فِي الفَطُورِ ؟	شَــرِبــنَــالَـبَنًا
وَ مَـاذَا أَكَـلــتُـمَا ؟	أَكَـلـنَـا خُـبـزًا و بَـيـضًا
هَل لَعِبتُمَا فِي الطَّرِيقِ ؟	مَـا لَـعِبـنَـا فِـي الطَّـرِيـقِ
هَل رَأَيتُمَا نَعِيمًا ؟	مَـارَأَيـنَـانَعِيمًـا

يَقُولُ سَعِيدٌ : قَامَ خَالِدٌ و مَحمُودٌ فِي الصَّبَاحِ ، وَ تَوَضَّأَا، وَ ذَهَـبَا إِلَى المَسجِدِ ، وَ صَلَّيَا الفَجرَ مَعَ الجَمَاعَـةِ ، و تَلَوَا القُرآنَ الكَرِيمَ ، ثُـمَّ رَجَـعَا إلى البَـيتِ ، وَتَـنَاوَلَا الفَطُورَ وَأَخَـذَا الكُـتُـبَ وَجَاءَا إِلَى المَدرَسَةِ .

تمرین (مشق)

۱- ترجمہ بالاُردیۃ،

اَلطَّالِبَانِ ذَهَبَا إِلَى الْمَيْدَانِ، وَلَعِبَا مَعَ الزُّمَلَاءِ، ثُمَّ رَجَعَا إِلَى الْبَيْتِ وَأَكَلَا الطَّعَامَ وَنَامَا. أَنَا وَخَالِدٌ ذَهَبْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَّيْنَا الْعِشَاءَ ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى الْبَيْتِ. أَيْنَ ذَهَبْتُمَا يَا خَالِدُ وَحَامِدُ. وَمَتَى رَجَعْتُمَا مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟ هَلْ رَأَيْتُمَا شَاهِدًا؟

۲- ترجمہ بالعربیہ:

میرے دو بھائی ہیں۔ آج وہ بازار گئے ہیں۔ انہوں نے کتابیں اور کاپیاں خریدی ہیں۔ خالد اور شاہد کیا تم دونوں نے سبق یاد کرلیا؟ جی ہاں، ہم نے سبق یاد کرلیا۔ اور اسے کاپی میں لکھ لیا۔ اور اسے سمجھ گئے۔

قاعدہ:

ماضی کے مفرد غائب کے صیغے کے آخر الف (ا) کا اضافہ کردینے سے تثنیہ کا صیغہ بن جاتا ہے۔ جیسے ذَهَبَ سے ذَهَبَا، کَتَبَ سے کَتَبَا وغیرہ۔ اگر تثنیہ مذکر مخاطب بنانا ہو تو (ت) کے بجائے (تُمَا) لگادیں۔ جیسے ذَهَبْتَ سے ذَهَبْتُمَا کَتَبْتَ سے کَتَبْتُمَا، اور اگر (تُمَا) کی بجائے (نَا) لگادیں تو جمع متکلم کا صیغہ بن جائیگا جیسے ذَهَبْنَا، کَتَبْنَا۔ یاد رہے کہ تثنیہ اور جمع متکلم، مذکر و مؤنث سب کے لئے ایک ہی صیغہ استعمال ہوتا ہے۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ الأَرْبَعُوْنَ

الفعل الماضي (التلاميذ)

يَسأَلُ الأستَاذُ الطُّلابَ : مَاذَا فَعَلتُم فِي الصَّبَاح ؟ فَيَقُولونَ : قُمنَا فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ وَ تَوَضَّأنَا ، وَ ذَهَبنَا إلى المَسجِدِ ، وَ صَلَّينَا الفجرَ مَعَ الجَمَاعَةِ ، وَ تَلَونَا القُرآنَ الكَرِيمَ ، ثُمَّ رَجَعنَا إلى البَيتِ ، وَ تَنَاوَلنَا الفَطُورَ ، وَ أَخَذنَا الكُتُبَ ، وَسَلَّمنَا عَلى أبِينَا ، وَ أمَّنَا وَ جِئنَا إلى المَدرَسَة .

سؤال	جواب
أيُّهَا الطُّلابُ ، مَتَى قُمتُم ؟	قُمنَا عِندَ أذَانِ الفَجرِ
أينَ صَلَّيتُم ؟	صَلَّينَا مَعَ الجَمَاعَةِ
هَل قَرَأتُمُ القُرآنَ الكَرِيمَ ؟	نَعَم ، قَرَأنَا القُرآنَ الكَرِيمَ
مَاذَا شَرِبتُم فِي الفَطُور ؟	شَرِبنَا لَبَنًا
مَتَى جِئتُم إلى المَدرَسَة ؟	جِئنَا إلى المَدرَسَة الآنَ
هَل لَعِبتُم فِي الطَّرِيق ؟	مَا لَعِبنَا فِي الطَّرِيق
هَل سَلَّمتُم عَلَى زُمَلائِكُم ؟	نَعَم ، سَلَّمنَا عَلَى زُمَلائِنَا

يَقُولُ سَعِيدٌ : الطُّلابُ قَامُوا فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ ، وَتَوَضَّئُوا وَ ذَهَبُوا إلى المَسجِدِ ، وَ صَلَّوا مَعَ الجَمَاعَةِ ، وَتَلَوا القُرآنَ الكَرِيمَ ، ثُمَّ رَجَعُوا إلى البَيتِ ، وتَنَاوَلُوا الفَطُورَ ، وَ أخَذُوا الكُتُبَ ، وَجَاءُوا إلى المَدرَسَة .

تمرین (مشق)

۱۔ تَرجِمْ بِالأُردِيّة :

اَلطُّلابُ لَعِبُوْا فِي الْمَيْدَان، ثُمَّ رَجَعُوْا إِلىٰ بُيُوتِهِمْ، الأَطْفَالُ اَكَلُوْا وَنَامُوْا. ذَهَبْنَا إِلَى السُّوقِ وَاشْتَرَيْنَا كُتُبًا. اَيُّهَا الأَوْلَادُ هَلْ حَفِظْتُمُ الدَّرْسَ ؟ وَهَلْ كَتَبْتُمُ الدَّرْسَ. هَلْ زُرْتُمْ لَاهُوْر وَهَلْ رَأَيْتُمُ الْمَسْجِدَ الْمَلَكِي ؟

۲۔ تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّة :

طلبہ درسگاہوں میں بیٹھ گئے۔ اساتذہ کرام درسگاہوں میں داخل ہو گئے، لوگ ریل گاڑی میں سوار ہو گئے۔ ہم نے جمعہ کا خطبہ سنا اور جمعہ کی نماز ادا کی۔ لڑکو! کیا تم نے سمندر دیکھا ہے؟ کیا تم نے بحری جہاز میں سفر کیا ہے؟ کیا تم نے ہوائی جہاز دیکھا ہے؟

قاعدہ :

جمع مذکر غائب کا صیغہ بنانا ہو تو مفرد کے آخر میں واوٗ الف (وا) لگا کر واو سے پہلے حرف کو پیش (ضمہ) دے دیں۔ جیسے ذَهَبَ سے ذَهَبُوْا۔ جمع میں الف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔ جمع مذکر مخاطب بنانا ہو تو مفرد کے آخر میں (تُمْ) لگا دو جیسے ذَهَبَ سے ذَهَبْتُمْ وغیرہ۔

معانی الکلمات

رَكِبُوْا	سوار ہو گئے	سَمِعْنَا	ہم نے سنا	سَافَرْتُمْ	تم نے سفر کیا
الطَّائِرَة	ہوائی جہاز	بَحْر	سمندر	بَاخِرَة	بحری جہاز

اَلدَّرْسُ الخَامِسُ وَ الأَرْبَعُوْنَ

التِّلمِيذَةُ فِي المَدرَسَةِ

هَذه عَائِشَةُ،هِيَ طِفلَةٌ صَغِيرَةٌ ، تَقُومُ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ ، وتَتَوَضَّأُ و تُصَلِّي فِي البَيتِ،و تَتلوا القُرآنَ الكَرِيمَ،ثُمَّ تَتَنَاوَلُ الفَطُورَ ، وَ تَاخُذُ الكُتُبَ ، وَ تُسَلِّمُ عَلى أمِّهَا و أبِيهَا ، وتَذهَبُ إِلى المدرَسَة .

تَرجِعُ عَائِشَةُ مِنَ المَدرَسَة مَسَاءًا ، فَتُسَلِّمُ عَلى أمِّهَا وَتُسَاعِدُهَا فِي أمُورِ المَنزِلِ ، ثُمَّ تَلعَبُ مَعَ أختِهَا ، وَ تَقرَأ دُروسَهَا ، ثُمَّ تَاكُلُ طَعَامَهَا وَ تَنَامُ مُبَكِّرَةً .

سؤال	جواب
أيَّتُهَا الطِّفلَةُ مَن أنتِ ؟	أنا عائِشة
مَتَى تَقُومِينَ فِي الصَّبَاحِ ؟	أقُومُ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ
هَل تُصَلِّينَ الفَجرَ ؟	نَعَم أصَلِّي الفَجرَ
هَل تَقرَئِينَ القُرانَ الكَرِيمَ؟	نَعَم ، أقرَأ القُرآنَ الكَرِيمَ
هَل تَذهَبِينَ إلى المَدرَسَة؟	نَعَم ، أذهَبُ إلى المَدرَسَة
هَل تُسَلِّمِينَ عَلى أمِّكِ ؟	نَعَم ، اسَلِّمُ عَلى أمِّي
هَل تُسَاعِدِينَهَا فِي البَيت ؟	نَعَم ، اُسَاعِدُهَا فِي البَيتِ
هَل تَلعَبِينَ مَعَ أختِكِ ؟	نَعَم ، ألعَبُ مَعَ أختِي
هَل تَضرِبِينَهَا ؟	لا أضرِبُهَا ، بَل احِبُّهَا

تمرین (مشق)

۱۔ ترجم بالعربیة :

سعیدہ کہتی ہے - میں چھوٹی بچی ہوں - میں اسکول کی طالبہ ہوں - اپنا سبق پڑھتی ہوں۔ اور اسے یاد کرتی ہوں - پھر اسے کاپی میں لکھتی ہوں - میری استانی مجھ سے محبت کرتی ہیں - اور میں اس سے محبت کرتی ہوں - میں ادب سے بیٹھتی ہوں، میری ایک چھوٹی بہن ہے - میں اس کے ساتھ کھیلتی ہوں، میں اسے مارتی نہیں ہوں -

۲۔ ترجم بالأردية :

تَقُولُ الوَالِدَةُ لِابْنَتِهَا : يَا بُنَيَّتِي! اِسْتَيْقِظِي فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ، وَتَوَضَّئِي، وَصَلِّي الْفَجْرَ فِي الْبَيْتِ وَاتْلِي الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ، ثُمَّ اذْهَبِي إِلَى وَالِدِكِ وَسَلِّمِي عَلَيْهِ، اِشْرَبِي الْحَلِيْبَ خُذِي الْكُتُبَ، وَاذْهَبِي إِلَى الْمَدْرَسَةِ، اُدْخُلِي فَصْلَكِ وَسَلِّمِي عَلَى مُعَلِّمَتِكِ وَزَمِيْلَاتِكِ وَاجْلِسِي بِأَدَبٍ، وَاقْرَئِي دُرُوْسَكِ.

مَعَانِي الْكَلِمَات

تُسَلِّمُ	سلام کرتی ہے	تُسَاعِدُ	امداد کرتی ہے
تَلْعَبُ	کھیلتی ہے	أُحِبُّ	محبت کرتی ہوں
أَحْفَظُ	یاد کرتی ہوں	تَنَامُ مُبَكِّرَةً	سویرے سوتی ہے
لَا أَضْرِبُهَا	میں اسے مارتی نہیں۔		

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ و الأَرْبَعُوْنَ

التِّلمِيذَتَانِ فِي المدرَسَة

عَائِشَةُ و فَاطِمَةُ أُختَانِ ، هُمَا طِفلَتَان صَغِيرَتَانِ ، تَقُومَان فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ ، وَ تَتَوَضَّآنِ و تُصَلِّيان فِي البَيتِ ، وَ تَتلُوَانِ القُرآنَ الكُرِيمَ ، ثُمَّ تَتَنَاوَلانِ الفَطُورَ وَتَأخُذَانِ الكُتُبَ ، وَ تُسَلِّمَانِ عَلى أُمِّهِمَا و أَبِيهِمَا ، وَتَذهَبَانِ إِلِى المدرَسَة . تَرجِعُ عَائِشَةُ وَ فَاطِمَةُ مِنَ المدرَسَةِ فِي المَسَاءِ فَتُسَلِّمَانِ عَلى أُمِّهِمَا ، وَتُسَاعِدَانِهَا فِي أُمُورِ المَنزِلِ ، وَ تَلعَبَانِ مَعَ أُختِهِمَا قَلِيلاً ، ثُمَّ تَقْرَءَانِ دُرُوسَهُمَا .

سؤال	جواب
أَيَّهَا الطِّفْلَتَانِ مَن أَنتُمَا ؟	نَحنُ عَائِشَةُ وَ فَاطِمَةُ
مَتَى تَقُومَانِ فِي الصَّبَاح ؟	نَقُومُ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ
مَاذَا تَفعَلانِ بَعدَ القِيَام ؟	نَتَوَضَّأ وَ نُصَلِّى
هَل تَتلُوانِ القُرآنَ الكَرِيمَ ؟	نَعَم ، نَتلُو القُرآنَ الكَرِيمَ
هَل تَذهَبَانِ إِلِى المدرَسَة ؟	نَعَم ، نَذهَبُ إِلِى المدرَسَة
مَتَى تَرجِعَانِ مِنَ المدرَسَة ؟	نَرجِعُ مِنَ المدرَسَةِ مَسَاءً
هَل تُسَاعِدَانِ أُمَّكُمَا ؟	نَعَم نُسَاعِدُ أُمَّنَا
هَل تَلعَبَانِ مَعَ أُختِكُمَا ؟	نَعَم ، نَلعَبُ مَعَ أُختِنَا

تمرین (مشق)

۱۔ ترجم بالعربیّۃ:

سعیدہ اور زینب کہتی ہیں۔ ہم اسکول کی طالبات ہیں۔ اپنا سبق پڑھتی ہیں۔ اور اسے یاد کرتی ہیں۔ پھر اسے کاپی میں لکھتی ہیں۔ ہماری استانی صاحبہ ہم سے محبت کرتی ہیں اور ہم ان سے محبت کرتی ہیں۔ ہماری ایک چھوٹی بہن ہے۔ ہم اس کے ساتھ کھیلتی ہیں۔ ہم اسے مارتی نہیں ہیں بلکہ اس سے محبت کرتی ہیں۔

۲۔ ترجم بالأردیّۃ:

اَلْمُعَلِّمَۃُ تَقُوْلُ لِعَائِشَۃَ وَفَاطِمَۃَ: اِسْتَیْقِظَا فِی الصَّبَاحِ الْبَاکِرِ، وَصَلِّیَا الْفَجْرَ ثُمَّ اقْرَءَا الْقُرْآنَ الْکَرِیْمَ، اِذْھَبَا اِلٰی اُمِّکُمَا وَسَلِّمَا عَلَیْھَا، وَاشْرَبَا الْحَلِیْبَ وَلَا تَشْرَبَا الشَّایَ، خُذَا کُتُبَکُمَا وَتَعَالَیَا اِلَی الْمَدْرَسَۃِ، وَاجْلِسَا بِأَدَبٍ، وَاقْرَءَا دَرْسَکُمَا وَاحْفَظَاہُ، ثُمَّ اکْتُبَاہُ فِی الْکُرَّاسَۃِ۔

قاعدہ:

فعل مضارع میں مفرد مؤنث سے تثنیہ بنانے کا طریقہ وہی ہے جو تثنیہ مذکر کا ہے البتہ تثنیہ مؤنث غائب اور مخاطب کے الفاظ کی شکل ایک ہوگی جیسے تَذْھَبُ سے تَذْھَبَانِ اور تَذْھَبِیْنَ سے تَذْھَبَانِ۔

متکلم میں تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب برابر ہیں جیسے نَذْھَبُ، نَجْلِسُ وغیرہ۔

اَلــدَّرْسُ السَّابِعُ وَ الأَرْبَعُونَ

التلميذاتُ فى المدرسة

هؤلاءِ طالِباتٌ ، هُنَّ أخَواتٌ صالِحَات ، يَقُمنَ في الصَبَاحِ البَاكِرِ ، و يَتَوضَّأنَ و يُصَلِّينَ في المنزِل ، وَ يَتلُونَ القُرآنَ الكــرِيمَ ، ثم يَتَناوَلنَ الفَطورَ، و يأخُذنَ الكُتُبَ، و يُسَلِّمنَ على أمِّهِنَّ و أبِيهِنَّ ، ويَذهَبنَ إلى المَدرَسَةِ، و يَرجِعنَ مِنَ المَدرَسَةِ في المَساءِ، ويُسَلِّمنَ على أمِّهِنَّ، و يُساعِدنَهَا في أمورِ المنزِل ، و يَلعَبنَ معَ أختِهِنَّ الصَغيرَةِ ، ثم يَقرأنَ دُرُوسَهُنَّ ، و يأكُلنَ طَعامَهُنَّ ، و يَنَمنَ مُبَكِّراتٍ .

سؤال	جواب
أيَّتُهَا البَنَاتُ مَن أنتُنَّ ؟	نَــحْــنُ طَــالِبَــات
متى تَقُمْنَ فِي الصَّبَاحِ ؟	نَقُومُ فِى الصَّبَاحِ البَاكِــر
مَاذا تفعَلنَ بعدَ القِيَام ؟	نَتَــوَضّـأ و نُـصَلّى
هَل تتلُونَ القُرآنَ الكَرِيمَ؟	نَعَم نَتلو القُرآنَ الكَرِيمَ
هَل تَذهَبنَ إلَى المَدرَسَة ؟	نَعَم نَذهَبُ إلَى المَدرَسَة
مَتَى تَرجِعنَ مِنَ المَدرَسَة ؟	نَرجِعُ مِنَ المَدرَسَة مَسَاءً
هَل تُسَاعِدنَ أمّكُنَّ ؟	نَعَم نُسَاعِدُ أمَّـنَا
هَل تَلعَبنَ مَعَ أختِكُنَّ ؟	نَعَم نَلعَبُ مَعَ أختِـنَا
هَـل تَـضْـرِبنَـهَا ؟	لَا نَضرِبُهَا ، بَل نُحِبُّهَا

تمرین (مشق)

۱- ترجِمْ بالعربيّة:

استانی درسگاہ میں داخل ہوتی ہے۔ اور لڑکیوں سے کہتی ہے: اے لڑکیو! خاموش ہو جاؤ اور اپنی اپنی جگہ بیٹھ جاؤ۔ اپنی کتابیں کھولو۔ اپنا سبق پڑھو پھر اسے یاد کرو اور اسے اپنی کاپیوں میں لکھو۔

اب درس ختم ہو رہا ہے۔ اپنے گھر کو جاؤ ادب سے چلو اور راستے میں مت کھیلو اپنی ماؤں کو سلام کرو۔ اور گھر کے کام کاج میں انکی مدد کرو۔

۲- أكمِلِ الجُمَلَ النّاقِصَةَ ثُمَّ ترجِمْها بالأردِيّة...

البِنْتُ تَلعبُ -	البِنتَان	اَلبَنَاتُ . . . . .
اَلطالِبَةُ تَفهَمُ العَرَبِيَّةَ -	اَلطالِبتَانِ	اَلطّالِبَاتُ . . . .
المرءَةُ تُصَلّي	المرأتَانِ	النِّسَاءُ . . . .
اَلمعَلِّمَةُ تُدَرِّس	المعلِّمتانِ	اَلمعلِّمات . . . .
اَنتِ تكتبين	اَنتُمَا	اَنتُنّ . . . . .
اَلفتَاةُ صَالِحَةٌ	اَلفتَاتَانِ	اَلفتَيَاتُ . . . .
اَلمرأةُ محتجبةٌ	اَلمرأتَانِ	اَلنِّسَاءُ . . . .

۳- ترجِمْ بِالأُردِيّة:

الأمّهاتُ يُحبِبْنَ أولادَهُنّ، الطِّفلاتُ يَلعبْنَ فِي حَدِيقَةِ المنزِلِ، الطالِبَاتُ يتكلّمْنَ فِيمَا بَيْنَهُنّ وَيَضحَكْنَ، اَلمعلِّماتُ يَسألْنَ الطّالِبَاتِ، عَمّا تتكلّمْنَ؟ وَلِماذا تَضْحَكْنَ؟ ادْخُلْنَ الفَصْلَ وَاجْلِسْنَ بأدَبٍ، وَاقْرَأنَ دُرُوسَكُنّ، وَاحْفَظْنَهَا۔

۴- ترجِمْ بِالعربيّة:

مائیں اولاد کی تربیت کرتی ہیں۔ لڑکیاں اپنی استانی کی عزت کرتی ہیں۔ لڑکیو! تم کیا کرتی ہو؟ ہم اپنا سبق یاد کرتی ہیں۔ اور اسے لکھتی ہیں۔ ہم نماز پڑھتی ہیں۔ اور روزے

رکھتی ہیں۔ اور اپنی ماؤں کی خدمت کرتی ہیں۔ وہ پردہ کرتی ہیں اور نیک کام بجا لاتی ہیں۔

قاعدہ :

فعل مضارع میں جمع مؤنث غائب کا صیغہ مفرد مذکر کے آخر میں (نَ) زبر والا بڑھا کر اس سے پہلے حرف کو ساکن کر دینے سے بنتا ہے جیسے یَذْهَبُ سے يَذْهَبْنَ وغیرہ، اور جمع مؤنث مخاطب بنانے کیلئے مفرد مخاطب کے آخر میں (ن) زبر والا بڑھا دیں۔ جیسے تَذْهَبُ سے تَذْهَبْنَ جمع متکلم میں مذکر مؤنث سب برابر ہیں۔ جیسے نَذْهَبُ وغیرہ

معانی الکلمات

يَتَكَلَّمْنَ	گفتگو کرتی ہیں	يَضْحَكْنَ	ہنستی ہیں
عَمَّا	کس چیز کے بارے میں	يُرَبِّيْنَ	تربیت کرتی ہیں
يَحْتَرِمْنَ	عزت کرتی ہیں	نَخْدُمُ	ہم خدمت کرتی ہیں
يَحْتَجِبْنَ	پردہ کرتی ہیں	يَعْمَلْنَ الصَّالِحَاتِ	وہ نیک کام بجا لاتی ہیں

الدَّرْسُ الثَّامِنُ و الأَرْبَعُوْنَ

الإمــلاء

المُفرَدَات :

أختٌ ، تَتلو ، تَأخُذَ ، أمُّهُمَا ، ابُوهُمَا ، أمُور ، تَقرَءَان ، صَبَاحاً ، مَسَاءاً ، نَقرَأ ، يَقُمنَ ، يَتَوَضَّأنَ ، يُسَلِّمنَ ، يَأكُلنَ ، يَقرَأنَ ، يَنَمنَ .

الجمــل :

التِّلمِيذَةُ المجتَهِدَةُ تُحَافِظُ عَلَى أوقَاتِهَا ، و تَصرِفُهَا فى الدِّرَاسَــةِ وَ المطَالَعَةِ ، و المذَاكِرَةِ وَ الحِفظ . ذَهَبَتِ الطَّالِبَتانِ إلى المَدرَسَةِ ، وَ دَخَلَتَا فِي المدرَسَةِ ، ثُمَّ ذَهَبَتَا إلى لَوحَةِ الإِعلانَات ، وَ قَرَأتَا إعلانًا ، وَ هُوَ :

عَلَى جَمِيعِ الطالِبَاتِ أن يَجتَمِعنَ فِي قَاعَةِ المَدرَسَةِ السَّاعَةَ العَاشِرَةَ . تَحضُرُ الاجتِمَاعَ مُعَلِّماتٌ فَاضِلاتٌ و يُخَاطِبنَ التِّلمِيذَاتِ وَيَنصَحنَهُنَّ بِنَصَائحَ طَيِّبَةٍ .

فَرِحَتِ الطَّالِبَتَانِ بِقِرَاءةِ هذا الإعلانِ و قَالَتَا : سَنَحضُرُ هذا الاجتِمَاعَ إن شاء الله تعالى .

قَواعِدُ الإملاء

(اَلهمزۃُ المُتوسِطۃ) اگر ہمزہ قطعی کسی لفظ کے درمیان میں آجائے تو اس کے لکھنے کے قاعدے یہ ہیں:۔

۱۔ اگر ہمزہ سے پہلے یا ساکنہ ہو تو ہمزہ کو چھوٹے سے دندانے پر لکھا جائے گا۔ جیسے هَيْئَة ، بِيْئَة ، هٰذا شَيْئُكَ وغیرہ

۲۔ اگر ہمزہ سے پہلے واؤ ساکن آجائے تو اسے الگ لکھا جائے گا۔ جیسے وُضُوْءُكَ ، ضَوْءُكَ ، تَوْءَم وغیرہ۔

۳۔ اگر ہمزہ سے پہلے الف آجائے اور ہمزہ پر زبر ہو تو اسے الگ لکھا جائیگا۔ جیسے تفاءَلَ ، خُذْ رِدَائَكَ ، هما جَاءَا ، وغیرہ۔

۴۔ اگر ہمزہ ساکن ہو تو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے مشابہ حرف کی صورت میں لکھا جائیگا اگر زبر ہے تو الف کی صورت میں جیسے رَأْیٌ اور اگر زیر ہے تو یا کی شکل میں جیسے بِئْرٌ ، ذِئْبٌ اور اگر پیش ہے تو واؤ کی صورت میں لکھا جائیگا جیسے سُؤْلٌ وغیرہ۔

۵۔ اگر ہمزہ مکسور ہے تو ہر حالت میں یا کی صورت میں لکھا جائیگا۔ جیسے أَسْئِلَة مسائِلُ ، سُئِلَ ، وغیرہ

الدَّرْسُ التَّاسِعُ و الأَرْبَعُوْنَ

الفعل الماضي

(التلميذةُ)

تَسالُ المعلِّمَـةُ فاطمَةَ : مَاذَا فَعلتِ فِي الصَّبَاحِ ؟ فَتَقُولُ :
قُمتُ فِي الصَّبَاحِ و تَوضَّأتُ ، وَ صَلَّيتُ الفَجرَ فِي البيتِ ،
وَ تلوتُ القرآنَ الكَرِيمَ ، ثُمَّ تَنَاوَلتُ الفُطورَ ، و أخذتُ كُتُبِي ،
وَ جِئتُ إلى المدرَسَة .

سوال	جواب
مَتَى قُمتِ فِي الصَّبَاحِ ؟	قُمتُ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ
هَلْ سَمِعتِ أذَانَ الفَجرِ ؟	نَعَم ، سَمِعتُ أذَانَ الفَجرِ
هَل بَيتُكِ قَرِيبٌ مِنَ المسجدِ ؟	نَعَم ، بيتِي قَرِيبٌ مِنَ المسجدِ
أينَ صَلَّيتِ الفَجرَ ؟	صَلَّيتُ الفَجرَ فِي البَيتِ
كَم قَرأتِ القُرآنَ ؟	قَرأتُ جُزءاً مِنَ القُرآن
مَاذَا شَرِبتِ فِي الفُطورِ ؟	شَرِبتُ لَبَنًا
هَلْ لَعِبتِ فِي الطَّرِيقِ ؟	مَا لَعِبتُ فِي الطَّرِيقِ
هَل جِئتِ وَحدَكِ ؟	لا ، بَل جِئتُ مَعَ أختِي

تَقُولُ زَينَبُ : فَاطِمَةُ قَامَتْ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ ، و تَوَضَّأَتْ
و صَلَّتِ الفجرَ فِي المنزلِ ، و تَلَتِ القُرآنَ الكَرِيمَ ، ثُمَّ تَنَاوَلَتِ
الفُطورَ ، و أخَذَتِ الكُتُبَ ، وَ سَلَّمَتْ عَلى أبِيهَا و أمِّهَا ،
وَ جَاءَتْ إلى المدرَسَة .

تمرین (مشق)

۱۔ تَرجِمْ بِالأُردِيّة:

أَخَذَتْ فاطِمَةُ الجَرِيْدَةَ وَقَرَأَتْ ثُمَّ وَضَعَتِ الجَرِيْدَةَ عَلَى المَكتَبِ. قُمْتُ فِي الصَّباحِ، وَفَتَحْتُ الشَّبابِيْكَ۔ يَا زَيْنَبُ! أَهَلْ فَهِمْتِ الدَّرْسَ؟ وَهَلْ كَتَبْتِ الرِّسالَةَ إِلَى أَبِيْكِ؟ الطِّفْلَةُ أَكَلَتْ وَشَرِبَتْ وَلَعِبَتْ ثُمَّ نَامَتْ۔

۲۔ تَرجِمْ بِالعَرَبِيّة:

فاطمہ نے اپنی ماں سے کہا: اماں جان! آج جمعہ ہے۔ میں اسکول نہیں گئی، میں سویرے اٹھی اور نماز پڑھی، تلاوت کی، اور پھر میں نے ناشتہ تیار کیا۔ میری بہن نے کمرہ صاف کیا۔ سعیدہ تم صبح کہاں تھیں؟ کیوں دیر سے آئیں؟

قاعدہ:

فعل ماضی میں اگر مفرد مؤنث غائب کا صیغہ بنانا ہو تو مفرد مذکر کے صیغہ کے آخر میں (تْ) تاء ساکن بڑھا دیں جیسے ذَهَبَ سے ذَهَبَتْ، أَخَذَ سے أَخَذَتْ اور اگر مؤنث مخاطب کا صیغہ بنانا ہو تو (تِ) مکسورہ لگا کر پہلے حرف کو ساکن کردیں جیسے ذَهَبَ سے ذَهَبْتِ وغیرہ اور مفرد متکلم کے لئے (تُ) مضموم لگا دیں۔ جیسے ذَهَبَ سے ذَهَبْتُ وغیرہ۔

مَعانِي الكَلِمات

الصَّحِيفَة/الجَرِيْدَة	اخبار	شَبَابِيْك	شباک کی جمع
لِمَ جِئْتِ مُتَأَخِّرَة	کیوں دیر سے آئی	جَهَّزْتُ	تیار کیا
أَيْنَ كُنْتِ	تو کہاں تھی؟	نَظَّفَتْ	اس نے صاف کیا

الدَّرْسُ الخَمْسُوْنَ

الفعل الماضي

(التلميذتان)

فَاطمَةُ و زينَبُ تَذهَبَانِ إلى المَدرسَة ، فَتسألهُمَا المعَلّمة : مَا ذَا فَعلتُمَا فِي الصَّبَاحِ ؟ فَتَقُولانِ : قُمنَا فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ ، وَ تَوضَّأنَا ، وَ صَلَّينَا الفَجرَ فِي البَيتِ ، وَتَلَونَا القُرآنَ الكَرِيمَ ، ثُمَّ تَنَاوَلنَا الفُطورَ ، وَ أخَذنَا الكُتُبَ ، و سَلَّمنَا عَلى أبِينَا و أمِّنَا وَ جِئنَا إلى المَدرَسَة .

سؤال	جواب
مَتَى قُمتُمَا فِي الصَّبَاحِ ؟	قُمنَا فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ
هَل سَمِعتُمَا الأذَانَ ؟	نَعَم ، سَمِعنَا الأذَانَ
هَل صَلّيتُمَا الفَجرَ ؟	نَعَم ، صَلَّينَا الفَجرَ
كَم قَرَأتُمَا القُرآنَ الكَرِيمَ ؟	قَرَأنَا جُزءاً مِنَ القرآن الكَرِيمِ
هَل أفطَرتُمَا ؟	نَعَم ، أفطَرنَا
هَل لَعِبتُمَا فِي الطَّرِيقِ ؟	مَا لَعِبنَا فِي الطَّرِيقِ
هَل رَأيتُمَا سَلمَى ؟	مَا رَأينَاهَا

ثُمَّ تَسألُ المعَلّمَةُ طَالِبَةً : مَاذَا فَعلَت فَاطِمَةُ و زَينَبُ فِي الصَّبَاحِ ؟ فَتُجِيبُ : فَاطِمَةُ وَ زَينَبُ قَامَتَا فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ ، وَتَوضَّأتَا ، وَ صَلّتَا الفَجرَ فِي البَيْتِ ، ثُمَّ تَلَتَا القُرآنَ الكَرِيمَ ، وتَنَاوَلتَا الفَطورَ ، و أخَذَتَا الكُتُبَ ، و سَلَّمَتَا عَلى أبِيهِمَا وأمِّهِمَا و جَاءَتَا إلى المَدرَسَة .

تمرین (مشق)

۱۔ تَرجِمْ بالأردِيّة:

اَلطَّالِبَتَانِ كَتَبَتَا عَلَى السَّبُّوْرَةِ، ثُمَّ مَسَحَتَا السَّبُّوْرَةَ بِالطَّلاسَةِ، مَاذَا كَتَبْتُمَا عَلَى السَّبُّوْرَةِ؟ كَتَبْنَا أَسْمَاءَنَا عَلَى السَّبُّوْرَةِ، بِمَاذَا مَسَحْتُمَا السَّبُّوْرَةَ؟ مَسَحْنَاهَا بِالطَّلاسَةِ، أَيْنَ وَضَعْتُمَا الطَّلاسَةَ؟ وَضَعْنَاهَا تَحْتَ السَّبُّوْرَةِ، هَلْ حَفِظْتُمَا الدَّرْسَ؟ نَعَمْ حَفِظْنَاهُ، وَفَهِمْنَاهُ وَكَتَبْنَاهُ.

۲۔ كَوِّنِ الْمُثَنّٰى مِنَ الأَفْعَالِ الآتِيَةِ:

ذَهَبَتْ، رَجَعَتْ، جَلَسَتْ، نَامَتْ، أَكَلَتْ، شَرِبَتْ
غَسَلَتْ، فَرِحَتْ، حَفِظَتْ، فَهِمَتْ

قاعدہ:

مفرد فعل سے تثنیہ مؤنث غائب بنانے کے لئے اس کے آخر میں (الف) کا اضافہ کردیں جیسے ذَهَبَتْ سے ذَهَبَتَا وغیرہ۔ یاد رہے کہ الف سے پہلا حرف ہمیشہ مفتوح (زبر والا) ہوتا ہے

اور تثنیہ مؤنث مخاطب بنانے کے لئے (ت) کے بجائے (تُمَا) لگادیں۔

جیسے ذَهَبْتُمَا اس میں مذکر مؤنث دونوں برابر ہیں۔

معانی الکلمات

مَسَحَتَا	دونوں نے صاف کیا	غَسَلَتْ	اس نے دھویا
فَرِحَتْ	وہ خوش ہوئی	الآتِيَة	آنے والے
كَوِّنْ	بناؤ		

الدَّرْسُ الحَادِى وَ الخَمْسُوْنَ

الفعل الماضى (التلميذات)

تَسأَلُ المعَلّمَةُ الطَّالِبَات : مَاذَا فَعَلْتُنَّ فِي الصَّبَاحِ ؟ فَيَقُلْنَ : قُمنَا فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ ، و تَوَضَّأنَا ، وَ صَلَّينَا الفَجرَ في البَيتِ ، وَ قَرَأنَا القُرآنَ الكَرِيمَ ، ثُمَّ تَنَاوَلنَا الفطورَ ، وَ أَخَذنَا الكُتُبَ ، وَسَلَّمنَا عَلَى آبَائِنَا وَ أُمَّهَاتِنَا وَ جِئنَا إِلى المَدرَسَة .

سـؤال	جـواب
مَتَى قُمْتُنَّ فِي الصَّبَاحِ ؟	قُمنا فِى الصَّبَـاحِ البَـاكِرِ
هَل سَمِعتُنَّ الأذَانَ ؟	نَعَم ، سَمِعْنَا الأذَانَ
أيـنَ صَلَّيـتُـنَّ ؟	صَلَّينَا فِي بُيُوتِنَـا
هَل قَرَأتُنَّ القُرآنَ الكَرِيمَ؟	نَعَم ، قَرَأنَا القُرآنَ الكَرِيمَ
مَـاذَا شَرِبـتُـنَّ ؟	شَرِبنَـا لَبَنًـا
وَ مَـاذا أكَلـتُـنَّ ؟	أكَلنَا خُبـزًا وَ بَيضًا
هَل لَعِبتُنَّ فِي الطَّرِيقِ ؟	مَا لَعِبنَا فِى الطَّرِيـقِ
هَـل رَأيـتُـنَّ سَلمَى ؟	مَـا رَأيـنَـاهَـا

ثُمَّ تَسأَلُ المعَلّمَةُ طَالِبَةً : مَاذَا فَعَلَت الطَّالِبَاتُ فِي الصَّبَاحِ ؟ فَتُجِيبُ : الطَّالِبَاتُ قُمْنَ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ ، وَتَوَضَّأنَ ، وَ صَلَّينَ الفَجرَ فِي البَيتِ ، و تَلَونَ القُرآنَ الكَرِيمَ ، ثُمَّ تَنَاوَلنَ الفَطورَ ، و أَخَذنَ الكُتُبَ ، وَ سَلَّمنَ عَلَى آبَائِهِنَّ وأُمَّهَاتِهِنَّ وَ جِئْنَ إِلى المَدرسَة .

تمرین (مشق)

۱۔ تَرْجِمْ بِالعربية :

عورتیں گھر میں جمع ہوئیں ۔ اور انہوں نے آپس میں باتیں کیں ۔ لڑکیاں اسکول سے واپس ہوئیں اور گھر پہونچیں ۔ اور سب نے دودھ پیا ۔ پھر اپنی والدہ کا گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹایا ۔ وہ تھوڑی دیر تک کھیلیں ۔ پھر اپنا سبق یاد کیا ۔ ان کی والدہ نے ان سب کو بلایا ۔ اور ان کو نصیحت کی ۔ لڑکیوں نے نصیحت کو غور سے سُنا اور والدہ سے کہا کہ ہم آپ کی نصیحت پر عمل کریں گے ۔

۲۔ كَمِّلِ العِبَارَاتِ النَّاقِصَة :

(۱) الطَّالِبَةُ قَرَأَتِ الكِتَابَ (۲) الوَالِدَةُ نَصَحَتِ الأَوْلَادَ

اَلطَّالِبَتَانِ . . . . الكِتَابَ اَلوَالِدَتَانِ . . . . الأَوْلَادَ

اَلطَّالِبَاتُ . . . . الكِتَابَ اَلوَالِدَاتُ . . . . الأَوْلَادَ

(۳) اَلمَرْأَةُ دَعَتِ البَنَاتِ (۴) اَلمُعَلِّمَةُ دَخَلَتْ فِي الفَصْلِ

لمَرْأَتَانِ . . . . البَنَات اَلمُعَلِّمَتَانِ . . . . فِي الفَصْلِ

اَلنِّسَاءُ . . . . البَنَاتِ لَلمُعَلِّمَاتُ . . . . فِي الفَصْلِ

(۵) اَلطِّفْلَةُ لَعِبَتْ فِي الحَدِيقَةِ (۶) اَلخَادِمَةُ نَظَّفَتِ الحُجْرَةَ

اَلطِّفْلَتَانِ . . . . فِي الحَدِيقَةِ اَلخَادِمَتَانِ . . . . الحُجْرَةَ

اَلطِّفْلَاتُ . . . . فِي الحَدِيقَةِ اَلخَادِمَاتُ . . . . الحُجْرَةَ

۳۔ تَرْجِمْ بِالعَرَبِيَة :

لڑکیاں اسکول میں داخل ہوئیں اور درسگاہوں میں بیٹھ گئیں ۔ اور انہوں نے اپنی اُستانی سے کہا : ہم نے اپنا سبق یاد کر لیا ہے ۔ اور اسے اچھی طرح سمجھ گئی ہیں ۔ بچیاں گھر سے نکلیں اور باغ میں چلی گئیں اور تھوڑی دیر کھیل کر واپس گھر چلی آئیں ۔ انہوں نے کھانا کھایا اور سو گئیں ۔

۴۔ ترجمۃ بالاردیۃ:

النِّسَاءُ اِجْتَمَعْنَ فِی الْبَیْتِ، اَلْوَالِدَاتُ اَرْضَعْنَ اَوْلَادَھُنَّ، الطَّالِبَاتُ سَلَّمْنَ عَلٰی مُعَلِّمَتِھِنَّ، وَالْمُعَلِّمَاتُ عَلَّمْنَ الطَّالِبَاتِ قَالَتِ النِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ: اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَصَلَّیْنَا، وَصُمْنَا، وَاَدَّیْنَا الزَّکٰوۃَ وَ نَحُجُّ الْبَیْتَ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تعالٰی۔

قاعدہ:

جمع مؤنث غائب کا صیغہ بنانا ہو تو مفرد کے صیغے کے آخر میں (نَ) زبر والا بڑھا دیں اور اس سے پہلے حرف کو ساکن کر دیں جیسے ذَھَبَ سے ذَھَبْنَ اور اگر جمع مؤنث مخاطب کا صیغہ بنانا ہو تو بجائے نون کے (تُنَّ) کا اضافہ کر دیں جیسے ذَھَبْتُنَّ جِئْتُنَّ وغیرہ۔ یاد رہے کہ صیغہ جمع مؤنث غائب جمع کے بعد استعمال ہوگا جیسے اَلطَّالِبَاتُ ذَھَبْنَ لیکن اگر فعل پہلے آگیا تو ہمیشہ مفرد رہے گا جیسے ذَھَبَتِ الطَّالِبَاتُ۔

معانی الکلمات

قَلِیْلًا	تھوڑی دیر	اِجْتَمَعْنَ	اکٹھی ہوئیں
اَرْضَعْنَ	انہوں نے دودھ پلایا	عَلَّمْنَ	سکھایا
اٰمَنَّا	ہم ایمان لے آئیں	صُمْنَا	ہم نے روزہ رکھا

نَحُجُّ الْبَیْتَ ہم بیت اللہ شریف کا حج کریں گے۔

الدَّرْسُ الثَّانِيْ وَ الْخَمْسُوْنَ

النُّزهَةُ فِي البُستَانِ

هذا بُسْتَانُ مَحمُود ، نَدخُلُ فِي البُستَانِ ، نمْشِي تَحتَ الأشجَارِ و بَينَ الأزهار ، نَأكُلُ الأثمارَ و نَشمُّ الأزهارَ ، الأثمارُ حُلوةٌ لَذيذَة ، و الأزهارُ جَمِيلَةٌ و رائحَتُهَا طَيِّبَةٌ . نَلعَبُ على الحَشيشِ الأَخْضَرِ ، و نجلسُ على المَقَاعِدِ و نَتَكَلَّمُ ، نَسْمَعُ أَصْواتًا جَمِيلةً لِلطُّيُور ، ثم نَخرُجُ مِنَ البُستَانِ ، و نَعُودُ إلى بُيُوتِنا مَسْرُورِين .

سُؤَال	جَوَاب
لِمَن هَذَا البستانُ ؟	هذا بُستانُ مَحمُود
أينَ نمشى فِي البُستَانِ ؟	تَمشُونَ تَحتَ الأشجَار
ومَاذا نَأكُلُ ؟	تَأكُلُونَ الأثمَارَ
ومَاذا نَشَمُّ ؟	تَشُمُّونَ الأزهَارَ
كَيفَ طَعمَ الاثمَار ؟	طَعمُ الأثمَارِ حُلو
و كَيفَ رَائِحَةُ الأزهارِ ؟	رَائِحتُها طَيِّبَةٌ
أينَ نلعَبُ فِي البُستَان ؟	تَلعَبونَ عَلَى الحَشيشِ
و أينَ نَجلِسُ ؟	تَجلِسُونَ عَلَى المَقَاعِدِ
و مَاذَا نَسمَعُ ؟	تَسمَعُونَ أصوَاتَ الطُّيُورِ
إلى أينَ نَعُودُ ؟	تَعُودُونَ إلى بُيُوتِكُم
هَل نَعُودُ مَحزُونِينَ ؟	لا ، بَل تَعُودُونَ مَسرُورِينَ

تمرین (مشق)

۱- خَاطِبْ زُمَلَائِكَ وَقُلْ:
اَنْتُمْ تَدْخُلُوْنَ فِي الْبُسْتَانِ وَتَمْشُوْنَ تَحْتَ الْاَشْجَارِ...

۲- خَاطِبِ الطِّفْلَاتِ وَقُلْ:
اَنْتُنَّ تَدْخُلْنَ فِي الْبُسْتَانِ وَتَمْشِيْنَ تَحْتَ الْاَشْجَارِ...

۳- كَمِّلِ الْعِبَارَةَ التَّالِيَةَ:
دَخَلْنَا فِي الْبُسْتَانِ وَمَشَيْنَا تَحْتَ الْاَشْجَارِ..........

۴- ترجِمْ بِالْاُرْدِيَّةِ،
يَقُوْلُ الْوَالِدُ لِابْنِهٖ، يَابُنَيَّ اِذْهَبْ اِلَى الْحَدِيْقَةِ وَالْعَبْ فِيْهَا، وَانْظُرْ اِلٰى اَشْجَارِهَا وَاَزْهَارِهَا وَاجْلِسْ عَلٰى حَشِيْشِهَا، وَلَا تَقْطِفْ ثَمَرَةً وَلَا زَهْرَةً، وَلَا تَكْسِرْ غُصْنًا، وَلَا تَضْرِبْ اَحَدًا، وَامْشِ فِي الطَّرِيْقِ وَانْظُرْ اَمَامَكَ وَلَا تَلْتَفِتْ يَمِيْنًا وَلَا يَسَارًا۔

۵- كَوِّنِ الْمُثَنّٰى وَالْجَمْعَ مِنَ الْاَفْعَالِ التَّالِيَةِ:
اِذْهَبْ، اِلْعَبْ، اُنْظُرْ، اِجْلِسْ، اِمْشِ، لَا تَجْلِسْ، لَا تَضْرِبْ، لَا تَلْتَفِتْ، لَا تَضْحَكْ، لَا تَكْسِرْ، لَا تَجْلِسْ

مَعَانِي الْكَلِمَات

لَا تُخَاصِمُوْا	جھگڑا مت کرو	دَائِمًا	ہمیشہ
لَا تَكْسِرْ	مت توڑو	حَشِيْشٌ	گھاس
لَا تَقْطِفْ	مت توڑو	كَوِّنْ	بناؤ
يَا بُنَيَّ	پیارے بیٹے	فِي اَثْنَاءِ الدِّرَاسَةِ	تعلیم کے دوران
نُزْهَةٌ	تفریح		

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الخَمْسُوْنَ

الإِمـلاءُ

المـفـردات

تَسألُ ، تَوَضَّأنَا ، قَرَأْنَا ، أَكَلْنَا ، رايتُنَّ ، تَوَضَّأنَ ، جِئْنَ ، نَأكُلُ ، أصوَات ، رَائِحَتُها ، قُمتُنَّ ، أَخَذنَ ، رَأَيْتُنَّ ، آبَـاؤُهُنَّ ، أُمَّهَاتُهنَّ .

الـجـمـل:

سَعِيدَةٌ طِفلَةٌ جَمِيلَـةٌ زَكِيَّـةٌ ، قَامَـت مِـن نَومِـهَا ، وَتَوَضَّأَتْ ، و صَلَّتْ ، ثمَّ ذَهَبَتْ إِلَى أمِّهَا ، و سَـلَّمَتْ عَلَيهَا ، و قَـبَّلَتْ يَدَهَا ، و سَأَلَتهَا : أينَ أخِي حامد ؟ فَقَالَتِ الأمُّ : هُوَ ذَهَبَ مَعَ والدِهِ إِلَى المَسجِدِ .

المَرأةُ هِيَ : البِنتُ ، و الأُختُ ، و الأمُّ ، و الزَّوجَـةُ . يَجِبُ تَربِيَتُهَا تَربِيَةً إِسلامِيَّةً صَحِيحَةً ، حَتَّى يَكُونَ إِيمَانُها قَوِيًا ، تَعرِفَ حُقُوقَ الوَالِدَينِ ، لِأَنَّهَا بِنتٌ ، و تعرِفَ حُقوقَ إِخوَتِها و أَخوَاتِها ، لأَنَّها أختٌ ، و تَعرِفَ حُقُوقَ أولادِهَا ، لأنّها أمٌّ ، و تَعرِفَ حُقُوقَ زَوجِها ، لأنّها زَوجَةٌ .

قواعد الإملاء

۱۔ اگر ہمزہ مفتوحہ ہو اور اس کے بعد حرف مدہ نہ ہو تو اسے پہلے حرف کی حرکت کے مشابہ لفظ کی شکل میں لکھا جائیگا جیسے زبر کی مثال: سَأَلَ، پیش کی مثال لُؤْلُؤ، اور زیر مثال: فِئَة

۲۔ اگر اس مفتوحہ ہمزہ سے پہلا حرف صحیح اور ساکن ہو تو اسے اَلف کی شکل میں لکھا جائیگا جیسے: یَسْأَلُ، مَسْأَلَة

۳۔ اگر اس ہمزہ مفتوحہ کے بعد حرفِ مدہ ہو تو دو حال سے خالی نہیں اگر اس کا پہلا حرف بعد والے حرف سے ملا ہے، تو اسے دندانے پر لکھا جائیگا جیسے مُکَافَئَات، مَلْجَئَان اور اگر ماقبل اس کا مابعد سے ملا ہوا نہیں ہے تو اسے علیحدہ لکھا جائیگا۔ جیسے جُزْءَانِ، قَرَءَا، یَقْرَءَانِ، لَمْ یَقْرَءَا

مَعَانِی الْکَلِمَات

قَبَّلَتْ	اس نے بوسہ دیا	نَوْم	نیند
یَجِبُ	ضروری ہے / واجب ہے	اَلتَّرْبِیَة	تربیت
حَتّٰی تَعْرِفَ	تاکہ وہ جان لے	فِئَة	جماعت
مُکَافِئَة	بدلہ	مَلْجَأ	پناہ گاہ

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالخَمْسُوْنَ

المعدود المذكر	الأعداد
١ - كِتَابٌ	١ - وَاحِدٌ
٢ - كِتَابَانِ	٢ - اِثْنَانِ
٣ - ثَلاثَةُ كُتُبٍ	٣ - ثَلاثَةٌ
٤ - أَرْبَعَةُ كُتُبٍ	٤ - أَرْبَعَةٌ
٥ - خَمسَةُ كُتُبٍ	٥ - خَمسَةٌ
٦ - سِتَّةُ كُتُبٍ	٦ - سِتَّةٌ
٧ - سَبعَةُ كُتُبٍ	٧ - سَبعَةٌ
٨ - ثَمانِيَةُ كُتُبٍ	٨ - ثَمانِيَةٌ
٩ - تِسعَةُ كُتُبٍ	٩ - تِسعَةٌ
١٠ - عَشَرَةُ كُتُبٍ	١٠ - عَشَرَةٌ

عِندِي ثَلاثَةُ كُتُبٍ . عِندَ خَالِدٍ قَلَمَانِ ، فِي المَدرَسَةِ ثَمَانِيَةُ صُفُوفٍ ، فِي الغُرفَةِ سَبعَةُ طُلابٍ ، فِي المِيدَانِ تِسعَةُ أَطفَالٍ ، فِي الأُسبُوعِ سَبعَةُ أَيَّامٍ .

كَم كِتَابًا عَلَى المَكتَبِ ؟ — عَلَى المَكتَبِ كِتَابَانِ

كَم قَلَمًا فِي يَدِي ؟ — فِي يَدِكَ قَلَمٌ وَاحِدٌ

كَم طَالِبًا فِي الفَصلِ ؟ — فِي الفَصلِ عَشَرَةُ طُلابٍ

كَم صَدِيقًا لَكَ ؟ — لِي ثَلاثَةُ أَصدِقَاءَ

كَم أُستَاذًا لَكَ ؟ — لِي أَربَعَةُ أَسَاتِذَةٍ

تمرین (مشق)

۱۔ ترجم بالعربیۃ:

میدان میں ۱۰ مرد ہیں ۔ باغ میں ٦ لڑکے ہیں ۔ درسگاہ میں اس وقت ۹ طالب علم ہیں ۔ مسجد کے ۴ دروازے ہیں ۔ میرے ۳ بھائی ہیں ۔ مدرسہ میں ۴ چپڑاسی ہیں ۔ مسجد کے سامنے ایک میدان ہے ۔ محمود کے ۵ بچے ہیں ۔ میرے ہاتھ میں ۷ کتابیں ہیں ۔ آج ۳ طالب علم غیر حاضر ہیں ۔

قاعدہ:

عربی زبان میں دس تک عدد اور معدود کے مندرجہ ذیل قاعدے ہیں :۔

(۱) ایک اور دو کا عدد استعمال نہیں ہوتا بلکہ معدود ہی کی مفرد اور تثنیہ کی شکل اسی عدد کو بیان کرتی ہے ۔ جیسے کِتَابٌ ایک کتاب کِتَابَانِ دو کتابیں ۔ البتہ یہ عدد بعد میں تاکید کے لئے استعمال ہو سکتا ہے جیسے عِنْدِیْ کِتَابٌ وَاحِدٌ ۔ عِنْدِیْ کِتَابَانِ اثْنَانِ ۔

(۲) ۳ سے ۱۰ تک عدد کے بعد معدود ہمیشہ جمع استعمال ہوگا اور اس کے آخر میں زیر (کسرہ) آئیگا جیسے عِنْدِیْ عَشْرَۃُ کُتُبٍ ۔

یہ معدود اگر مذکر ہے تو عدد مؤنث آئے گا جیسے أَرْبَعَۃُ کُتُبٍ ، خَمْسَۃُ طُلَّابٍ.

الدَّرْسُ الخَامِسُ وَالخَمْسُوْنَ

الأعـداد	المعدود المؤنث
١ ـ واحِدَةٌ	١ ـ سَاعَةٌ
٢ ـ اثِنتَانِ	٢ ـ سَاعَتَانِ
٣ ـ ثَلاثٌ	٣ ـ ثَلاثُ سَاعَات
٤ ـ أربَعٌ	٤ ـ أربَعُ سَاعَاتٍ
٥ ـ خَمسٌ	٥ ـ خَمسُ سَاعَات
٦ ـ سِتٌ	٦ ـ ستُّ سَاعَات
٧ ـ سَبعٌ	٧ ـ سَبعُ سَاعَات
٨ ـ ثَمانٍ	٨ ـ ثَمانِي سَاعَات
٩ ـ تِسعٌ	٩ ـ تِسعُ سَاعَاتٍ
١٠ ـ عَشرٌ	١٠ ـ عَشرُ سَاعَاتٍ

فِي المَدرَسَةِ ثَلاثُ سَاعَاتٍ ، فِي المَسجِدِ سَاعَتَانِ ، عِندِي سَاعَةٌ واحِدَة ، عَلَى المَكتَبِ خَمسُ كُرَّاسَاتٍ ، فِي الفَصلِ عَشَرُ طَالِبَاتٍ ، عِندَ خَالِدٍ ثَمانِي رُوبِياتٍ .

كَم سَاعَةً فِي المَدرَسَة ؟	فِي المَدرَسَةِ ثَلاثُ سَاعَاتٍ
كَم سَاعَةً فِي المَسجِدِ ؟	فِي المَسجِدِ سَاعَتَانِ
كَم كُرَّاسَةً عَلى المَكتَبِ؟	عَلَى المَكتَبِ خَمسُ كُرَّاسَاتٍ
كَم رُوبِيةً عِندَكَ ؟	عِندِي عَشَرُ رُوبِياتٍ
كَم شَجَرَةً فِي البُستَانِ ؟	فِي البُستَانِ سَبعُ أَشجَارٍ

تمرین (مشق)

۱- ترجمہ بالعربیۃ:

یہ ۵ پھول ہیں۔ دوکان میں ۱۰ سائیکلیں ہیں۔ کمرے میں ۴ لڑکیاں ہیں۔ خالد کی ۳ بہنیں ہیں۔ اس کے گھر میں ۶ کمرے ہیں۔ ہوائی اڈے پر ۷ جہاز ہیں۔ بندرگاہ میں ۲ جہاز کھڑے ہیں۔ اس ہوٹل میں صرف ۱۰ میزیں ہیں۔ دوکان میں صرف ۸ ٹوپیاں ہیں۔ اس کمرے میں ۴ لڑکیاں ہیں۔

قاعدہ:

(۱) ایک اور دو عدد کے بعد تمیز (معدود) نہیں آتی البتہ یہ عدد بعد میں تاکید کے طور پر استعمال ہوسکتا ہے۔ مذکر کے ساتھ مذکر، مؤنث کے ساتھ مؤنث۔ جیسے عِنْدِی سَاعَۃٌ وَاحِدَۃٌ، فِی الْمَسْجِدِ سَاعَتَانِ اثْنَتَانِ

(۲) تین سے ۱۰ تک عدد کی تمیز جمع مجرور آتی ہے اور اگر تمیز مؤنث ہو تو عدد مذکر آئیگا جیسے ثَلَاثُ سَاعَاتٍ، عَشْرُ سَاعَاتٍ

معانی الکلمات

مِیْنَاء	بندرگاہ	الکِیْس	بٹوہ
بَاخِرَۃ	بحری جہاز	سَلَّۃ	ٹوکری
فُنْدُق	ہوٹل	عَمَّاتٌ	پھوپھیاں
فَقَطْ	صرف	خَالَاتٌ	خالائیں

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَ الخَمْسُوْنَ

الأعـداد	التميز المذكر
١١ ـ أحَدَ عَشَرَ	١١ ـ أحَدَ عَشَرَ كِتَابًا
١٢ ـ اثنَا عَشَرَ	١٢ ـ اثنَا عَشَرَ كِتَابًا
١٣ ـ ثَلاثَةَ عَشَرَ	١٣ ـ ثَلاثَةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٤ ـ أربَعَةَ عَشَرَ	١٤ ـ أربَعَةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٥ ـ خَمْسَةَ عَشَرَ	١٥ ـ خَمْسَةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٦ ـ سِتَّةَ عَشَرَ	١٦ ـ سِتَّةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٧ سَبْعَةَ عَشَرَ	١٧ ـ سَبعَةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٨ ـ ثَمَانيَةَ عَشَرَ	١٨ ـ ثَمَانيَةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٩ ـ تِسْعَةَ عَشَرَ	١٩ ـ تِسعَةَ عَشَرَ كِتَابًا
٢٠ ـ عِشْرُونَ	٢٠ ـ عِشْرُونَ كِتَابًا

فِي الصَّفِّ الأوَّلِ عشرُونَ طَالبًا ، وَ فِي الثَّانِي عِشْرُونَ طَالِبًا ، وَ فِي الثَّالِثِ اثنَا عَشَرَ طَالبًا ، فِي الميدَانِ سِتَّةَ عَشَرَ طِفلاً ، فِي الحَافِلَةِ تِسعَةَ عَشَرَ رَاكِبًا ، وَفِي السَّيَّارَةِ خَمسَةُ رُكَّابٍ .

كَم طَالبًا فِى الصَّفِّ الأوَّلِ ؟	فِي الصَّفِّ الأوَّلِ عِشرُونَ طَالبًا
كَم رَاكِبًا فِي الحَافِلَةِ ؟	فِى الحَافِلَةِ تِسعَةَ عَشَرَ رَاكبًا
كَم رَاكِبًا فِي السَّيَّارَةِ ؟	فِى السَّيَّارَةِ خَمسَةُ رُكَّابٍ .
كَم شَهرًا فِى السَّنَةِ ؟	فِى السَّنَةِ اثنَا عَشَرَ شَهرًا

تمرین (مشق)

١۔ تَرجِمْ بِالعَرَبِيَّةِ:

بس میں ١١ سواریاں ہیں ۔ کمرے میں ١٥ لڑکے ہیں ۔ میدان میں ٢٠ بچے ہیں۔ یہ ١٨ کتابیں اور ١٦ قلمیں ہیں ۔ اس شہر میں ١۴ سڑکیں ہیں ۔ اس سڑک پر ١٢ کھمبے ہیں ۔ میں ١٩ دن کے بعد واپس آؤنگا ۔ خالد ١٧ دن سے بیمار ہے اس صندوق کا وزن ١٢ سیر ہے ۔

٢۔ اُكْتُبِ الأَرْقَامَ بِالحُرُوفِ:

فِي المِحْفَظَةِ ١١ كِتَابًا، فِي المَسْجِدِ ١٢ بَابًا و ٢٠ شُبَّاكًا۔ فِي الإِدَارَةِ ١٨ مُوَظَّفًا ، اَلْيَوْمَ يَزُورُ المَدْرَسَةَ ١٢ عَالِمًا ، قِيمَةُ الظَّرْفِ ١٥ فَلْسًا ، فِي البَيْتِ ١۴ كُرْسِيًّا ، فِي المَدْرَسَةِ ١٩ أُسْتَاذًا ، هٰؤُلاءِ ١٧ جُنْدِيًّا فِي السِّجْنِ ١٣ مُجْرِمًا ،

قاعدة:

١١ سے ١٩ تک عدد مرکب ہوتا ہے اور اس کا معدود ہمیشہ مفرد اور زبر (فتحہ) والا ہوتا ہے ۔ جیساکہ درس میں مذکور ہے اور یہی قاعدہ ٩٩ تک چلتا ہے ۔

١١ / اور ١٢ عدد کے دونوں جزء مذکر ہوں گے اگر معدود مذکر ہے جیسے ۔ أَحَدَ عَشَرَ كِتَابًا اور اثْنَا عَشَرَ كِتَابًا ۔ اور ١٣ سے ١٩ تک پہلا جزء مؤنث اور دوسرا جزء مذکر استعمال ہوگا جیسے ثَلاثَةَ عَشَرَ كِتَابًا ۔

٢٠ اور ٩٠ تک دہائیوں کے عدد ایک ہی حالت پر رہتے ہیں ۔ جیسے ۔ عِشْرُونَ كِتَابًا عِشْرُونَ سَاعَةً ۔

الفاظ کے معانی

رَاكِبٌ ۔ سواری ۔ عَمُود ستون إِدَارَة دفتر مُوَظَّفٌ ، ملازم
ظَرْف لفافہ فَلْس پیسہ جُنْدِي فوجی اَلسِّجْنُ جیل

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَ الخَمْسُوْنَ

الأعداد	التمييز المؤنث
١١ - إحدى عَشَرَةَ	١١ - إِحْدَى عَشَرَةَ سَاعَةً
١٢ - اثْنَتَا عَشَرَةَ	١٢ - اثْنَتَا عَشَرَةَ سَاعَةً
١٣ - ثَلاثَ عَشَرَةَ	١٣ - ثَلاثَ عَشَرَةَ سَاعَةً
١٤ - أَربَعَ عَشَرَةَ	١٤ - أربَعَ عَشَرَةَ سَاعَةً
١٥ - خَمسَ عَشَرَةَ	١٥ - خَمسَ عَشَرَةَ سَاعَةً
١٦ - سِتَّ عَشَرَةَ	١٦ - سِتَّ عَشَرَةَ سَاعَةً
١٧ سَبعَ عَشَرَةَ	١٧ - سَبعَ عَشَرَةَ سَاعَةً
١٨ - ثَمَانِيَ عَشَرَةَ	١٨ - ثَمَانِيَ عَشَرَةَ سَاعَةً
١٩ - تِسعَ عَشَرَةَ	١٩ - تِسعَ عَشَرَةَ سَاعَةً
٢٠ - عِشْرُونَ	٢٠ - عِشْرُون سَاعَةً

هَذِهِ مَدرَسَة اِبتِدَائِيَة ، هَذِهِ مَدرسَةُ البَنَاتِ ، فِيهَا خَمس دَرجَاتٍ ، فِي الدَّرجَةِ الأُولى عشرونَ طَالِبَةً ، وَ فِي الثَّانِيَةِ خَمسَ عَشَرَةَ طَالِبَةً ، وَ فِي الثَّالِثَةِ أَربَعَ عَشَرَة طَالِبَةً ، وَ فِي الرَّابِعَةِ اثْنَتَا عَشَرَةَ طَالِبَةً ، وَ فِي الخَامِسَةِ عَشَرُ طَالِبَاتٍ .

كَم طَالِبَةً فِي الدَّرجَةِ الأُولى ؟ فِي الدَّرجَةِ الأُولى عِشرُونَ طَالِبَةً
كَم طَالِبَةً فِي الثَّالِثَةِ ؟ فِي الثَّالِثَةِ أَربَعَ عَشَرَةَ طَالِبَةً
كَم طَالِبَةً فِي الرَّابِعَةِ ؟ فِي الرَّابِعَةِ اثْنَتَا عَشَرَةَ طَالِبَةً
كَم طَالِبَةً فِي الخَامِسَةِ ؟ فِي الخَامِسَةِ عَشَرُ طَالِبَاتٍ

تمرین (مشق)

۱ - ترجِمْ بالعَربيّة:

باغ میں ۱۶ درخت ہیں۔ اس ٹہنی کے ساتھ ۱۱ پھول ہیں۔ اس گھر میں ۱۲ مرغیاں ہیں۔ تھیلی میں ۱۸ انڈے ہیں۔ میری جیب میں ۱۶ روپے ہیں۔ خالد کی عمر ۲۰ سال ہے۔ یہ مزدور ۱۴ گھنٹے کام کرتے ہیں۔ میں ۱۵ دن گئے بعد حاضر ہوتا ہوں۔ اس عمارت میں ۱۹ کمرے ہیں۔ روپیہ میں ۱۶ آنے ہوتے ہیں۔

۲ اكتُبِ الأرْقَامَ بِالحُرُوفِ:

ثَمَنُ الكِتَابِ ۱۱ رُوبِيَةً، فِي البَيْتِ ۱۲ إِمْرَأَةً۔ فِي البَلَدِ ۱۳ مَدْرَسَةً فِي الحَوْضِ ۱۴ سَمَكَةً، فِي المَزْرَعَةِ ۱۵ شَاةً وَ ۱۷ بَقَرَةً، فِي الغَابَةِ ۱۷ غَزَالَةً. عَلَى الشَّجَرَةِ ۱۸ حَمَامَةً، فِي الصَّنْدُوقِ ۱۹ قِطْعَةً مِنَ القُمَاشِ، هٰذِهِ ۲۰ بُنْدُقِيَّةً.

قاعدہ:

معدود اگر مؤنث ہے تو ۱۱/ اور ۱۲/ کے دونوں اجزا مؤنث ہوں گے۔ جیسے مذکورہ مثالوں میں، اور ۱۳/ سے ۱۹ تک پہلا جز مذکر اور دوسرا مؤنث ہوگا۔ جیسے ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَاعَةً، اور عِشْرُونَ سے تِسْعُونَ تک مذکر و مؤنث سب برابر ہیں۔

معدود کو نحو کی اصطلاح میں تمییز کہتے ہیں۔

معاني الكلمات

دَجَاجَة	مرغی	بَيْضَة	انڈا
سَمَكَة	مچھلی	كِيسٌ	تھیلی
مَزْرَعَة	کھیت/فارم	حَمَامَة	کبوتر
قِطْعَة	ٹکڑا	قُمَاش	کپڑا
بُنْدُقِيَة	بندوق	غَابَة	جنگل

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ الخَمْسُوْنَ

الأعداد	التمييز المذكر
٢١ ـ وَاحِدٌ وَّ عِشْرُونَ	٢١ ـ واحدٌ وَّعِشرُونَ قَلَمًا
٢٢ ـ اِثْنَانِ و عِشْرُونَ	٢٢ ـ اِثْنَانِ وَ عِشْرُونَ قَلَمًا
٢٣ ـ ثَلاثَةٌ وَّ عِشْرُونَ	٢٣ ـ ثَلاثَةٌ وَّ عِشْرُونَ قَلَمًا
٢٤ ـ أربَعَةٌ وَّ عِشْرُونَ	٢٤ ـ أربَعَةٌ وَّ عِشْرُونَ قَلَمًا
٢٥ ـ خَمسَةٌ وَّ عِشْرُونَ	٢٥ ـ خَمسَةٌ وَّ عِشْرُونَ قَلَمًا
٢٦ ـ سِتَّةٌ وَّ عِشْرُونَ	٢٦ ـ سِتَّةٌ وَّ عِشْرُونَ قَلَمًا
٢٧ ـ سَبعَةٌ وَّ عِشْرُونَ	٢٧ ـ سَبعَةٌ وَّ عِشْرُونَ قَلَمًا
٢٨ ـ ثَمَانِيَةٌ وَّ عِشْرُونَ	٢٨ ـ ثَمَانِيَةٌ وَّ عِشْرُونَ قَلَمًا
٢٩ ـ تِسعَةٌ وَّ عِشْرُونَ	٢٩ ـ تِسعَةٌ وَّ عِشْرُونَ قَلَمًا
٣٠ ـ ثَـلاثُـوْنَ	٣٠ ـ ثَـلاثُـون قَلَمًا

فى الصُّندُوقِ خَمسَةٌ وَّ عِشرُونَ قَلَمًا ، فِي الفَصلِ ثَلاثُون طَالِبًا ، فى الحَافِلَةِ ثَمَانِيَةٌ وَّ عِشرُونَ رَاكِبًا ، هـؤُلاءِ أربَـعَـةٌ وَعِشرُونَ رَجُلاً ، فِي المَيدَانِ اِثنَانِ و عِشرُونَ طِفلاً .

كَم قَلَمًا فى الصُّندُوقِ ؟ فى الصَّندُوقِ خَمسَةٌ وَّعِشرونَ قَلَمًا
كَم طَالِبًا فِى الفَصلِ؟ فى الفَصلِ ثَلاثُونَ طالبًا
كَم رَاكِبًا فى الحَافِلَةِ ؟ فى الحَافِلَةِ ثَمَانِيَةٌ وَّ عِشرُونَ رَاكِبًا
كَم طِفلاً فِي المَيدانِ ؟ فِي الميدَانِ اِثْنَانِ و عِشرُونَ طِفلاً
كَم رَجُلاً هـؤُلاءِ ؟ هؤُلاءِ أربَعَةٌ وَّ عِشرُونَ رَجُلاً

تمرین (مشق)

۱- تَرجِمْ بِالأُردِيَّة :

فِي الْمَصْنَعِ ثَلَاثُونَ عَامِلًا ، عَلَى الْمَحَطَّةِ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ رَاكِبًا، دَخَلَ الْقَاعَةَ وَاحِدٌ وَعِشْرُونَ ضَيْفًا، عَلَى الْمَكْتَبِ ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُونَ كِتَابًا ، لِلْمَسْجِدِ أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ بَابًا ، فِي الْكُلِّيَّةِ ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُونَ أُسْتَاذًا ،

۲- اُكْتُبِ الأَرْقَامَ بِالْحُرُوفِ :

۲۱ كِتَابًا ، ۲۲ قَلَمًا ، ۲۵ كُرْسِيًّا ، ۲۳ بَابًا ، ۲٦ وَلَدًا ، ۲۸ رَجُلًا ، ۲٤ تِلْمِيذًا ، ۳۰ مُدَرِّسًا ،

قاعدة :

(۱) ۲۱ سے ۹۹ تک عدد کی تمیز مفرد اور منصوب ہوتی ہے ۔ (۲) ہر دہائی کے بعد پہلے دو عدد کا پہلا جزء مذکر کے ساتھ مذکر ہوگا ۔ جیسے وَاحِدٌ وَعِشْرُونَ رَجُلًا اور اِثْنَانِ وَعِشْرُونَ رَجُلًا - (۳) بیس اور اس کے بعد کی دہائیوں کے بعد ۳ سے ۹ تک کا عدد مذکر تمیز کے ساتھ مؤنث آئیگا ۔ جیسے ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُونَ كِتَابًا ۔

یاد رہے کہ دہائیوں کا ۲۰ سے ۹۰ تک مذکر و مؤنث کے ساتھ ایک ہی حالت میں رہتا ہے ۔ جیسے ثَلَاثُونَ رَجُلًا ، ثَلَاثُونَ اِمْرَأَةً

معاني الكلمات

مَصْنَعٌ	کارخانہ	قَاعَة	ہال / بڑا کمرہ
عَامِلٌ	مزدور	ضَيْف	مہمان
مَحَطَّة	اڈہ	مَحَطَّةُ الْقِطَار	ریلوے اسٹیشن

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ الخَمْسُوْنَ

الأعـــداد	التمييز المؤنث
٢١ ـ وَاحِدَةٌ وَّ عِشرُونَ	٢١ ـ واحدَةٌ وَّعِشرُون كُرَّاسَةً
٢٢ ـ اِثْنَتانِ وَ عِشرُونَ	٢٢ ـ اِثنَتانِ وَعِشرُون كُرَّاسَةً
٢٣ ـ ثَلاثٌ وَّ عِشرُونَ	٢٣ ـ ثَلاثٌ وَّ عِشرُون كُرَّاسَةً
٢٤ ـ أَربَعٌ وَّ عِشـــرُونَ	٢٤ ـ أَربَعٌ وَّ عِشرُون كُرَّاسَةً
٢٥ ـ خَمسٌ وَّ عِشرُونَ	٢٥ ـ خَمسٌ وَّعِشرُون كُرَّاسَةً
٢٦ ـ سِتٌّ وَّ عِشرُونَ	٢٦ ـ سِتٌّ وَّ عِشرُون كُرَّاسَةً
٢٧ ـ سَبعٌ وَّ عِشرُونَ	٢٧ ـ سَبعٌ وَّ عِشرُون كُرَّاسَةً
٢٨ ـ ثَمانِي وَ عِشرُونَ	٢٨ ـ ثَمانِيَ وَ عِشرُوْنَ كُرَّاسَةً
٢٩ ـ تِسْعٌ وَّ عِشـــرُوْنَ	٢٩ ـ تِسعٌ وَّعِشرُونَ كُرَّاسَةً
٣٠ ـ ثَـــلاثُـــونَ	٣٠ ـ ثَـلاثُـــون كُرَّاسَةً

عَلَى المكتَبِ ثَلاثُونَ كُرَّاسَةً ، عَلَى الغُصنِ خَمسٌ وَّعِشرُون تُفَّاحَةً ، عَلَى الشَّجَرَةِ اِثنَتانِ وَ عِشرُونَ وَردَةً ، فِي الفَصلِ إحدَى و عِشرُونَ طَالِبَةً ، فِي البُستَانِ سَبعٌ وَّعِشرُون شَجَرَةً

كَم كُرَّاسَةً عَلى المكتَبِ ؟ عَـلى المكتَبِ ثَـلاثُونَ كُرَّاسَـة
كَم تُفَّاحَـةً عَلى الغُصنِ ؟ عَلى الغُصنِ خَمسٌ وَّعِشرُونَ تُفَّاحَةً
كَم وَردَةً عَلى الشَّـجَرَةِ ؟ عَلى الشَّجَرَةِ اِثنَتانِ وَعِشرُون وَردَةً
كَم طَالِبَـةً فِي الفَـصـلِ ؟ فِي الفَصلِ إحدَى وَ عِشرُونَ طَالِبَةً
كَم شَجَرَةً فِي البُسـتَانِ ؟ فِي البُستَانِ سَبعٌ وَّ عِشرُون شَجَرَةً

تمرین (مشق)

۱- ترجِمْ بِالأُرْدِيَّةِ :

فِي الْفَصْلِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ طَالِبَةً ، فِي الْقَاعَةِ ثَلَاثُونَ اِمْرَأَةً ، فِي الْبُسْتَانِ اِثْنَتَانِ وَعِشْرُونَ طِفْلَةً ، فِي جَيْبِي اِحْدٰى وَعِشْرُونَ رُوبِيَةً فِي الزَّهْرِيَّةِ ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ زَهْرَةً ، فِي الْكُرَّاسَةِ أَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ وَرَقَةً

۲- اُكْتُبِ الْأَرْقَامَ بِالْحُرُوفِ :

۲۱ سَاعَةً ، ۲۲ كُرَّاسَةً ، ۲۵ زَهْرَةً ، ۲۳ شَجَرَةً ۲٦ طِفْلَةً ، ۲۸ اِمْرَأَةً ، ۲٤ تِلْمِيذَةً ، ۳۰ مُدَرِّسَةً .

قاعدہ :

(۱) ۲۱ سے ۹۹ تک عدد کی تمیز مفرد اور منصوب ہوتی ہے ۔

(۲) ہر دہائی کے بعد پہلے دو عدد کا پہلا جزء مؤنث کے ساتھ مؤنث آئے گا ۔ جیسے إِحْدٰى وَعِشْرُونَ سَاعَةً ، اِثْنَتَانِ وَعِشْرُونَ سَاعَةً .

۳- بیس اور اس کے بعد کی دہائیوں کے بعد ۳ سے ۹ تک کا عدد مؤنث تمیز کے ساتھ مذکر استعمال ہوگا جیسے ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ سَاعَةً ، تِسْعٌ وَعِشْرُونَ سَاعَةً .

یاد رہے کہ ۲۰ سے ۹۰ تک دہائیوں کا عدد مذکر اور مؤنث تمیز کے ساتھ ایک حالت میں رہے گا ۔ جیسے ثَلَاثُونَ رَجُلًا ، ثَلَاثُونَ اِمْرَأَةً ۔

مَعَانِي الْكَلِمَاتِ

زَهْرِيَّةٌ — گل دان

الـــدَّرْسُ السِّتُّـــوْنَ

الأعـدادُالعَشَرَات	التميز المذكر
١٠ ـ عَشَـرَةٌ	١٠ ـ عَشَرَةُ كُتُبٍ
٢٠ ـ عِشْـرُونَ	٢٠ ـ عِشْرُونَ كِتَابًا
٣٠ ـ ثَـلاثُـونَ	٣٠ ـ ثَلاثُونَ كِتَابًا
٤٠ ـ أربَـعُونَ	٤٠ ـ أربَـعُونَ كِتَـابًا
٥٠ ـ خَمسُونَ	٥٠ ـ خَمسُونَ كِتَابًا
٦٠ ـ سِـتُّـونَ	٦٠ ـ سِتُّونَ كِتَابًا
٧٠ ـ سَبـعُونَ	٧٠ ـ سَبعُونَ كِتَابًا
٨٠ ـ ثَمَانُـونَ	٨٠ ـ ثَمَانُونَ كِتَابًا
٩٠ ـ تِسعُونَ	٩٠ ـ تِسعُونَ كِتَابًا
١٠٠ ـ مِائَـةٌ	١٠٠ ـ مِائَةُ كِتَابٍ

هَذِهِ مِائَةُ كِتَابٍ و كِتَاب ، وَ فى الصُّندُوقِ مِائَةُ كِتَابٍ وكِتَابَانِ ، وَ فى الخِزَانَةِ مِائَةٌ وَّ ثَلاثَةُ كُتُبٍ ، وَ فى المُستَودَعِ مِائَةٌ و عَشَرَةُ كُتُبٍ ، فى المَدرَسَةِ مِائَةٌ و أَحَدَ عَشَرَ طَالِبًا ، وَ فى الطَّائِرَةِ مِائَة و اثنَا عَشَرَ رَاكِبًا ، و فى القِطَارِ مِائة و ثلاثَةَ عَشَرَ رَاكِبًا ، و فى السَّفِينَةِ مِائَة و خَمْسَةٌ وَّ ثَمَانُونَ رَاكِبًا ، و عَلَى المِينَاء مِائَة وَّ واحِدٌ و تِسعُون رَاكِبًا .

تمرین (مشق)

۱- تَرجِمْ بِالأُرْدِيَّة :

القُرآنُ الكَرِيمُ ثَلاثُونَ جُزءًا، الشَّهرُ ثَلاثُونَ يَومًا أو تِسعَةٌ وَعِشرُونَ يَومًا ، فِي الفَصلِ خَمسَةٌ وَسَبعُونَ طَالِبًا، هٰؤُلَاءِ مِائَةُ عَامِلٍ،

۲- اُكتُبِ الأَرقَامَ بِالحُرُوفِ :-

۱۱۱ مِيلًا ، ۱۱۳ كِتَابًا ، ۱۲۲ قَلَمًا ، ۱۵۰ طِفلًا، ۱۷۱ رَجُلًا ، ۱۸۵ تِلمِيذًا ، ۱۹۳ عَامِلًا ، ۱۹۹ رَاكِبًا

قاعدة:

(۱) سَو کی تمیز مفرد اور مجرور ہوتی ہے ۔ جیسے مِائَةُ كِتَابٍ۔

(۲) اگر سَو کے ساتھ چھوٹا عدد بھی آجائے تو تمیز چھوٹے عدد کے تابع ہوگی۔ جیسے مِائَةٌ وَعَشَرَةُ كُتُبٍ ، مِائَةٌ وَخَمسَةٌ وَأَربَعُونَ كِتَابًا ۔

مَعَانِي الكَلِمَات

خِزَانَة	الماری	سَفِينَةٌ / بَاخِرَةٌ	بحری جہاز
مُستَودَع	گودام / اسٹور	مِينَاء	بندرگاہ

الـــدَّرْسُ الحَادِيْ وَ السِّتُّـــوْنَ

الأعـدَادُ العَشَرَات	التميز المؤنث .
١٠ ـ عَـشَــرٌ	١٠ ـ عَشَرُ كُرَّاسَاتٍ
٢٠ ـ عِشْـــرُونَ	٢٠ ـ عِشْرُونَ كُرَّاسَةً
٣٠ ـ ثَلاثُـــونَ	٣٠ ـ ثَلاثُونَ كُرَّاسَةً
٤٠ ـ أربَـعُونَ	٤٠ ـ أربَعُونَ كُرَّاسَةً
٥٠ ـ خَمْـسُونَ	٥٠ ـ خَمْسُونَ كُرَّاسَةً
٦٠ ـ سِتُّـــونَ	٦٠ ـ سِتُّونَ كُرَّاسَةً
٧٠ ـ سَبعُـونَ	٧٠ ـ سَبْعُونَ كُرَّاسَةً
٨٠ ـ ثَمَانُـونَ	٨٠ ـ ثَمَانُونَ كُرَّاسَةً
٩٠ ـ تِسعُـونَ	٩٠ ـ تِسعُونَ كُرَّاسَةً
١٠٠ ـ مِـائَـةٌ	١٠٠ ـ مِائَةُ كُرَّاسَةٍ

هَذِهِ مِائَة كُرَّاسَة و كُرَّاسَةٌ ، وَ فِي الدُّكَّانِ مِائَةُ سَاعَة وَسَاعَتَانِ ، وَفِي المَدرسَةِ مِائَةٌ وَثَلاثُ طَالِبَاتٍ ، فِي المَيدَانِ مِائَةٌ وَ عَشَرُ طِفلاتٍ ، فِي القَاعَةِ مِائَةٌ وَ اِثنَتَا عَشْرَةَ امرَأَةً ، عَلَى الشَّجَرَةِ مِائَة وَ ثَلاثَ عَشَرَةَ زَهرَةً ، فِي جيبِي مِائَةٌ وَ خَمسٌ وَثَمَانُونَ رُوبِيةً ، فِي الصُّنْدُوقِ مِائَةٌ وَ واحدٌ وَ تِسعُونَ سَاعَةً ، فِي الرُّوبِيةِ مِائَةُ بَيسَة .

تمـــرین (مشق)

۱- ترجِمْ بِالأُرْدِيَّةِ :

فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ مِائَةٌ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ سُورَةً - فِي سُورَةِ الْمُلْكِ ثَلَاثُونَ آيَةً، فِي الْفَصْلِ خَمْسٌ وَسِتُّونَ طَالِبَةً ، عَلَى الشَّجَرَةِ مِائَةٌ وَثَمَانُونَ تُفَّاحَةً ، فِي الْجَيْبِ مِائَةُ رُوبِيَةٍ ، عَلَى الْغُصْنِ مِائَةٌ وَتِسْعٌ وَتِسْعُونَ وَرَقَةً .

۲- اكْتُبِ الْأَرْقَامَ بِالْحُرُوفِ :

۱۱۱ كُرَّاسَةً ، ۱۱۳ سَاعَةً ۱۲۲ زَهْرَةً ۱۵۰ طِفْلَةً ، ۱۷۱ اِمْرَأَةً ۱۸۵ تِلْمِيذَةً ، ۱۹۳ سَيَّارَةً ، ۱۹۹ رُوبِيَةً ،

قاعدة:

(۱) سَو کے عدد کی تمیز مفرد اور مجرور ہوتی ہے۔ جیسے مِائَةُ زَهْرَةٍ ۔

(۲) اگر سَو کے ساتھ چھوٹا عدد آجائے تو تمیز چھوٹے عدد کے تابع ہوگی۔ اور اسکے ساتھ ۹۹ تک کے قاعدے استعمال ہوں گے جیسے مائَةٌ وَعَشْرُ رَكَعَاتٍ، مِائَةٌ وَخَمْسٌ وَأَرْبَعُونَ كُرَّاسَةً ۔

۳- مِائَة میں میم کے بعد الف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا (مِئَة)

الـــدَّرْسُ الثَّانِي وَ السِّتُّـــوْنَ

الأعدادُ بَعدَ المِائـة

١٠٠ ـ مِـائَـةٌ
٢٠٠ ـ مِـائَتَـان
٣٠٠ ـ ثَلاثُـمائَة
٤٠٠ ـ أربَعُمائَةٌ
٥٠٠ ـ خَمسُمائَةٌ
٦٠٠ ـ سِتُّـمائَةٌ
٧٠٠ ـ سَبعُمائَةٌ
٨٠٠ ـ ثَمَانُ مائَةٌ
٩٠٠ ـ تِـسْعُمائَةٌ
١٠٠٠ ـ أَلْــفٌ

٢٠٠٠ ـ أَلْـــفَـان
٣٠٠٠ ـ ثَلاثَـةُ آلاف
٤٠٠٠ ـ أربَعَةُ آلافٍ
٥٠٠٠ ـ خَمسَةُ آلافٍ
٦٠٠٠ ـ سِتَّـةُ آلافٍ
٧٠٠٠ ـ سَبعَةُ آلافٍ
٨٠٠٠ ـ ثَمَانِيَةُ آلافٍ
٩٠٠٠ ـ تِـسعَةُ آلافٍ
١٠,٠٠٠ ـ عَشرَةُ آلافٍ
١,٠٠,٠٠٠ ـ مِائَةُ ألفٍ

فِي البَاخِرَةِ ألفُ رَاكِب ،وَفِي الطَّائِرَةِ ثَلاثُمائَةٍ وَّخَمسُونَ رَاكِبًا ،فِي الكُلِّيَةِ تِسعُمائَةِ طَالِبَةٍ ،ثَمَنُ هٰذِهِ السَّيَّارَةِ ثَمَانُونَ ألفَ رُوبِيَةٍ ،أُجرَةُ الطَّائِرَةِ مِن كَرَاتشِي إلَى إسلام آباد ألفٌ وَمِائَتَانِ وَخَمسُونَ رُوبِيَةً ،فِي الجَامِعَةِ ثَلاثَةُ آلافِ طَالِبٍ ، سُكَّانُ هٰذَا البَلَدِ مِليُونُ نَسَمَةٍ ،فِي المَصنَعِ ألفَانِ وَسِتُّمِائَةِ عَامِلٍ.

تمرین (مشق)

۱- ترجم بالأردية :

إشتريتُ الكتبَ بألفٍ وخمسمائة روبيةٍ ، باعَ خالدٌ البيتَ بمليونِ روبيةٍ ، ثمنُ هٰذهِ الحديقةِ ثلاثةُ ملايين روبيةٍ في القطارِ ألفانِ وسبعُ مائةِ راكبٍ . مرتّبُ هٰذا الخادمِ تسعُمائةِ روبيةٍ ، في المدرسةِ خمسةُ آلافِ طالبٍ ، في المسجدِ اثنا عشرَ ألفَ مصلٍّ ،

۲- أكتبِ الأرقامَ بالحروفِ :

۵۰۰ ميلٌ ، ۳۰۰۰ جندي ، ۲۵۰ كتابًا ، ۳۲۰ قلمًا ، ۹۹ درجةً ، ۱۰۰۰۰ روبيةٌ ، ۱۸۵ نسخةً ، ۷۳۰ عاملاً ،

قاعدہ :-

مِائَةٌ ، أَلْفٌ اور مِلْيُوْنٌ کے بعد تمیز مفرد مجرور آئے گی ۔ اور مذکر مؤنث اس میں برابر ہیں ۔ اور اگر ان کے ساتھ کوئی چھوٹا عدد بھی ہو تو تمیز اس کے تابع ہوگی ۔

معاني الكلمات

أَلْفٌ	ہزار	مِائَةُ أَلْفٍ	لاکھ
مِلْيُوْنٌ	دس لاکھ	عَشَرَةُ مَلَايِيْن	کروڑ
ثَمَنٌ	قیمت	أُجْرَةٌ	کرایہ
نَسَمَةٌ	انسان / جاندار	سُكَّانٌ	باشندے
جَامِعَةٌ	یونیورسٹی	دَرَجَةٌ	نمبر / سیڑھی
كُلِّيَّةٌ	کالج	جُنْدِيٌّ	فوجی

جَدْوَلُ الأَعْدَاد (گنتی کا نقشه)

١ ـ وَاحِدٌ	١١ ـ أَحَدَ عَشَرَ	٢١ ـ وَاحِدٌ وَّ عِشْرُونَ
٢ ـ اِثْنَانِ	١٢ ـ اِثْنَا عَشَرَ	٢٢ ـ اِثْنَانِ وَ عِشْرُونَ
٣ ـ ثَلَاثَةٌ	١٣ ـ ثَلَاثَةَ عَشَرَةَ	٢٣ ـ ثَلَاثَةٌ وَّ عِشْرُونَ
٤ ـ أَرْبَعَةٌ	١٤ ـ أَرْبَعَةَ عَشَرَ	٢٤ ـ أَرْبَعَةٌ وَّ عِشْرُونَ
٥ ـ خَمْسَةٌ	١٥ ـ خَمْسَةَ عَشَرَ	٢٥ خَمْسَةٌ وَّ عِشْرُونَ
٦ ـ سِتَّةٌ	١٦ ـ سِتَّةَ عَشَرَ	٢٦ ـ سِتَّةٌ وَّ عِشْرُونَ
٧ ـ سَبْعَةٌ	١٧ ـ سَبْعَةَ عَشَرَ	٢٧ ـ سَبْعَةٌ وَّ عِشْرُونَ
٨ ـ ثَمَانِيَةٌ	١٨ ـ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	٢٨ ـ ثَمَانِيَةٌ وَّ عِشْرُونَ
٩ ـ تِسْعَةٌ	١٩ ـ تِسْعَةَ عَشَرَ	٢٩ ـ تِسْعَةٌ وَّ عِشْرُونَ
١٠ ـ عَشَرَةٌ	٢٠ ـ عِشْرُونَ	٣٠ ـ ثَلَاثُونَ

٣١ ـ وَاحِدٌ وَّثَلَاثُونَ	٤١ ـ وَاحِدٌ وَّأَرْبَعُونَ	٥١ ـ وَاحِدٌ وَّخَمْسُونَ
٣٢ ـ اِثْنَانِ وَ ثَلَاثُونَ	٤٢ ـ اِثْنَانِ وَأَرْبَعُونَ	٥٢ ـ اِثْنَانِ وَخَمْسُونَ
٣٣ ـ ثَلَاثَةٌ وَّثَلَاثُونَ	٤٣ ـ ثَلَاثَةٌ وَّأَرْبَعُونَ	٥٣ ـ ثَلَاثَةٌ وَّخَمْسُونَ
٢٤ ـ أَرْبَعَةٌ وَّثَلَاثُونَ	٤٤ ـ أَرْبَعَةٌ وَّأَرْبَعُونَ	٥٤ ـ أَرْبَعَةٌ وَّخَمْسُونَ
٣٥ ـ خَمْسَةٌ وَّثَلَاثُونَ	٤٥ ـ خَمْسَةٌ وَّأَرْبَعُونَ	٥٥ـ خَمْسَةٌ وَّخَمْسُونَ
٣٦ ـ سِتَّةٌ وَّثَلَاثُونَ	٤٦ ـ سِتَّةٌ وَّأَرْبَعُونَ	٥٦ ـ سِتَّةٌ وَّخَمْسُونَ
٣٧ ـ سَبْعَةٌ وَّ ثَلَاثُونَ	٤٧ ـ سَبْعَةٌ وَّأَرْبَعُونَ	٥٧ ـ سَبْعَةٌ وَّخَمْسُونَ
٣٨ ـ ثَمَانِيَةٌ وَّثَلَاثُونَ	٤٨ ـ ثَمَانِيَةٌ وَّأَرْبَعُونَ	٥٨ـ ثَمَانِيَةٌ وَّخَمْسُونَ
٣٩ ـ تِسْعَةٌ وَّثَلَاثُونَ	٤٩ ـ تِسْعَةٌ وَّأَرْبَعُونَ	٥٩ ـ تِسْعَةٌ وَّخَمْسُونَ
٤٠ ـ أَرْبَعُونَ	٥٠ ـ خَمْسُونَ	٦٠ ـ سِتُّونَ

٦١ - واحدٌ وستّونَ
٦٢ - اثنانِ وستّونَ
٦٣ - ثلاثةٌ وستّونَ
٦٤ - أربعة و ستون
٦٥ - خمسة و ستون
٦٦ - ستة و ستون
٦٧ - سبعة و ستون
٦٨ - ثمانية و ستون
٦٩ - تسعة وستون
٧٠ - سَبْعُونَ
٧١ - واحدٌ وَسَبعُونَ
٧٢ - اثنانِ وسبعون
٧٣ - ثلاثةٌ وَسبعُونَ
٧٤ - أربعة و سبعون
٧٥ - خمسة وسبعون
٧٦ - ستة و سبعون
٧٧ - سبعة و سبعون
٧٨ - ثمانية وسبعون
٧٩ - تسعة وسبعون
٨٠ - ثَمَانُونَ

٨١ - واحدٌ وثمانونَ
٨٢ - اثنانِ وثمانون
٨٣ - ثلاثة و ثمانون
٨٤ - أربعة و ثمانون
٨٥ - خمسة وثمانون
٨٦ - ستة و ثمانون
٨٧ - سبعة و ثمانون
٨٨ - ثمانية وثمانون
٨٩ - تسعة و ثمانون
٩٠ - تِسْعُونَ
٩١ - واحدٌ و تسعون
٩٢ - اثنان و تسعون
٩٣ - ثلاثة و تسعون
٩٤ - أربعة و تسعون
٩٥ - خمسة وتسعون
٩٦ - ستة وتسعون
٩٧ - سبعة و تسعون
٩٨ - ثمانية وتسعون
٩٩ - تسعة وتسعون
١٠٠ - مِائَةٌ

٢٠٠ - مائتانِ
٣٠٠ - ثَلاثُمِائَةٍ
٤٠٠ - أربَعُمِائَةٍ
٥٠٠ - خَمْسُمِائَةٍ
٦٠٠ - سِتُّمِائَةٍ
٧٠٠ - سَبْعُمِائَةٍ
٨٠٠ - ثَمَانِمِائَةٍ
٩٠٠ - تِسْعُمِائَةٍ
١٠٠٠ - ألفٌ
٢٠٠٠ - ألْفَانِ
٣٠٠٠ - ثَلاثةُ آلافٍ
٤٠٠٠ - أربعةُ آلافٍ
٥٠٠٠ - خمسةُ آلافٍ
٢ . . . - عِشرون ألفاً
٥ . . . . - خَمسون ألفاً
١٠٠٠٠٠ - مائةُ ألفٍ
١٠٠٠٠٠٠ - مِليُونٌ
٢٠٠٠٠٠٠ مِليُونانِ
٣٠٠٠٠٠٠ - ثلاثةُ مَلايِينَ
١٠٠٠٠٠٠٠ عشَرةُ مَلايِينَ

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ السِّتُّوْنَ

الإملاء

المفردات

رَءُوف . يَقرَءُونَ . رُءُوس . مَسئُول . قـئُول

الطَّائِرَةُ . الأجـرَةُ . مِائَـة . سِتِّمائَةٍ . أَلفٌ . آلافٌ

الجمل

فِي الطَّائِرَةِ ثَلاثُمائَةٍ وَّ خَمسُون رَاكِبًا . في قَاعَةِ الانتظار مِأتان و ثَمانُونَ رَاكِبًا يَنتَظِرون الطَّائرةَ . دَخَلَ اَلفَانِ و تِسعُمائة طالبٍ في الاِمتحان ، و نَجَحَ مِنهُم أَلفَانِ و ثَمَانُمائَةٍ و تِسعُونَ طالبًا .

اشتريتُ الكتبَ بخَمسةِ آلافٍ وَّسِتِّمائةٍ و سَبعٍ و عِشرينَ روبيةً .

أَنفقتُ في سفري خمسَ و عشرين أَلفًا و ثمانمائةٍ و ست و عِشرين روبيةً

قَوَاعِدُ الإِمْلاءِ

۱۔ اگر ہمزہ قطعی کسی لفظ کے درمیان میں ہو اور اس پر ضمّہ (پیش) ہو، اور اس کے بعد حرف مدّہ نہ ہو تو اسے واو کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ جیسے یرؤُفُ، أُؤْلِقِيَ وغیرہ۔

۲۔ اگر اس مضموم ہمزہ کے بعد حرف مدّہ آجائے تو ہمزہ دو حال سے خالی نہیں۔ اگر ہمزہ کا پہلا حرف بعد کے حرف سے ملا ہوا نہیں ہے۔ تو ہمزہ کو علیحدہ لکھا جائیگا جیسے رُءُوفٌ یَقْرَءُوْنَ اور رُءُوسٌ وغیرہ۔

اور اگر اس کا ماقبل مابعد سے ملا ہوا ہو تو ہمزہ کو دندانے پر لکھا جائیگا۔ جیسے مَسْئُوْلٌ، قَئُوْلٌ، شُئُوْنٌ وغیرہ۔

مَعَانِي الكَلِمَات

مَسْئُوْلٌ	ذمہ دار	يَنْتَظِرُوْنَ	انتظار کرتے ہیں۔
قَئُوْلٌ	بہت کہنے والا	اِشْتَرَيْتُ	میں نے خریدا
نَجَحَ	کامیاب ہوا	أَنْفَقْتُ	میں نے خرچ کیا
أُجْرَةٌ	کرایہ		

الدرس الرابع و الستون

الساعة

هذه ساعة ، هذه إِبرَة ، الإبرَةُ الصّغيرَةُ لِلسَّاعةِ ، والكَبِيرَةُ لِلدَّقيقَةِ ، و الصُّغرى لِلثَّانِيَة .

فِي اليَومِ أربعُ وَّ عِشرُونَ ساعَةً ، و فِي السَّاعَةِ سِتّون دَقِيقَةً ، و فى الدَّقيقَةِ ستُّون ثَانِيَةً

كَمِ السَّاعَةُ الآنَ ؟ — الساعةُ الآنَ الواحدة

كَمِ السَّاعَةُ الآنَ ؟ — السّاعَةُ الآنَ الواحدةُ وَ الرُّبُع

كَمِ السَّاعَةُ الآنَ ؟ — السَّاعَةَ الآنَ الواحدةُ وَ النِّصْفُ

كَمِ السَّاعَةُ الآنَ ؟ — السّاعَةُ الآنَ الثانيةُ إلا رُبعًا

كَمِ السَّاعَةُ الآنَ ؟ — السَّاعَةَ الآنَ الواحدةُ و عَشَرُ دقَائِق

كَمِ السَّاعَةُ الآنَ ؟ — السَّاعَةَ الآنَ الثانيةُ إلا خَمْسَ دقَائِقَ

تَبدَأُ المَدرَسَةُ السَّاعَةَ السَّابِعَةَ صَبَاحًا فِي الصَّيفِ . و تَنتَهِي السَّاعَةَ الحَادِيَةَ عَشَرَة ، ثُمَّ تَبدَأُ السَّاعَةَ الثَّالِثَةَ مَسَاءً و تَنتَهي السَّاعَةَ الخَامِسَةَ مَسَاءً . أَمَّا فِي الشِّتَاءِ فَتَبدَأُ المدرسةُ السَّاعةَ الثَّامِنَةَ صباحًا، وتَنتَهي الساعةَ الثانيةَ عشَرة ، ثم تَبدَأُ السَّاعَةَ الثانيةَ بَعدَ الظُّهرِ وتنتهي الرابعةَ مساءً! .

متى تَبدأُ المدَرسةُ في الصيف؟	تَبدأُ السَّاعةَ السَّابِعَةَ صباحًا
متي تنتهي صبـاحًا ؟	تنتهي الساعَةَ الحادِيَةَ عشَرة
ومتى تَبدأ بَعدَ الظُّهرِ؟	تَبدأُالسَّاعَةَ الثالِثَةَ بعدَ الظُّهرِ
ومتي تنتهي ؟	تَنتَهي السَّاعَةَ الخامِسَةَ
ومتى تبدأ فـي الشِّتَاء ؟	تَبْدأُ الثامِنَةَ صَبَاحًا
ومتى تنتهي؟	تنتهِي الثانِيَةَ عَشَرَة
ومتي تَبدأ بَعدَ الظُّهرَ؟	تبدأُ الثانيةَ بَعدَ الظُّهر
ومتى تَنتَهِي؟	تنتهي الرابِعةَ مَسَاءً!
متى تَسمعُ نَشرَةَ الأخبَار؟	أَسمَعُ نشرَةَ الأخبارالساعةَ السابِعةَ
متي تُصَلِّيَ العِشاءَ؟	أصلِّيَ العِشاءَ السَّاعةَ الثامِنةَ
متى يَصِلُ القِطارُ؟	يَصِلُ القِطَارُ السَّاعةَ العَاشِرَةَ
متى تُغَادِرُ الطَّائِرةُ؟	تُغادِرُ الطائِرةُ الساعةَ السَّابِعَةَ

تمرین (مشق)

١- ترجم بالعربية :

سوال	جواب
خالد ! کیا آپ کے پاس گھڑی ہے؟	جی ہاں میرے پاس گھڑی ہے۔
اس وقت کیا بجا ہے ؟	اس وقت سات بجے ہیں ۔
آپ مدرسہ کب جاتے ہیں ؟	میں مدرسہ ساڑھے سات بجے جاتا ہوں۔
آپ مدرسے سے کب واپس آتے ہیں؟	میں شام کو تین بجے واپس لوٹتا ہوں۔
آپ رات کو کب تک مطالعہ کرتے ہیں ؟	میں رات کو گیارہ بجے تک مطالعہ کرتا ہوں۔

٢- ترجم بالأردية :

أَسْتَيْقِظُ كُلَّ يَوْمٍ السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ صَبَاحًا ، وَأَتَوَضَّأُ وَأُصَلِّي وَأَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ وَفِي السَّاعَةِ السَّادِسَةِ وَالنِّصْفِ أَتَنَاوَلُ الْفُطُوْرَ، وَأُطَالِعُ كُتُبِيْ قَلِيْلًا ، وَفِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ وَالنِّصْفِ أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَأَسْتَمِرُّ فِي الدُّرُوْسِ حَتَّى السَّاعَةَ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ وَالنِّصْفِ، ثُمَّ أَرْجِعُ إِلَى بَيْتِيْ وَأَتَنَاوَلُ الْغَدَاءَ وَأَسْتَرِيْحُ قَلِيْلًا ، وَفِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ وَالنِّصْفِ أُصَلِّي الظُّهْرَ . وَفِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ وَالنِّصْفِ أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ، وَأَسْتَمِرُّ فِي الدُّرُوْسِ حَتَّى السَّاعَةَ الرَّابِعَةَ وَالنِّصْفِ.

٣۔ تَرجِمْ بِالأُرْدِيَة :۔

اَلسَّاعَةُ الْآن الثَّالِثَةُ بَعْدَ الظُّهْر ، اَلسَّاعَةُ الْآن الْخَامِسَةُ ، اَلسَّاعَةُ الْآن الْعَاشِرَةُ صَبَاحاً ، اَلسَّاعَةُ الْآن الْوَاحِدَةُ وَأَرْبَعُوْن دَقِيْقَةً ، اَلسَّاعَةُ الْآنَ الثَّانِيَةَ عَشْرَةَ ، اَلسَّاعَةُ الْآن الرَّابِعَةُ إِلَّا خَمْسَ دَقَائِق .

٤۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ :

كَمِ السَّاعَةُ الْآنَ ؟ مَتىٰ تَسْتَيْقِظُ فِي الصَّبَاحِ ؟ مَتىٰ جِئْتَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟ مَتىٰ تَعُوْدُ إِلَى الْبَيْتِ ؟ مَتىٰ تُصَلِّي الظُّهْرَ ؟ يَا فَاطِمَةُ مَتىٰ جِئْتِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟ مَتىٰ تَعُوْدِيْنَ إِلَى الْبَيْتِ ؟ مَتىٰ تُصَلِّيْنَ الظُّهْرَ ؟ وَمَتىٰ تَسْتَيْقِظِيْنَ ؟

مَعَانِي الْكَلِمَات

إِبْرَةٌ	سوئی	يَبْدَأُ	شروع ہوتا ہے
صُغْرىٰ	بہت چھوٹی	يَنْتَهِي	ختم ہوتا ہے
دَقِيْقَة	منٹ	اَلصَّيْف	گرمی کا موسم
سَاعَة	گھنٹہ	اَلشِّتَاءُ	سردی کا موسم
ثَانِيَة	سیکنڈ	تَصِلُ	پہونچتی ہے
اَلْقِطَار	ریل گاڑی	إِسْتَمَرَّ	مشغول رہتا ہے
غَدَاء	دوپہر کا کھانا	يُغَادِرُ	روانہ ہوتا ہے

اَلدَّرْسُ الخامِسُ وَالستُّونَ

أيّامُ الأُسبُوع

في الأسبُوعِ سَبعةُ أيامٍ . وهِيَ : السَّبتُ ، وَالأحَدُ ، وَالاثنينُ، والثلاثاءُ ، والأربعاءُ ، والخَمِيسُ ، والجُمُعَةُ . نَحنُ في يَومِ السَّبتِ و غدًا يومُ الأحَدِ ، و بَعدَ غدٍ يومُ الاثنَين ، وأمسِ كان يومُ الجُمعة . و قَبلَ الأمسِ كان يَومُ الخَمِيسِ. يومُ الجُمعةِ أفضَلُ الأيامِ ، و هُوَ يومٌ مُبارَك ، يَومُ الجُمعَةِ إجَازَةٌ في المَدرَسَةِ ، لا نَذهَبُ إلى المدرَسَةِ يومَ الجُمعةِ ، بَل نَغتَسِلُ ونَلبَسُ ثِيابًا جَدِيدَةً أو مَغسُولَةً . ثم نَذهَبُ إلى المسجدِ الجَامِعِ ونصلِّي الجُمعَةَ .

كم يومًا في الأسبوع ؟	في الأسبوع سبعَةُ أيامٍ
مَا هُوَ اليَومُ الأوّلُ ؟	اليَومُ الأوّلُ الأحدُ
فِي أيِّ يَومٍ أنت ؟	أنَا فِي يَومِ الاثنَين
أيُّ يَومٍ غَدًا ؟	غَدًا يَومُ الثُّلاثاء
أي يومٍ كان أمسِ ؟	كان أمسِ يَومُ الأحَد
ما هو أفضلُ الأيامِ ؟	الجُمعَةُ أفضَلُ الأيامِ
هل تذهَب إلى المدرسَةِ يومَ الجُمعةِ؟	لاَ أذهَبُ إلى المَدرَسَةِ يَومَ الجُمعةِ
أينَ تَذهَبُ يَوم الجمعةِ ؟	أذهَبُ إلى المسجِدِ الجَامِع
هَل تَزُورُ زُمَلائَكَ ؟	نَعَم أزُور زُمَلائِي

تمرین (مشق)

۱۔ ترجِمْ بالعَرَبِيَّة :

ہفتہ میں ۶ دن تعلیم ہوتی ہے۔ عربی مدارس میں جمعہ کو چھٹی ہوتی ہے۔ اور اتوار کو تعلیم جاری رہتی ہے۔ آج سخت گرمی ہے۔ آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں شاید بارش ہو جائے۔ میرا بھائی جمعرات کو کراچی پہونچیگا۔ میں پیر کو لاہور روانہ ہو جاؤں گا۔ جمعہ کو ڈاک نہیں آتی۔ حاجیوں کا جہاز بدھ کو پہونچے گا۔

ترجم بالأردية۔۲۔ جَعَلَ اللّٰهُ النَّهَارَ لِلْعَمَلِ ، وَجَعَلَ اللَّيْلَ لِلرَّاحَةِ ، يُوْجَدُ عِبَادٌ صَالِحُوْنَ يُصَلُّوْنَ بِاللَّيْلِ وَيَصُوْمُوْنَ بِالنَّهَارِ ، الْعُمَّالُ يَشْتَغِلُوْنَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ، وَبِالصَّيْفِ وَالشِّتَاءِ ، وَبِالْحَرِّ وَالْبَرْدِ ، اَلْقِطَارُ يَجْرِيْ لَيْلاً وَّنَهَارًا ، وَيَنْقُلُ الرُّكَّابَ مِنْ بَلَدٍ إِلٰى بَلَدٍ .

مَعَانِي الْكَلِمَات

أسبوع	ہفتہ	اَلسَّبْتُ	ہفتہ
اَلْأَحَدُ	اتوار	الاثنين	پیر
الثُّلَاثَاء	منگل	الْأَرْبِعَاء	بدھ
اَلْخَمِيْس	جمعرات	الْجُمُعَة	جمعہ
حَرٌّ	گرمی	عُطْلَة	چھٹی
غَدًا	کل آئندہ	سَحَابٌ	بادل
الدِّرَاسَة	تعلیم	أَمْسِ	گذشتہ کل
مَطَر	بارش	الْبَرِيْد	ڈاک خانہ
يَجْرِيْ	چلتا ہے	يَنْقُلُ	منتقل کرتا ہے

اَلدَرْسُ السَّادِسُ وَالسِّتُوْنَ

شُهُورُ السَّنة

فِي السَّنَةِ اثنا عشرَ شَهرًا ، وهِيَ : مُحَرَّمُ ، صَفَر ، ربيعُ الأوّل ، ربيعُ الثاني ، جُمادَى الأولى ، جُمادَى الثانية ، رَجَب ، شَعبان ، رَمَضَان ، شوّال ، ذُوا القَعدَة ، ذُوا الحِجَّة . يَصُوم المسلِمُون في رَمَضَانَ المُبارَك ، وهُوَ أفضَلُ الشُهُورِ ، وفيهِ نَزَلَ القرآنُ الكريمُ . تَبدَأ الدراسَةُ في المدرسةِ في شوّال ، وتَنتَهِي في شَعبان ، والإجازَةُ السَنَوِيّةُ في المَدرسَةِ شَهرَانِ ، تَبدَأ مِن نِصفِ شَعبانَ وتَنتهي إلى مُنتَصَفِ شوّال .

كَم شَهرًا فِي السَّنَةِ ؟ في السنةِ اثنا عشرَ شَهرًا
مَا هُو الشَّهرُ الأوّل ؟ الشَّهرُ الأوّل مُحرَّم
أيُّ شَهرٍ هَذَا ؟ هَذا رَبيعُ الأول
مَتَى يَصُومُ المسلمون ؟ يَصومُ المسلمونَ في رمضان المُبارَك
مَتَى نَزَلَ القرآنُ الكريمُ ؟ نزَلَ القرآنُ الكريمُ في رَمَضَانَ المُبارَك
مَتَى يَحُجُّ المسلِمون ؟ يَحجُّ المسلمون في ذِي الحِجَّة
مَتَى تَبدَأ الدراسَةُ بالجامعة؟ تَبدأ الدراسةُ فِي شَوّال
و مَتَى تَنتَهِي الدِراسَةُ ؟ تنتهي الدراسَةُ في شَعبَان
مَتَى تَبدَأ الإجازَةُ ؟ تبدأ الإجازةُ مِن مُنتصف شَعبان
و مَتَى تَنتَهِي ؟ تنتهي إلى مُنتَصفِ شوّال

تمرین (مشق)

۱- ترجِمْ بالأُرْدِيَة ،

يَصُومُ الْمُسْلِمُوْنَ فِي رَمضَانَ الْمُبَارَك ، فِي رَمُضَانَ الْمُبَارَك تَنْزِلُ الرَّحْمَةُ - يَبْدَأُ اِختِبَارُ الفَترَةِ الأُوْلى فِي صَفَرٍ وَيَبْدَأُ الإِختِبَارُ السنوی فی شَعبَان ، وَالِدِی يُسَافِرُ لِلْحَجِّ فِي شَوَّال.

۲- اذكُرِ الشُّهُورَ القَمَرِيَّةَ بِالتَّرتِيب :

اَلشُّهُورُ الشَّمْسِيَّةُ العَرَبِيَّةُ وَالإِنجِلِيزِيَّةُ

(۱) كَانُونُ الثَّانِي	(۲) شُبَاط	(۳) آذار
يَنَايِر	فِبرايِر	مَارس
۴- نِيسَان	۵- أَيَّار	۶- حَزِيرَان
ابريل	مايو	يُونيو
۷- تَمُّوز	۸- آب	۹- أَيلُول
يُولِيُو	اغسُطس	سِبتمبر
۱۰- تِشرِينُ الأَوَّل	۱۱- تشرين الثانی	۱۲- كَانُونُ الأَوَّل
أكتوبر	نوفمبر	ديسمبر

مَعَانِي الكَلِمَات

نَزَلَ	اترا	اختِبَار	امتحان
يَحُجّ	حج کرتا ہے	اختبار الفَترَة الأُولى	سہ ماہی امتحان
الاختبار السنوی	سالانہ امتحان	يُسَافِرُ	سفر کرتا ہے / یا سفر کرے گا

الدَرسُ السَابعُ والستُّون

الإمْلاء

المفــردات

قَرَأَ . أَنبأَ . قُرِئَ . وَضُوءَ . دِفْءٌ . بُطْءٌ . مِلْءٌ .

سَـمَاء . أَضَاءَ . شَيْءٌ . فَيْءٌ . أَيَّام . إِجازَة . المسجدُ الجامع .

ذُوالقِعدَة . ذُوالحِجَّة .

الجـمـل

بَدَأَ الإمتِحانُ السَنَوِيُ مِن أَولِ شَعبانَ ، واستَمرَّ سِتـةَ أَيّامٍ . قَرأَ الطلابُ دُرُوسَهم و فَهِمُوها و حَفِظُوها ، ودَخَلوا في الامتحان ، وأَجَابُوا عَنِ الأسئلةِ إجاباتٍ جَيِّدةٍ. وخرَجُوا من قَاعةِ الامَتحانِ فَرِحِينَ مَسرُورِينَ .

تَبدأُ الإجازةُ السنويةُ مِن مُنتصفِ شَعبانَ ، فَيرجعُ الطلابُ إلى بلادِهِم لِزيارةِ آبائِهِمْ و أُمهاتِهِمْ وأَقارِبِهِمْ .

قواعِدُ الإملاء

۱۔ ھَمزہ قطعی جب کسی لفظ کے آخر میں آئے۔ یہ ھمزہ دو حال سے خالی نہیں ہے۔ اس کا ماقبل متحرک ہوگا یا ساکن ہوگا۔ اگر ماقبل متحرک ہوگا تو اس کی ماقبل کی حرکت کے مشابہ حرف کی شکل میں لکھا جائیگا۔ اگر پہلا حرف مفتوح ہے تو اسے الف کی شکل میں لکھا جائیگا۔ جیسے قَرَأَ، أنبأَ، اگر مکسور ہوگا تو یا کی شکل میں، جیسے: قُرِئَ، أُنْبِئَ، اگر ماقبل مضموم ہوگا تو واو کی صورت میں لکھا جائیگا جیسے وَضُؤَ۔

اور اگر اس کا پہلا حرف ساکن ہے تو اسے الگ لکھا جائیگا۔ جیسے: دِفْءٌ، بُطْءٌ، مِلْءٌ، سَمَاءٌ، أَضَاءَ، شَيْءٌ، فَيْئٌ۔ وغیرہ۔

مَعانِي الكلِمات

أَنْبَأَ	اس نے خبر دی	قُرِئَ	پڑھا گیا
أَضَاءَ	اس نے روشن کیا	ضَوْءٌ	چمک/روشنی
اِسْتَمَرَّ	جاری رہا	دِفْءٌ	گرمی
فَيْئٌ	سایہ/مالِ غنیمت	بُطْءٌ	آہستگی
مِلْئٌ	بھرا ہوا	أَقَارِبُ	رشتہ دار

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ السِّتُّونَ

اَلأُسْـــــرَةُ

سعيد ← جدُّ خالد

عمّات خالد | أعمام خالد

نَعيمة جميلة حامد نعيم سليم نسيم
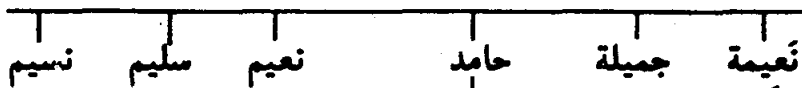
فاطمة ← أخت ← خالد ← أخو ← محمود

خالدٌ ولدٌ صالح . لهُ أخٌ واحد ، و أختٌ واحدة ، أخُو خَالد اسمُهُ مَحمُود،و أختُهُ اسمُهَا فَاطِمَة ، خَالدٌ عُمرُهُ عَشرُ سَنَواتٍ ، و مَحمُودٌ عُمرُهُ سَبعُ سَنَوَاتٍ ، و فَاطِمَةُ عُمرُهَا خَمسُ سَنَواتٍ .

والِدُ خالدٍ اسمُهُ حامِد ، و والدَتُهُ اسمُها زَينَبُ . حامدٌ لهُ ثَلاثَةُ إخوةٍ و أختَانِ ، و زَينَبُ لهَا أخوَانِ و أربَعُ أخَوَاتٍ . إخوةُ حامِدٍ أعمامُ خَالِدٍ ، و أخوَاتُهُ عَمَّاتُ خالِدٍ . إخوةُ زَينَبُ أخوالُ خَالِدٍ ، و أخَوَاتُهَا خَالاتُ خَالِدٍ .

أبُو حَامِدٍ اسمُهُ سَعِيد ، و أمُّهُ اسمُهَا سَعِيدَة ، سَعِيدٌ جَدُّ خَالِدٍ ، و سَعِيدَةُ جَدَّةُ خالد . هذه أسرَةُ خالِدٍ، هِيَ أسرَةٌ طَيِّبَة ، تَعبُدُ رَبَّهَا ، و تَعمَلُ الصَّالِحَاتِ ، و تُحسِنُ إلى النَّاسِ .

سُؤال	جَواب
مَـن هُـوَ خَالِـدٌ ؟	خَالِدٌ وَلَـدُ صَالح
كَـم أخـًا لـه ؟	لَـهُ أخٌ وَاحِـد
كَـم أختًا لـه ؟	لَهُ أختٌ وَاحِدَة
مَا اسمُ وَالِـدِهِ ؟	اِسمُ وَالِدِهِ حَامِد
ما اسمُ وَالِدَتِهِ ؟	اسمُ وَالِدَتِهِ زينَبُ
كَـم عَمًّا لَـه ؟	لَهُ ثَلاثَةُ أعمَام
كَـم عَمَّةً لـه ؟	لَـهُ عَـمَّتَـانِ
كَـم خَالاً لـه ؟	لَـهُ خَـالانِ
كَـم خَالَةً لـه ؟	لَهُ أربَعُ خَالاتٍ
مَا اسمُ جَـدِّهِ ؟	اسمُ جَـدِّهِ سَعِيد
مَا اسمُ جَدَّتِهِ ؟	اسم جَدَّتِهِ سَعِيدَة
كَـم أخًا لَكَ ؟	لِي ثَلاثَةُ إخوَةٍ
كَـم عَمًّا لَكَ ؟	لِـى عَـمَّـانِ
كَم خَالاً لَكَ ؟	لِي ثَلاثَةُ أخوالٍ

تمرین (مشق)

١- ترجم بالأردية:

الْوَلَدُ الصَّالِحُ يُطِيعُ رَبَّهُ، وَيُحْسِنُ إِلَى وَالِدَيْهِ، وَيُحِبُّ إِخْوَانَهُ وَأَخَوَاتِهِ، يُكْرِمُ كِبَارَهُمْ وَيَرْحَمُ صِغَارَهُمْ، وَيَحْتَرِمُ أَعْمَامَهُ وَأَخْوَالَهُ وَعَمَّاتِهِ وَأَخَوَاتِهِ وَأَقَارِبَهُ، وَيَزُورُهُمْ وَيُحْسِنُ إِلَيْهِمْ، وَيُحِبُّ أُسْتَاذَهُ وَزُمَلَائَهُ وَيَزُورُهُمْ، وَيَلْعَبُ مَعَ زُمَلَائِهِ بِأَدَبٍ، وَلَا يُؤْذِي أَحَدًا مِنْهُمْ، وَلَا يَضْرِبُ الصِّغَارَ وَلَا يُؤْذِي الْجَارَ.

٢- ترجم بالعربية:

زینب حامد کی بیوی ہے اور وہ اس کا خاوند ہے، خالد سعید کا پوتا ہے۔ اور سعید اس کا دادا ہے آپ کے والد صاحب کیا کام کرتے ہیں؟ میرے والد صاحب تاجر ہیں۔ آپ کی عمر کیا ہے؟ میری عمر بیس سال ہے۔ خالد کے دادا فوت ہو چکے ہیں۔ محمود جمعہ کے دن پیدا ہوا ہے۔

معانی الکلمات

أخ	بھائی	أختٌ	بہن	أب	والد/باپ
أم	والدہ/ماں	عَمٌّ	چچا	عمّة	پھوپھی
خال	ماموں	خَالَةٌ	خالہ	جد	دادا
جدّة	دادی	أسرة	خاندان	زوج	خاوند
مات	فوت ہوگیا	وُلِدَ	پیدا ہوا	زوجة	بیوی
يُحْسِنُ	احسان کرتا ہے	يُطِيعُ	اطاعت کرتا ہے	يُحِبُّ	محبت کرتا ہے
يُكْرِم	عزت کرتا ہے	يَرْحَمُ	رحم کرتا ہے	لا يُؤْذِي	ایذا نہیں دیتا

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ السِّتُّوْنَ

ورقـــةُ الإجـــازة

خَالدٌ ت[illegible]يد في المَدرَسَةِ . هُوَ لا يَذهَبُ اليَوْمَ إلى المدرَسَةِ ، لأنَّـهُ مر[illegible]ض ، فَيَكتُبُ طَلَبًا وَ يُرسِلُهُ إلى مُدِيرِ التَّعلِيم .

بِسمَ اللهِ الرَّحمنِ الرَّحِيمِ

السيد مديرُ التَّعليم بجامعةِ العلومِ الإسلاميةِ حَفِظَهُ اللهُ تعالى

السلام عليكم و رحمةِ الله و بركاته.

لـقـد أصَـابَـنِـي ألَـمٌ شَـدِيـدٌ فِـى رَأسِى ، ولاأستَـطِيعُ مَـعَ المَــرَضِ الحُـضُورَ إلى المَدرَسَة .

فـالرَّجَـاءُ التَّـكرُّمُ بإعـطائى إجَــازَةَ يَومَينِ ، وسَوفَ أطَالِعُ الدُّرُوسَ الَّتِي تَفُوتُنِي أيَّامَ مَرَضِي . و تَقَـبَّلُوا مِنِّي غَايَةَ شُكرِى.

و السلام

مُقَدِّمُـهُ مَحمُود

الطَّالِبُ بالصَّفِّ الأول

لِماذا لَم يَحضُرْ مَحمُودٌ في الجامعة ؟	لِأنَّــهُ مَــرِيـــض
هَــل أرسَلَ طَلَبًا ؟	نَعَــم أرسَــلَ طَــلَـبًا
إلى مَن أرسَلَ طَلَبًا ؟	أرسَلَ طَلَبًا إلى مُديرِالتَّعليمِ
مَاذا أصَابَهُ مِنَ المَرَضِ ؟	أصَــابَهُ صُـــدَاع
هَل قَبِلَ المُديرُ عُذرَهُ ؟	نَـعَم قَبِلَ المُدِيرُ عُذرَهُ
كَم طَلَبَ مِنَ الإجَازَة ؟	طَلَـبَ إجَــازَةَ يَــومَــين
هَل تُرسِلُ طَلَبًا عِندَ ما تَمرَضُ ؟	نَعَم أرسِلُ طَلَبًاعِندَما أمرَضُ

تمرین (مشق)

۱۔ اُكْتُبْ طَلَبًا إِلَى الْمُدِيْرِ، وَاطْلُبْ فِيْهِ إِجَازَةً يَوْمٍ لِأَنَّكَ تَذْهَبُ إِلَى الْمَطَارِ لِاسْتِقْبَالِ الْحُجَّاجِ۔

قاعدہ:

طلب اور درخواست لکھتے وقت مخاطب کے منصب کا ذکر کرنا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے (السید مُدیرُ التعلیم) یا (السیدُ مُدیرُ المدرسۃ) وغیرہ۔ بعد میں (المحترم) یا جملہ دعائیہ لکھنا چاہئے۔ جیسے (حفظہ اللہ تعالیٰ) اس کے بعد اپنی کیفیت اور مطلب لکھا جائے اور اختصار سے کام لیا جائے۔

مخاطب اگر علمی شخصیت ہے تو ابتداء (فَضِيْلَةُ الشَّيْخ) وغیرہ کلمات سے کی جائے۔

مَعَانِي الْكَلِمَات

وَرَقَةُ الْإِجَازَةِ	درخواست	اَلتَّكَرُّم	براۓ کرم
مُدِيْرُ التَّعْلِيْم	ناظم تعلیم	إِعْطَائِيْ	مجھے عنایت فرمائیں
اَلْمُ شَدِيْد	سخت درد	أُطَالِعُ	مطالعہ کروں گا
تَقَبَّلُوْا	قبول کیجئے	تَفُوْتُنِيْ	جو مجھ سے رہ جائیں گے
سَوْفَ	عنقریب	مُقَدِّمُهٗ	اسکا پیش کرنیوالا
طَلَبٌ	درخواست		

الدَّرْسُ السَّبْعُونَ

رِسَالَةٌ إِلى الوَالِدِ

بسم الله الرحمن الرحيم

كَرَاتِشِي

وَالِدِى الكَرِيم ـ حَفِظَكُمُ اللهُ تعالى

السلام عليكم و رحمة الله و بركاته ، و بَعدُ :

فَقَدْ وَصَلْتُ إِلى كَرَاتشى فِي عَشَر شَوَّال، و التَحَقتُ بجَامعَةِ العُلومِ الإِسلاميّةِ ، و قُبِلتُ فِي الصَّفِّ الأوّل ، و بَدَأتُ أتَعَلَّمُ اللُّغَةَ العَرَبِيَّةَ ، و الآن بعدَ زَمَنٍ قَليلٍ أتَكلَّمُ العَرَبِيَّةَ و أفهَمُهَا ، وأعرِفُ قِراءَتَهَا و كِتَابتَهَا ، و الحَمدُ لله .

و إِنّى لفَرِحٌ أن أكتُبَ إِليكم هَذَا الخِطَابَ بِاللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ ، وأرجُو أن أعُودَ إِليكم فِي آخِرِ هَذا العَامِ ، و قَد تَعَلَّمتُ كَثِيرًا منَ اللُّغةِ العَرَبِيَّةِ و العُلُوم الإِسلامِيَّةِ إِن شَاءَ اللّه .

وَ تَحِيَّاتِي إِلى الوَالِدَةِ المحتَرَمَةِ ، وَ إِخوَانِي و أخَوَاتِي وجَميعِ أصدقَائى .

والسلام

ابنكم : خالد

التاريخ ....

سُـــــؤال	جَـــوَاب
مَتَى وَصَلَ خَالِدٌ إِلَى كَرَاتشى ؟	وَصَلَ خَالدٌ فى عَشَر شوّال
بِـــأيَّـــةِ جَـامِعَـةِ التَـحَقَ ؟	اِلْتَحَقَ بِجَامِعَةِالعُلُومِ الإسلامية
وَ فـِي أيِّ صَـــفٍّ قُـبِـــلَ ؟	قُبِـلَ فِي الصَّـفِّ الأوَّلِ
إِلَى مَـنْ كَتَـبَ الرِّسَـــالَـةَ ؟	كَتَـبَ الرِّسَالَـةَ إلَـى وَالِـدِه
هَل كَتَبَ الرِسَالَةَ بِالأردِيَّةِ ؟	لا ، بل كَتَبَهَا بِالعَـرَبِيَّـة
هَل خَالِـدٌ يَتَكَلَّـمُ العَرَبِيَّةَ ؟	نَعَم هـُوَ يتَكَلَّمُ العَـرَبِيَّـةَ
هَـل هـو يَفـهَـمُ العَـرَبِيَّةَ ؟	نَعَم ، هَوَ يَفـهَـمُ العَرَبِيَّةَ
هَـل تَـفـهَـمُ العَـرَبِيَّـــةَ ؟	نَعَم ، أفـهَـمُ العَـرَبِـيَّةَ
هَل تَتَـكَلَّـمُ الـعَـرَبِيَّـةَ ؟	نَعَـم ، أتَـكَلَّمُ العَرَبِيَّـــةَ
هَـلْ تقْـرَأُ كُـتُـبًا عَرَبِيَّةً ؟	نَعَـم ، أقرَأُ كُتُبًا عَرَبِيَّةً
لِمَـاذَا تَتَـعَلَّـمُ العَـرَبِيَّـةَ ؟	أتَعَـلَّمُ العَرَبِيَّةَ لافهَمَ القُرآنَ
مَتَـى تَـعُـودُ إلَى بَـلَـدِكَ ؟	أعودُ إلَى بَلَدِى فِي شَعبانَ
هَل تُرسِلُ خِطَابًا إِلَى وَالِدِكَ ؟	نَعَم ، أُرسِلُ خِطَابًا إِلَى وَالِدِى

تمرین (مشق)

۱- اُكْتُبْ رِسَالَةً إِلَى أَخِيكَ، وَأَخْبِرْهُ أَنَّكَ نَجَحْتَ فِي الإِمْتِحَانِ السَّنَوِيّ.

قاعدہ:

خط لکھنے کا مقصد مخاطب کو اپنے حالات اور ما فی الضمیر سے مطلع کرنا ہوتا ہے اس لئے خط لکھتے وقت سلیس عبارت اور سادہ اسلوب اختیار کیا جائے۔ اور لفظی تکلفات سے اجتناب کیا جائے۔ اسی طرح القاب وغیرہ میں بھی اختصار زیادہ پسندیدہ ہے بڑوں کو لکھتے وقت (الکریم) یا (المحترم)۔ اور چھوٹوں کو لکھتے وقت (العزیز) یا (الحبیب) وغیرہ الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ اور پھر (السلام علیکم ورحمۃ اللہ) لکھا جائے۔

مَعَانِي الكَلِمَات

اِلْتَحَقْتُ	میں شامل ہو گیا	بَدَأْتُ	میں نے شروع کیا
أَرْجُو	مجھے امید ہے	تَحِيَّاتِي	میرا سلام
وَصَلْتُ	میں پہونچا	فَرِحَ	خوش ہوا
أَهْلُكَ	تیرے گھر والے	تُرْسِلُ	تو بھیجتا ہے
أَخْبِرْهُ	اُسے خبر دو	نَجَحْتَ	تو پاس ہو گیا
حَفِظَكُمُ اللّٰهُ	اللہ آپ کی حفاظت فرمائے		

اَلدَّرْسُ الحَادِيْ وَ السَّبْعُوْنَ

رِسَالَـةٌ إِلَى الأخ

فَاطِمَةُ طَالِبَةٌ نَشِيطَة ، تَدرُسُ فِي مَدرَسَةِ البَنَاتِ و تَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ العَرَبِيَّةَ ، وَ هِيَ تَسكُنُ فِي مُلتَانِ ، و أَخُوْهَا يَشتَغِلُ فِي لاهور ، فَكَتَبَتِ الرِّسَالَةَ التَّالِيَةَ إِلَى أَخِيهَا :

بسم الله الرحمن الرحيم

ملتان

الأَخُ الكريمُ عبدُ الحميد ـ حَفِظَكُمُ اللّٰهُ تعالى

السلام عليكم و رحمة الله و بركاته

أرجُو أن تَكُون بِأحسَنِ حَالٍ و أتَمِّ صِحَّةٍ و عَافِيَةٍ ، ولعَلَّهُ يَسُرُّكَ أنّي دَخلتُ فِي مَدرسَةِ البَنَاتِ هذا العَامَ ، و بَدَأتُ أتعَلَّمُ القُرآنَ الكَرِيمَ ، و اللُّغَةَ العَرَبِيَّةَ ، و العُلُومَ المُفِيدَةَ .

و أرجُو أن تَعُودَ فِي آخِرِ هذا العام فى الإجَازَةِ ، و تَجِدُنِي أتَكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ و أفهَمُهَا جَيِّـدًا إن شَاءَ اللّٰهُ تعالى.

و إنِّي أذهَبُ دَائِـمًا إِلَى المَدرَسَةِ مُبَكِّرَةً ، و أحْتَرِمُ مُعَلِّمَتِي و أجتَهِدُ فِي دُرُوسِي ، و عِندَ ما أعُودُ إِلَى البيتِ ألعَبُ مَعَ الأخِ الصَّغِيرِ سَعِيد قَلِيلاً ، ثُمَّ أذَاكِرُ دُرُوسِي .

والوَالِدُ و الوَالِدَةُ و الإخوَةُ و الأخوَاتُ كُلُّهُم بِخَيرٍ وَيُسَلِّمُونَ عَلَيكَ و يَدعُونَ لَكَ . و السلام

أُختُكَ : فَاطِمَـــةُ

التاريخ..................

سؤال	جواب
مَن هِيَ فَاطِمَةُ ؟	هِيَ تِلمِيذَةٌ نَشِيطَة
أينَ تَدرُسُ فَاطِمَةُ ؟	تَدرُسُ فِي مَدرَسَةِ البَنَات
أينَ تَسكُنُ ؟	هِيَ تَسكُنُ فِي مُلتَان
أينَ يَسكُنُ أخُوهَا ؟	أخُوهَا يَسكُنُ فِي لاهور
مَا اسمُ أخِيهَا ؟	اِسمُ أخِيهَا عَبدُ الحَمِيد
مَاذَا كَتَبَت إلَى أخِيهَا ؟	كَتَبَت رِسَالَةً
أينَ دَخَلَت فَاطِمَةُ ؟	دَخَلَت فِي مَدرَسَةِ البَنَاتِ
ومَاذَا تَتَعَلَّمُ ؟	تَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ العَرَبِيَّةَ
هَل هِيَ تَتَكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ ؟	نَعَم ، هِيَ تَتَكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ
هَل تَفهَمُ العَرَبِيَّةَ ؟	نعم ، تَفهَمُ العَرَبِيَّةَ
هَل تَذهَبُ إلَى المَدرَسَةِ مُبَكِّرَةً ؟	نَعَم تَذهَبُ مُبَكِّرَةً
هَل تَحتَرِمُ مُعَلِّمَتَهَا ؟	نَعَم تَحتَرِمُ مُعَلِّمَتَهَا
هَل تَجتَهِدُ فِي دُرُوسِهَا ؟	نَعَم، تَجتَهِدُ فِي دُرُوسِهَا
هَل تُذَاكِرُ دُرُوسَهَا ؟	نَعَم ، تُذَاكِرُ دُرُوسَهَا
مَعَ مَن تَلعَبُ ؟	تَلعَبُ مَعَ أخِيهَا الصَّغِير
هَل هِيَ تَضرِبُهُ ؟	لا ، بَل هِيَ تُحِبُّهُ

تمرین (مشق)

ا۔ عبدالحمید فاطمہ کے خط کا جواب دیتا ہے۔ اس خط کے جملے غیر مرتب ہیں۔ ان کو ترتیب سے لکھیں۔

لاھور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) الأختُ العَزِیْزَۃ فاطِمَۃ (۳) اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہ (۲) سَلَّمَھَا اللّٰہ (۵) فسُرِرْتُ جِدًّا اَنَّكِ بَدَأْتِ تَتَعَلَّمِیْنَ الْقُرْآنَ الْکَرِیْمَ وَاللُّغَۃَ الْعَرَبِیَّۃ (٤) وَصَلَنِیْ خِطَابُكِ (٦) وتَجْتَھِدِیْنَ فِیْ دُرُوْسِكِ (٨) وَتحترِمِیْنَ الْمُعَلِّمَۃَ (٧) وَتذاکرِیْنَھَا (١٠) أُعْطِیْكِ جَائِزَۃً ثَمِیْنَۃً (٩) وعِنْدَ مَا آتِیْ إِلٰی مُلْتَانَ فِی اٰخِرِ ھٰذَا الْعَامِ۔ (١٢) إلَی الْوَالِدِ وَالْوَالِدَۃ وَالإِخْوَۃِ وَالْأَخَوَات (١١) بَلِّغِیْ تَحِیَّاتِیْ ۔

وَالسَّلَام

أَخُوكِ عَبْدُ الْحَمِیْد

مَعَانِی الْکَلِمَات

یَشْتَغِلُ	کام کرتا ہے	یَدْعُوْنَ	دعا کرتے ہیں
سَلَّمَھَا اللّٰہ	اللہ اسے محفوظ رکھے	سُرِرْتُ	مجھے خوشی ہوئی
أُعْطِیْكِ	تمہیں دوں گا	جَائِزَۃً ثَمِیْنَۃً	قیمتی انعام
لَعَلَّہٗ یَسُرُّكَ	شاید اس بات سے آپ کو خوشی ہو	تذاکرِیْنَ	تم یاد کرتی ہو، دہراتی ہو

الدَّرْسُ الثَّانِيْ وَ السَّبعُوْنَ

التِّلميذُ المؤدَّبُ

خَالِدٌ تِلمِيذٌ مُؤَدَّب ، لا يَنطِقُ بِكَلِمَةٍ بَذِيئَةٍ ، و لا يُؤذِي أحَدًا فِي البَيتِ أوِ المدرسَةِ ، و إذَا دَخَلَ المَنزِلَ وَ وَجَدَ ضُيُوفًا سَلَّمَ عَلَيهِم و صَافَحَهُم ، و لا يَجلِسُ مَعَهُم إلا إذَا أمَرَهُ أبُوهُ بِالجُلوسِ ، و إذَا طَلَبَ شَيئًا مِن وَالِدِهِ أو أمِّهِ تكَلَّمَ بِأَدَبٍ وَاحتِرَامٍ ، و إذَا أخَذَ شَيئاً مِن أحَدٍ قَالَ لَهُ : جَزَاكَ اللّهُ خَيرًا .

وَهُوَ نَظِيفُ المَلابِسِ و الجِسمِ ، و أظفَارُهُ قَصِيرة ، و أدوَاتُهُ مُرَتَّبَة و نَظِيفَة ، لِذَلِكَ يُحِبُّهُ وَالِدُهُ و إخوَتُهُ ، كَمَا يُحِبُّهُ كُلُّ مَن يَعرِفُهُ و يَقُولُ النَّاسُ عَنهُ : إنه تِلمِيذٌ مُؤَدَّب .

هَل خَالِدٌ وَلَدٌ مُؤَدَّب ؟ نَعَم ، هُوَ وَلَدٌ مُؤَدَّب

مَاذَا تَفعَلُ إذَا وَجَدتَ ضُيُوفًا ؟ إذَاوَجَدتُ ضُيُوفًا أُسَلِّمُ عَلَيهِم

كَيفَ تُكَلِّمُ أبَاكَ و أمَّكَ ؟ أكَلِّمُ أبِي و أمِّي بِأَدَبٍ

كَيفَ مَلابِسُكَ ؟ مَلابِسِي نَظِيفَةٌ

كَيفَ أدوَاتُكَ ؟ أدوَاتِي مُرَتَّبَةٌ

كَيفَ تُعَامِلُ الصِّغَارَ ؟ أعَامِلُهُم بِالرَّحمَةِ

وَكَيفَ تُعَامِلُ الكِبَارَ ؟ أعَامِلُهُم بِاحتِرَامٍ

تمرین (مشق)

۱۔ اِجْعَلْ بَدَلَ خَالِدٍ فِی الدَّرْسِ الْمَاضِی زَیْنَبَ ، وَقُلْ۔ زَیْنَبُ تِلْمِیْذَۃٌ مُؤَدَّبَۃٌ، لَا تَنْطِقُ بِکَلِمَۃٍ بَذِیْئَۃٍ ، وَلَا تُؤْذِی أَحَدًا فِی الْبَیْتِ أَوِ الْمَدْرَسَۃِ ..... الخ

ملاحظہ :

عبارت کو بدلتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ جس طرح مذکر افعال کو مؤنث کے ساتھ بدلا جاتا ہے اسی طرح مذکر ضمیروں کو بھی مؤنث ضمیروں کے ساتھ بدلنا ضروری ہے۔ جیسے (أُمَرَهُ أَبُوْهُ) کے بجائے (أَمَرَهَا أَبُوْهَا) وغیرہ اسی طرح جس چیز کا تعلق مؤنث سے ہے۔ اسے بھی مناسب الفاظ میں بدلا جائے۔ جیسے (ضُیُوْف) کے بجائے (ضَیْفَاتٌ) مثلاً إِذَا دَخَلْتِ الْمَنْزِلَ وَوَجَدْتِ الضَّیْفَاتِ سَلَّمْتُ عَلَیْهِنَّ۔

مَعَانِی الْکَلِمَات

اَلْمُؤَدَّب	باادب	کَلِمَۃٌ بَذِیْئَۃٌ	ناشائستہ بات
یَنْطِقُ	بولتا ہے	یُؤْذِی	ایذاء دیتا ہے
ضُیُوْف	مہمان	صَافَحَهُمْ	ان سے مصافحہ کیا
أَظْفَار	ناخن	مُرَتَّبَۃٌ	ترتیب سے رکھی ہوئی
أَدَوَات	سامان	شَأْنُہٗ	اس کے بارے میں
مَلَابِس	کپڑے	مَنْ تَعْرِفُہٗ	جو اسے پہچانتا ہے
وَجَدْتَ	تونے پایا	کَیْفَ تُعَامِلُ	تو کیسے برتاؤ کرتا ہے
أَشْکُرُکَ	آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔		

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ السَّبْعُوْنَ

شَجَاعَةُ صَبِيّ

كان أميرُ المؤمنِينَ عُمَرُ بنُ الخطَّاب - رَضيَ اللهُ عَنهُ - سَائِرًا فِي الطَّرِيقِ ذَاتَ يَومٍ ، فَرَأى أطفَالاً يَلعَبُونَ هُنا وَ هُنَاكَ ، فَلمَّا رأوهُ مُقبِلاً عَلَيهِمْ هَرَبُوا إلا صَبِيًّا مِنهُم ، بَقِيَ مَكَانَهُ حَتَّى جَاءَهُ عُمَرُ - رَضِيَ اللهُ عَنهُ - فقال له :

مَا اسمُكَ أيُّهَا الصَّبِي ؟

فَأجَابَهُ : اِسمِي عَبدُ اللهِ .

فَقَالَ لَهُ عُمَرُ - رَضِىَ اللهُ عَنهُ - : لِمَ لَم تَهرَب مَعَ أصحَابِكَ ؟

فَأجَابَ الصَّبِيُّ فِى شَجَاعَة : يَا أمِيرَ المؤمِنِينَ ! لَم أفعل ذَنبًا فَأخَافُكَ ، و لَيسَتِ الطَّرِيقُ ضَيِّقَةً فَأوسِّعُهَا لكَ .

فَسُرَّ عُمَرُ - رَضِىَ اللهُ عنهُ - مِنْ شَجَاعَةِ الغُلامِ و ذَكَائِهِ وحُسْنِ جوَابِهِ .

مَا اسمُ هـذَا الصَّبِىّ ؟	اِسمُهُ عَبدُ اللهِ
مَاذَا كَانَ الأطفَالُ يَفعَلُون ؟	كَانُوا يَلعَبُونَ فِى الطَّرِيقِ
هَل هَرَبَ عَبدُ اللهِ مَعَ أصحَابِهِ؟	لم يَهرُب عَبدُاللهِ مَعَ أصحَابِهِ
هَل فَرِحَ عُمَرُ بِجوَابِهِ ؟	نعَم فَرِحَ عُمَرُ بِجوَابِهِ
هَل تَخَافُ مِن ضَابِطِ بُولِيس ؟	لا أخَافُ مِن ضَابِطِ بُولِيس

تمرین (مشق)

۱۔ ترجم بالأردية:

خَرَجَ أُسْتَاذٌ لِلنُّزْهَةِ، فَرَأَى تَلَامِيْذَهُ يَلْعَبُوْنَ فِي الْمَيْدَانِ، رَآهُمْ يَلْعَبُوْنَ بِأَدَبٍ، لَا يُخَاصِمُوْنَ وَلَا يَشْتِمُوْنَ وَلَا يَصْخَبُوْنَ بَلْ يَحْتَرِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَفَرِحَ بِهِمْ، فَلَمَّا رَأَوْا أُسْتَاذَهُمْ تَرَكُوا اللَّعِبَ، وَجَاءُوْا إِلَيْهِ، وَسَلَّمُوْا عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِمُ السَّلَامَ وَدَعَا لَهُمْ۔

۲۔ غيِّر الأفعال الآتية إلى الأفعال المؤنثة:

خَرَجَ، رَأَى، فَرِحَ، سَلَّمَ، دَعَا، يُخَاصِمُ، يَرُدُّ، يَشْتِمُ، يَصْخَبُ، يَحْتَرِمُ۔

معاني الكلمات

شَجَاعَةٌ	بہادری	بَقِيَ مَكَانَهُ	اپنی جگہ ٹھہرا رہا
ذَاتَ يَوْمٍ	ایک دن	كَانَ سَائِرًا	چل رہے تھے
أَخَافُ	ڈرتا ہوں	أُوَسِّعُ	کشادہ کرتا ہوں
هَرَبُوْا	بھاگ گئے	مُقْبِلًا عَلَيْهِمْ	ان کی طرف آرہے تھے
هُنَا وَهُنَاكَ	اِدھر اُدھر	يَشْتِمُوْنَ	گالی دیتے ہیں
ذَنْبٌ	گناہ / جرم	يَصْخَبُوْنَ	شور کرتے ہیں
يُخَاصِمُوْنَ	جھگڑتے ہیں	يَرُدُّ	جواب دیتا ہے
دَعَا	اس نے دعا دی		

. . . .

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ السَّبْعُونَ

حِكَمٌ و نَصَائِح

قُل آمَنتُ بِاللهِ ثُمَّ استَقِم . قُل خَيرًا وَ إلا فَاصمُت . خَيرُ الكَلامِ مَا قَلَّ و دَلَّ . خَيرُ النَّاسِ أنفَعُهُم لِلنَّاسِ . آفَةُ العِلمِ النِّسيَانُ . إلنَّظَافَةُ مِنَ الإيمَانِ . كَثرَةُ المِزَاحِ تَجلِبُ العَدَاوَةَ . الحَيَاءُ مِنَ الإيمَانِ . الدَّالُّ عَلَى الخَيرِ كَفَاعِلِه. كُلُّ مَعرُوفٍ صَدَقَة . الكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَة . السُّؤَالُ نِصفُ العِلمِ . الاقتِصَادُ مُفِيدٌ . الأدَبُ شَرَفٌ . السِّرُّ أمَانَةٌ . العَجزُ آفَةٌ . الكِتَابُ خَيرُ جَلِيسٍ .

سُؤال	جواب
مَا المَطلُوبُ بَعدَ الإيمَانِ ؟	المَطلُوبُ بَعدَ الإيمَانِ الاستِقَامَةُ
مَا هُوَ خَيرُ الكَلامِ ؟	خَيرُ الكَلامِ مَا قَلَّ و دَلَّ
مَا هِيَ آفَةُ العِلمِ ؟	آفَةُ العِلمِ النِّسيَانُ
مَن هُوَ خَيرُ النَّاسِ ؟	خَيرُ النَّاسِ أنفَعُهُم لِلنَّاس
مَا هُوَ ضَرَرُ كَثرَةِ المِزَاحِ ؟	ضَرَرُهَا أنَّهَا تَجلِبُ العَدَاوَةَ
مَن هُوَ خَيرُ جَلِيسٍ ؟	الكِتَابُ خَيرُ جَلِيس
مَا هِيَ مَنزِلَةُ الحَيَاءِ ؟	الحَيَاءُ مِنَ الإيمَانِ
مَا هُوَ نِصفُ العِلمِ ؟	السُّؤَالُ نِصفُ العِلمِ
مَا هُوَ حُكمُ السِّرِّ ؟	السِّرُّ أمَانَةٌ

تمرین (مشق)

۱۔ تَرْجِمْ بِالأُرْدِيَّة:

خَالِدٌ وَلَدٌ صَالِحٌ، لَا يَتَكَلَّمُ كَثِيْرًا، هُوَ يُحِبُّ السُّكُوْتَ، وَ يُحِبُّ النَّظَافَةَ، هُوَ يَنْفَعُ زُمَلَاءَهُ، وَيَدُلُّهُمْ عَلَى الْخَيْرِ، وَيَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ۔

۲۔ اِحْفَظْ هٰذِهِ الْحِكَمَ وَالنَّصَائِحَ وَاسْتَعْمِلْهَا بَيْنَ الطُّلَّابِ۔

مَعَانِي الْكَلِمَاتِ

اٰمَنْتُ	میں ایمان لایا	مَنْزِلَةٌ	مقام
جَلِيْسٌ	ہم مجلس، دوست	عَدَاوَةٌ	دشمنی
أَنْفَعُ	زیادہ نفع پہونچانیوالا	ضَرَرٌ	نقصان
الْعَجْزُ	کمزوری / لاچاری	الْحَيَاءُ	شرم
الدَّالُّ	راہنمائی کرنیوالا	سُكُوْتٌ	خاموشی
اِسْتَقِمْ	قائم رہو	يَنْهٰى	روکتا ہے
اُصْمُتْ	خاموش رہو	نِسْيَانٌ	بھول
تَجْلِبُ	کھینچتا ہے	اٰفَةٌ	مصیبت
مَا قَلَّ وَدَلَّ	جو مختصر ہو اور مطلب کو واضح کرے	السِّرُّ	راز
		الاقتصاد	میانہ روی

الدَّرْسُ الخَامِسُ وَالسَّبْعُوْنَ

دُعَـــاء

الخَادِمُ يَدُقُّ الجَرَسَ ، فَيَتَوَجَّهُ الطُّلابُ إلى المَدرَسَة ، ويَدخُلُونَ فِيهَا جَمَاعَاتٍ ، و يَجتَمِعُونَ فى سَاحَةِ المَدرَسَةِ ، وقَبلَ أن يَدخلوا فُصولَهمْ يَقِفُونَ فِيهَا صُفُوفًا ، وَ يَدعُونَ اللّهَ بِهَذَا الدُّعَاءِ :

يَـا إلـٰـهَ العَـالَـمِـيـنَا يَا مُجِـيـبَ السَّائِلِيْنَا
هَبْ لَـنَـا مِنـكَ رَشَـادًا وَّسَـدَادًا وَّيَـقِـيـنَـا
رَبِّ جَـمِّـلْـنَـا بِـعِـلْـمٍ وَاهْـدِنَـا دُنْـيَـا ودِيْـنَـا
وَاحْـمِـنَـا مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَانْشُرِ الخَيْرَاتِ فِيْنَا
يَـا إلـٰـهَ العَـالَـمِـيْـنَا يَـا مُجِـيْـبَ السَّائِلِيْنَا

وَ بَعدَ مَا يَنتَهُونَ مِنَ الدُّعَاءِ يَتَوَجَّهُونَ إلى فُصُولِ الدِّرَاسَةِ ، وَ يَدخُلُونَهَا بِهُدُوءٍ ، وَ يَجْلِسُونَ فِي أَمَاكِنِهِم ، وَيَأخُذُونَ كُتُبَهُمْ ، وَيَسْتَمِعُونَ إلى الأُسْتَاذ .

تمرین (مشق)

۱۔ ترجم بالأردیّة:
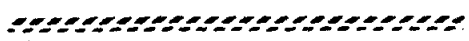
الدُّعاءُ مُخُّ العبادة، قالَ اللّٰهُ تعالیٰ: (اُدْعُوْنِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ) وَقَالَ تَعالیٰ: (وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَإِنِّيْ قَرِيْبٌ، أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ) وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا سَأَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰهَ"

العالمینا اور السّائلینا کے آخر میں الف ضرورت شعر کیوجہ سے ہے، اصل میں العَالَمِيْنَ اور السَّائِلِيْنَ ہے۔

مَعانی الکلمات

يَتَوَجَّهُ	متوجہ ہوتا ہے	إِلٰـهٌ	معبود
سَاحَةُ المَدْرَسَة	مدرسہ کا میدان	رَشَادٌ	درستگی / ہدایت
عَالَمِيْنَ	سب جہان والے	سَدَادٌ	درستگی
مُجِيْبٌ	قبول کرنے والے	سُوْءٌ	بُرائی
سَائِلِيْنَ	مانگنے والے	اُنْشُرْ	پھیلادے
هَبْ لَنَا	بخش دے ہم کو	هُدُوْءٌ	خاموشی
جَمِّلْنَا	ہمیں زینت بخش	الخَيْرَات	بھلائیاں
اِحْمِنَا	ہماری حفاظت فرما	اِهْدِنَا	ہمیں ہدایت دے

علامات الترقیم

ترقیم سے مراد یہ ہے کہ عبارت لکھتے وقت اس میں ایسے اشارات اور علامات لگادینا جن سے ابتداء، وقف، اجزاء جملہ، آواز کے اتار چڑھاؤ اور پڑھتے وقت کلام کے مقاصد کا آسانی سے پتہ چل سکے۔

۱۔ نقطہ (.)

نقطہ اس جملہ کے آخر میں ڈالا جاتا ہے، جو ہر اعتبار سے مکمل ہو چکا ہو، جیسے: خَیْرُ الْکَلَامِ مَا قَلَّ وَدَلَّ، وَلَمْ یَطُلْ فَیُمَلَّ. نَجَحَ شَاهِدٌ فِی الامتحَانِ، وَنَالَ الْجَائِزَةَ.

۲۔ فصلہ (،) قومہ

ایسے جملوں کے درمیان ڈالا جاتا ہے جن کے مجموعے سے پوری بات بنتی ہو، جیسے: خَالِدٌ تِلْمِیْذٌ شَرِیْفٌ: لَایُؤْذِی أَحَدًا، وَلَایَکْذِبُ فِی کَلَامِهِ، وَلَا یُقَصِّرُ فِی دَرْسِهِ.

۔ کسی چیز کی اقسام کے درمیان، جیسے: اَلْکَلَامُ ثَلَاثَةُ أَقْسَامٍ: اِسْمٌ، وَفِعْلٌ وَحَرْفٌ وغیرہ۔

۳۔ النقطتان : (:) دو نقطے اوپر نیچے.

یہ دو نقطے قول اور مقولہ کے درمیان یا اس سے مشابہ جملوں میں لگائے جاتے ہیں. جیسے قَالَ حَلِیْمٌ: اَلْعِلْمُ زَیْنٌ، وَالْجَهْلُ شَیْنٌ.

نیز کسی چیز اور اس کی اقسام کے درمیان، جیسے: اَلْکَلِمَةُ ثَلَاثَةُ أَقْسَامٍ: اِسْمٌ، وفِعْلٌ، وحَرْفٌ.

۴۔ عَلَامَةُ الْحَذْفِ : (...)

جب کسی عبارت کے اہم حصہ کو ذکر کرکے باقی حصہ کو حذف کر دیا جاتا ہے تو اس حذف شدہ کی طرف اشارہ کرنے کے لئے تین نقطے (...) ڈال دیئے جاتے ہیں۔

۵- اَلْقَوْسَانِ : ( )

عبارت میں آیت، حدیث یا جملہ معترضہ وغیرہ آجائے تو اسے ( ) قوسین میں لکھ دیتے ہیں۔ جیسے : كَانَ أَبُوْ يُوْسُفَ (رحمہ اللہ) قَاضِيًا عَادِلًا۔

۶- علامة الاستفهام :(؟) (سوال کی علامت)

یہ علامت جملہ استفہامیہ کے بعد لگائی جاتی ہے، جیسے : مَنْ رَبُّكَ ؟ مَا دِيْنُكَ ؟ لِمَ تَتَعَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ ؟ وغیرہ۔

۷- علامة الانفعال (!)

جن جملوں میں نفسیاتی تاثرات کا ذکر ہو اس کے آخر میں یہ علامت (!) لگائی جاتی ہے۔ نفسیاتی تاثرات جیسے خوشی، غم، تعجب، فریاد اور دعا وغیرہ، جیسے : یا بشریٰ! نجحتُ فی الامتحان!

۸- الشرطة (-) ڈیش

عدد اور معدود کے درمیان جب وہ اول سطر میں بطورِ عنوان آئیں، جیسے :

التَّبْكِيْرُ فِى النَّوْمِ وَالْيَقْظَةِ يَكْسِبُ :

أَوَّلًا - صِحَّةَ الْبَدَنِ .

ثَانِيًا - وَفْرَةَ الْمَالِ .

ثَالِثًا - سَلَامَةَ الْعَقْلِ .

الفهرس

موضوعات		صفحة
الدرس السادس والأربعون	التلميذتان فى المدرسة	٩٩
الدرس السابع والأربعون	التلميذات فى المدرسة	١٠١
الدرس الثامن والأربعون	الإملاء وقواعد الإملاء	١٠٤
الدرس التاسع والأربعون	الفعل الماضى ، التلميذة	١٠٦
الدرس الخمسون	الفعل الماضى ، التلميذتان	١٠٨
الدرس الحادي والخمسون	الفعل الماضى ، التلميذات	١١٠
الدرس الثاني والخمسون	النزهة فى البستان	١١٣
الدرس الثالث والخمسون	الإملاء وقواعد الإملاء	١١٥
الدرس الرابع والخمسون	الأعداد من واحد إلى عشرة	١١٧
الدرس الخامس والخمسون	الأعداد ، المعدود المؤنث	١١٩
الدرس السادس والخمسون	الأعداد من ١١ إلى ٢٠	١٢١
الدرس السابع والخمسون	الأعداد ، التمييز المؤنث	١٢٣
الدرس الثامن والخمسون	الأعداد من ٢١ إلى ٣٠	١٢٥
الدرس التاسع والخمسون	الأعداد ، التمييز المؤنث	١٢٧
الدرس الستون	الأعداد العشرات	١٢٩
الدرس الحادي والستون	الأعداد العشرات	١٣١
الدرس الثاني والستون	الأعداد بعد المائة وجدول الأعداد	١٣٣
الدرس الثالث والستون	الإملاء وقواعد الإملاء	١٣٧
الدرس الرابع والستون	الساعة	١٣٩
الدرس الخامس والستون	أيّام الأسبوع	١٤٣
الدرس السادس والستون	شهور السنة	١٤٥
الدرس السابع والستون	الإملاء وقواعد الإملاء	١٤٧
الدرس الثامن والستون	الأسرة	١٤٩
الدرس التاسع والستون	ورقة الإجازة	١٥٢
الدرس السبعون	رسالة إلى الوالد	١٥٤

إرشادات
فى طريقة التدريس

١- يبتدئ الكتاب بالكلمات المفردة والجمل الاسمية المختصرة، حتى يسهل على المدرس تدريسها بالطريقة المباشرة، فيأخذ المدرس الكتاب بيده مثلا أمامَ الطلاب، فيقول رافعًا صوتَه "كتاب" ويكرره، ويأمر التلاميذ أن يتلفّظوا بهذه الكلمة. ثمْ يأخذ الكتاب بيده اليسرى، ويُشِير إليه بيده اليمنى ويقول: " هذا كتاب "، ويكرّر الطلاب معه هذه الجملة. ثم يسأل التلاميذ مشيراً بيده إشارة الاستفهام ويقول: " ما هذا " ويجيب بنفسه أولا ويقول: " هذا كتاب ". ثم يكرّر هذا السؤال ويطلب منهم الجواب. ويشير إلى الأشياء الموجودة فى الفصل، كالباب والشبّاك والكرسى مثلا، حتى يعرف الطلاب معنى " ما " الاستفهامية.

ثم يسأل المدرس مشيراً إلى أحد التلاميذ و يقول

" مَنْ هذا "، ويكرّر هذا السؤال، حتى يعرف الطـلاب الفرق بين " ما " و" مَنْ "

٢- ينبغي للمدرس أن يُحضر معه الأشياء التي يحتاج إليها في الدرس ما أمكن، حتى لايحتاج إلى الترجمة، ولكن إذا وُجِدت كلمة لا يمكن الإشارة إليها فليستعن بالترجمة أو بِرسم هذا الشيء على السبورة.

٣- روعي في ترتيب الدروس الفرق بين استعمال المذكر والمؤنث، في اسم الإشارة والضمير والأفعال، حتى يكون الطالب على بصيرة في استعمالها، وشُرِحت هذه القاعدة في التمرين في غاية الاختصار، فعلى الأستاذ أن يهتم بذلك.

٤- في ترتيب الأفعال قُدِّم الفعل المضارع على الماضي، حتى يسهل على المدرس تقديمها عمليًا أمامَ الطلاب، فمثلا إذا أراد أن يعلّمهم معنى " أكتبُ " يأخذ الطباشير بيده ويكتب على السبورة ويقول: " أنا أكتبُ "، هكذا يقرأ الكتاب ويقول: " أنا أقرأ ". ثم يأمر أحدَ الطلاب ويقول: " أكتبْ " فيقول الطالب: " أنا أكتبُ "، ثم يسأله ويقول: ماذا تفعل؟ فيجيب التلميذ: أنا أكتبُ، أنا أقرأ، وهكذا.

ثم ينتقل من المخاطَب إلى الغائب فيسأل طالبًا: " ماذا

يفعلُ خالد؟ "، فيقول: خالدٌ يكتب، خالد يقرأ، هكذا يمرّن الطلاب على صيغة المتكلم والمخاطب والغائب، حتى يكونوا على بصيرة من استعمالها. ثم ينتقل من المفرد إلى المثنى والجمع، ومن المذكر إلى المؤنث، وقد رُوعى ذلك فى ترتيب الدروس.

٥- وبعد أن يشرح الأستاذ الدرس يأمرهم أن يقرأ كل طالب الدرس، ويردّد معه بقية الطلاب، وإذا كان عدد الطلاب كثيراً يجعل الدرس يوماً والتمرين يوماً، ويراجع الكراسات ويصححها. وكذلك يفعل فى دروس الإملاء، ويشرح لهم قواعد الإملاء الموجودة فى التمرين.

٦- على المدرس أن يحضّر الدرس الذى يريد أن يدرّسه قبل أن يأتى إلى الفصل، ويصلح الأخطاء المطبعية إن وجدت، ويفكّر كيف يقدّمه إلى تلاميذه بأسلوب سهل جميل.

والله الموفق

عبد الرزاق اسكندر